پنجگانہ

تعقیبات نماز

(معہ ترجمہ)

مرتبہ

الحاج آغا نثار احمد صاحب مرحوم ڈپٹی کلکٹر (انہار)

بانی ادارہ

پوسٹ کوڈ 54000
افتخار بک ڈپو (رجسٹرڈ) اسلام پورہ لاہور

اُدْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَکُمْ

ترجمہ: تم مجھ سے دُعا مانگو میں قبول کروں گا۔

تعقیبات نماز

﴿پنجگانہ﴾

مترجم:

عالی جناب مولانا سیّد نذر محمد صاحب قبلہ بارہوی

ممتاز الافاضل سابق ناظم دینیات امامیہ یتیم خانہ، دہلی

مرتبہ:

الحاج آغا نثار احمد صاحب مرحوم ڈپٹی کلکٹر (انہار)

بانی ادارہ:

افتخار بک ڈپو (رجسٹرڈ) اسلام پورہ لاہور

سفید مجلد-/70 عام کارڈ کور-/50 آرٹ پیپر-/120

فہرست مضامین

نمبر شمار	مضمون	صفحہ
۱	آیۃ الکرسی	۳
۲	دُعائے معرفت وسلامتی امام زمانہؑ	۵
۳	دُعائے فرج امام زمانہؑ	۶
۴	تعقیب روزانہ	۷
۵	نادِ علیؑ	۶۰
۶	تعقیب ایام ہفتہ	۶۱
۷	تعقیب نماز صبح	۸۸
۸	تعقیب نماز ظہر	۱۴۳
۹	تعقیب نماز عصر	۱۵۲
۱۰	تعقیب نماز مغرب	۱۶۲
۱۱	تعقیب نماز عشاء	۱۶۸
۱۲	ادعیہ وقت خواب	۱۷۸
۱۳	تعقیب بعد ہر نماز پنجگانہ	۱۸۴
۱۴	دُعا وقت شب جمعہ وروز جمعہ	۲۰۱
۱۵	ادعیہ برائے اولاد نرینہ وغیرہ	۲۰۳
۱۶	ادعیہ امراض	۲۱۷
۱۷	چہار قُل	۲۲۱
۱۸	چند اسمائے حسنیٰ کے فوائد	۲۲۴

اٰیۃُ الکُرسی

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰہُ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ ۚ اَلۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ ۬ۚ لَا تَاۡخُذُہٗ

اللہ ہی وہ (ذات ہے) اس کے سوا کوئی معبود نہیں (وہ) زندہ، جہان کا سنبھالنے والا ہے۔ اس کو نہ اونگھ

سِنَۃٌ وَّ لَا نَوۡمٌ ؕ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی

آتی ہے نہ نیند۔ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے (غرض سب کچھ)

الۡاَرۡضِ ؕ مَنۡ ذَا الَّذِیۡ یَشۡفَعُ عِنۡدَہٗۤ اِلَّا بِاِذۡنِہٖ ؕ

اسی کا ہے۔ کون ایسا ہے جو بغیر اس کی اجازت کے اس کے پاس (کسی کی) شفاعت کرے۔

یَعۡلَمُ مَا بَیۡنَ اَیۡدِیۡہِمۡ وَ مَا خَلۡفَہُمۡ ۚ وَ لَا یُحِیۡطُوۡنَ

جو کچھ ان کے سامنے (موجود) ہے (وہ) اور جو کچھ ان کے پیچھے (ہو چکا) ہے (اللہ سب کو) جانتا ہے اور لوگ اس کے علم سے کسی چیز

بِشَیۡءٍ مِّنۡ عِلۡمِہٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ کُرۡسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ

پر بھی احاطہ نہیں کر سکتے مگر وہ (جسے) جتنا چاہے (سکھا دے)۔ اس کی کرسی سب آسمانوں اور زمینوں کو گھیرے ہوئے ہے

وَ الۡاَرۡضَ ۚ وَ لَا یَـُٔوۡدُہٗ حِفۡظُہُمَا ۚ وَ ہُوَ الۡعَلِیُّ الۡعَظِیۡمُ ﴿۲۵۵﴾

اور ان دونوں (آسمان اور زمین) کی نگہداشت اس پر کچھ بھی گراں نہیں اور وہ (بڑا) عالی شان بزرگ (مرتبہ) ہے۔

لَاۤ اِکۡرَاہَ فِی الدِّیۡنِ ۟ۙ قَدۡ تَّبَیَّنَ الرُّشۡدُ مِنَ الۡغَیِّ ۚ

دین میں کسی طرح کی زبردستی نہیں کیونکہ ہدایت گمراہی سے (الگ) ظاہر ہو چکی

فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدِ

تو جس شخص نے جھوٹے معبودوں (بتوں) سے انکار کیا اور اللہ ہی پر ایمان لایا تو اس نے

اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۚ لَا انْفِصَامَ لَهَا ۗ وَاللّٰهُ

وہ مضبوط رسی پکڑ لی جو ٹوٹ ہی نہیں سکتی اور اللہ (سب کچھ) سنتا

سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۵۶﴾ اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۙ يُخْرِجُهُمْ

(اور) جانتا ہے۔ اللہ ان لوگوں کا ولی ہے جو ایمان لاچکے کہ انہیں (گمراہی) تاریکیوں سے

مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۗ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰٓـئُهُمُ

نکال کر (ہدایت کی) روشنی میں لاتا ہے اور جن لوگوں نے کفر اختیار کیا ان کے سرپرست

الطَّاغُوْتُ ۙ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ۗ

شیطان ہیں کہ ان کو (ایمان کی) روشنی سے نکال کر (کفر کی) تاریکیوں میں ڈال دیتے ہیں

اُولٰٓـئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۵۷﴾

یہی لوگ تو جہنمی ہیں، (اور) یہی اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ (آل عمران ۲۵۵ تا ۲۵۷)

وباء سے بچاؤ کیلئے دُعا

کم از کم نماز صبح کے بعد گھر میں بیٹھ کر اکتالیس بار پڑھیں یا لکھ کر گھر کی جنوبی دیوار پر چسپاں کریں اہل خانہ ہر قسم کی وباء سے محفوظ رہیں گے۔

لِيْ خَمْسَةٌ اُطْفِيْ بِهَا حَرَّ الْوَبَاءِ الْحَاطِمَةِ

میرے لئے پانچ ایسی ہستیاں ہیں جن کی وجہ سے وباء کی آگ (گرمی)

اَلْمُصْطَفٰى وَالْمُرْتَضٰى وَابْنَاهُمَا وَالْفَاطِمَةُ

کو بجھاتا ہوں مصطفیٰ اور مرتضیٰ اور ان کے فرزندان اور فاطمہ ہیں

دُعائے معرفت و دُعائے سلامتی امام زمانہؑ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ عَرِّفْنِيْ نَفْسَكَ فَاِنَّكَ اِنْ لَّمْ تُعَرِّفْنِيْ نَفْسَكَ لَمْ اَعْرِفْ نَبِيَّكَ

اے اللہ تو مجھے اپنی معرفت عطا فرما اگر تو نے مجھے اپنی معرفت نہ عطا کی تو میں تیرے نبی کو نہ پہچان سکوں گا

اَللّٰهُمَّ عَرِّفْنِيْ رَسُوْلَكَ فَاِنَّكَ اِنْ لَّمْ تُعَرِّفْنِيْ رَسُوْلَكَ لَمْ اَعْرِفْ حُجَّتَكَ

اے اللہ تو مجھے اپنے رسول کی معرفت عطا فرما اگر تو نے اپنے رسول کی معرفت نہ کرائی تو میں تیری حجت کو نہ پہچان سکوں گا

اَللّٰهُمَّ عَرِّفْنِيْ حُجَّتَكَ فَاِنَّكَ اِنْ لَّمْ تُعَرِّفْنِيْ حُجَّتَكَ ضَلَلْتُ عَنْ دِيْنِيْ

اے اللہ تو مجھے اپنی حجت کی معرفت عطا فرما پس اگر تو نے اپنی حجت کو نہ پہنچوایا تو میں اپنے دین سے بھٹک جاؤں گا

پھر تین بار کہے: يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِيْ عَلٰى دِيْنِكَ

اے اللہ اے بے حد مہربان اے رحم کرنے والے اے دلوں کے پھیرنے والے میرے دل کو ثابت رکھ اپنے دین پر

پھر ایک مرتبہ کہے: بِحُرْمَةِ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الْاَطْهَارِ (بواسطہ احترام محمدؐ اور ان کی پاک آلؑ کا)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ كُنْ لِوَلِيِّكَ الْحُجَّةِ ابْنِ الْحَسَنِ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰبَآئِهٖ

اے معبود محافظ بن جا اپنے ولی حجت ابن الحسن کا تیری رحمت نازل ہو اُن پر اور اُن کے آبائے گرامی پر

فِيْ هٰذِهِ السَّاعَةِ وَفِيْ كُلِّ سَاعَةٍ وَّلِيًّا وَّحَافِظًا وَّقَآئِدًا وَّنَاصِرًا

اس لمحہ میں اور ہر آنے والے لمحہ میں۔ بن جا اُن کا مددگار اور نگہدار اور پیشوا اور حامی

وَّدَلِيْلًا وَّعَيْنًا حَتّٰى تُسْكِنَهٗ اَرْضَكَ طَوْعًا وَّتُمَتِّعَهٗ فِيْهَا طَوِيْلًا

اور رہنما اور نگہبان یہاں تک کہ تو لوگوں کی چاہت سے اپنی زمین کی حکومت دے اور مدتوں اس پر برقرار رکھے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَهُمْ وَسَهِّلْ مَخْرَجَهُمْ

اے اللہ رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کی آل پر اور ان کے ظہور میں تعجیل فرما اور ان کے ظہور میں آسانی فرما

دُعائے فرج امام زمانہؑ

اَللّٰهُمَّ عَظُمَ الْبَلَاءُ وَبَرِحَ الْخَفَاءُ وَانْكَشَفَ الْغِطَاءُ وَانْقَطَعَ الرَّجَاءُ وَ

بارالٰہا! مصیبتیں بڑھ گئی ہیں درد نہاں ظاہر ہوگیا اور پردہ کھل گیا ہے اور اُمید ٹوٹ گئی اور

ضَاقَتِ الْاَرْضُ وَمُنِعَتِ السَّمَاءُ وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَاِلَيْكَ الْمُشْتَكٰى

زمین باوجود وسعت کے تنگ ہوگئی ہے اور آسمان نے رکاوٹ ڈال دی اور تو بہترین مددگار ہے

وَعَلَيْكَ الْمُعَوَّلُ فِي الشِّدَّةِ وَالرَّخَاءِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

میں تجھ سے اپنی شکایت کرتا ہوں اور تکلیف و آسائش کے وقت تجھ سے ہی مدد کا طلبگار ہوں پروردگارا تو

وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اُولِي الْاَمْرِ الَّذِيْنَ فَرَضْتَ عَلَيْنَا طَاعَتَهُمْ وَعَرَّفْتَنَا

محمدؐ و آلِ محمدؐ پر اپنی رحمت نازل فرما جو صاحبانِ امر ہیں وہ وہی ہیں جن کی اطاعت تو نے ہم پر فرض کی اور اس طرح

بِذٰلِكَ مَنْزِلَتَهُمْ فَفَرِّجْ عَنَّا بِحَقِّهِمْ فَرَجًا عَاجِلًا قَرِيْبًا كَلَمْحِ الْبَصَرِ

ہمیں انکے مرتبہ کی پہچان کرائی ہے پس انکے صدقے میں ہمیں آسودگی عطا فرما جلدتر، نزدیک تر، گویا آنکھ جھپکنے میں یا اس سے

اَوْ هُوَ اَقْرَبُ يَا مُحَمَّدُ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا مُحَمَّدُ اِكْفِيَانِيْ فَاِنَّكُمَا كَافِيَانِ

بھی شتاب تر، اے محمد مصطفےٰ، اے علی المرتضیٰ، اے علی المرتضیٰ، اے محمد مصطفےٰ میری کفایت فرمایئے کیونکہ آپ ہی میرے لئے کافی ہیں

وَانْصُرَانِيْ فَاِنَّكُمَا نَاصِرَانِ يَا مَوْلَانَا يَا صَاحِبَ الزَّمَانِ اَلْغَوْثَ

میری مدد فرمایئے کیونکہ آپ ہی میرے ناصر و مددگار ہیں اے میرے مولا، اے صاحب الزمانؑ،

اَلْغَوْثَ اَلْغَوْثَ اَدْرِكْنِيْ اَدْرِكْنِيْ اَلسَّاعَةَ اَلسَّاعَةَ اَلْعَجَلَ

فریاد فریاد فریاد، آپ میری مدد کیجئے، مدد کیجئے، (اسی) گھڑی، (اسی) گھڑی، بہت جلد،

اَلْعَجَلَ اَلْعَجَلَ اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

بہت جلد، بہت جلد، پناہ دیجئے، پناہ دیجئے، واسطہ تجھے تیری رحمت کا اے سب سے زیادہ رحم والے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تعقیبِ روزانہ

(۱) امام جعفر صادقؑ سے منقول ہے کہ اس دعا کو پڑھو تاکہ ایمان کامل ہو جائے اور تا وقتِ مرگ زائل نہ ہو۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو رحم کرنے والا بہت مہربان ہے

رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
میں اللہ کے ساتھ راضی ہوا جو پالنے والا ہے اور ساتھ محمدؐ کے رحمت نازل ہو ان پر اور ان کی

وَاٰلِهٖ نَبِيًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِالْقُرْاٰنِ
آل پر ان کے نبی ہونے پر اور اسلام کے مذہب کے ساتھ اور قرآن آسمانی کتاب کے

كِتَابًا وَّبِالْكَعْبَةِ قِبْلَةً وَّبِعَلِيٍّ وَّلِيًّا
ساتھ اور کعبہ کے قبلہ ہونے کے ساتھ اور علی کے ولی اور امام ہونے کے ساتھ

وَّاِمَامًا وَّبِالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَعَلِيِّ بْنِ
اور حسن حسین اور علی فرزند

الْحُسَيْنِ وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ وَّجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ
حسین اور محمد خلف علی و جعفر خلف محمد

وَّمُوْسَى بْنِ جَعْفَرٍ وَّعَلِيِّ بْنِ مُوْسٰى وَ

و موسیٰ خلف جعفر و علی خلف موسیٰ و

مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ وَّعَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ وَّالْحَسَنِ

محمد بن علی اور علی خلف محمد و حسن

بْنِ عَلِيٍّ وَّالْحُجَّةِ بْنِ الْحَسَنِ صَلَوٰةُ اللّٰهِ

خلف علی اور حجت خلف حسن اللہ کی رحمت

عَلَيْهِمْ اَئِمَّةً اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ رَضِيْتُ بِهِمْ

نازل ہو ان اماموں پر اے میرے اللہ تحقیق میں ان اماموں کے ساتھ راضی

اَئِمَّةً فَارْضِنِيْ لَهُمْ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ

ہوا پس ان کو بھی مجھ سے راضی رکھ۔ بے شک تو ہر چیز

شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

پر قادر ہے

(۲) حضرت امام جعفر صادقؑ سے منقول ہے کہ جو بندہ ہر روز سات مرتبہ یہ دعا پڑھے تو جہنم کہتا ہے کہ اے خدا اس شخص کو مجھ سے پناہ دے۔

اَسْئَلُ اللّٰهَ الْجَنَّةَ وَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ

میں اللہ سے جنت کا سوال کرتا ہوں اور ساتھ ہی پناہ مانگتا ہوں

مِنَ النَّارِ ۝

اللہ کے جہنم سے

(۳) حضرت امام جعفر صادقؑ سے منقول ہے کہ اگر کوئی مومن ایک دن میں چالیس گناہِ کبیرہ کرے اور اس کے بعد ندامت اور پشیمانی سے یہ استغفار پڑھے تو خداوند تعالیٰ اس کے گناہوں کو بخش دیتا ہے۔

(۲) جو شخص دو ماہ تک ہر روز سو مرتبہ اس دُعا کو پڑھے تو اس کو مال و علم کا خزانہ عطا ہوگا۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ

میں اللہ سے استغفار کرتا ہوں، ایسا اللہ کہ سوائے اس کے دوسرا اللہ نہیں ہے جو

الْقَیُّوْمُ بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

ہمیشہ زندہ اور قائم ہے اور زمین و آسمان کا انوکھی طرح پیدا کرنے والا صاحبِ بخشش

ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ وَاَسْئَلُهٗ اَنْ یَّتُوْبَ عَلَیَّ

و کرم ہے اور میں اس سے سوال کرتا ہوں کہ میری توبہ قبول فرما

(۴) بحوالہ کافی حضرت رسولِ خدا ہر روز استغفار ستّر مرتبہ اور توبہ ستّر مرتبہ بجالاتے تھے۔

۷۰ بار اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ ۷۰ بار اَتُوْبُ اِلَی اللّٰهِ

میں اللہ سے استغفار کرتا ہوں — میں اللہ سے توبہ کرتا ہوں

(۵) بحوالہ ابنِ بابویہ حضرت سے روایت ہے کہ جو شخص ہر روز سات مرتبہ یہ دُعا پڑھے تو گویا وہ گذشتہ و آئندہ نعمات الٰہی کا شکریہ بجالایا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ نِعْمَةٍ كَانَتْ اَوْهِيَ كَائِنَةٌ

تمام تعریفیں اللہ کے واسطے ثابت ہیں اس کی ہر نعمت پر وہ ہو یا ہونے والی ہو

(۶) امام جعفر صادقؑ سے منقول ہے کہ حضرت رسولِ خدا تین سو ساٹھ مرتبہ یہ دُعا پڑھتے تھے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ كَثِيْرًا عَلٰى كُلِّ حَالٍ

تمام تعریفیں اللہ کے لئے ثابت ہیں جو سارے جہانوں کا بہت پالنے والا ہے ہر حال میں ہے

(۷) بحوالہ ابن بابویہ امام جعفر صادقؑ سے روایت ہے کہ جو شخص ہر روز سو مرتبہ یہ دُعا پڑھے تو خداوند تعالیٰ ستر قسم کی بلائیں اس سے دُور کرتا ہے۔

لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

ماسوا اللہ کے کسی میں قوت و طاقت نہیں ہے

(۸) امام جعفر صادقؑ سے منقول ہے کہ جو شخص ہر روز یہ دُعا پڑھے تو خداوند تعالیٰ اپنی رحمت اُس سے دُور نہیں رکھتا جب تک کہ وہ بہشت میں داخل نہ ہو۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ حَقًّا حَقًّا لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

آرزوئے حق کوئی اللہ نہیں ہے مگر معبود مجھ بندے اور غلام کے

عُبُودِيَّةً وَّرِقًّا لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِيْمَانًا وَّصِدْقًا ط

نزدیک کوئی لائق عبادت نہیں ہر مگر اللہ اور کوئی اللہ نہیں ہے مگر اللہ ایمان اور سچائی کی رو سے کہتا ہوں

(۹) آنحضرت صلعم سے منقول ہے کہ اس دعا کو دس مرتبہ پڑھے:۔

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ

میں شہادت دیتا ہوں کہ کوئی اللہ نہیں ہے مگر اللہ جو واحد ہے اور اس کا کوئی شریک

اِلٰهًا وَّاحِدًا صَمَدًا لَّمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ط

نہیں ہے معبود ہے واحد ہے بے نیاز ہے نہ اس کی کوئی بیوی ہے نہ بچے ہیں (بمفتاح الجنان)

(۱۰) امام جعفر صادق سے منقول ہے کہ جو کوئی سُبْحَانَ اللّٰهِ کو روزانہ تین مرتبہ پڑھے تو اس سے ستر قسم کی بلائیں دور ہوتی ہیں۔

(۱۱) جو شخص سو مرتبہ ان کلمات کو پڑھے تو خداوند تعالیٰ اُس کے بدن پر آتشِ دوزخ حرام کر دیتا ہے۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

اللہ پاک ہے اور تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں اور کوئی اللہ نہیں

وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ط

مگر اللہ جو سب سے بزرگ ہے

(۱۲) محاسن میں حضرت رسولِ خدا سے منقول ہے کہ ہر روز سو مرتبہ

سُبْحَانَ اللّٰہِ پڑھے تو کعبہ میں سو اونٹ قربانی کرنے سے بہتر ہے۔ اور سو مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ پڑھے تو سو غلام آزاد کرانے سے بہتر ہے اور سو مرتبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ پڑھے تو اس سے اچھا عمل کسی کا نہ ہوگا۔

(۱۳) امام محمد باقرؑ سے منقول ہے کہ جو شخص سات مرتبہ روزانہ یہ دعا پڑھے تو امورِ دنیا و آخرت میں خدا اُس کی امداد کرتا ہے:۔

حَسْبِیَ اللّٰہُ رَبِّی اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ

اللہ میری منشا کے مطابق اللہ میرا پالنے والا سوائے اس کے کوئی اللہ نہیں ہے اس پر

تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ط

میں توکل کرتا ہوں اور وہ عرش عظیم کا مالک ہے

(۱۴) حضرت رسولِ خدا سے منقول ہے کہ جو شخص روزانہ پانچ مرتبہ اس استغفار کو پڑھے تو خداوند تعالیٰ اس کے تمام گناہ اگرچہ مثل کفِ دریا کے ہوں بخش دیتا ہے:۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ

میں اس اللہ سے استغفار کرتا ہوں کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں جو ہمیشہ زندہ و

الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ

قائم ہے اور اسی کی طرف توبہ کرتا ہوں

(۱۵) کتاب بلدالامین میں امام جعفر صادق سے منقول ہے کہ یہ استغفار چار سو مرتبہ دو مہینہ تک پڑھے تو خداوند تعالیٰ اس کو بہت سا علم یا مال عطا فرمائے۔

أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ

میں اس خدا سے جو کہ وحدہٗ لاشریک ہے دنیا و آخرت میں اپنے بندوں پر بڑا رحم

الرَّحِيْمُ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ

کرنے والا ہے صاحب حیات سارے جہان کا سنبھالنے والا ہے آسمانوں اور

وَالْأَرْضِ مِنْ جَمِيْعِ جُرْمِىْ وَظُلْمِىْ وَ

زمین کا پیدا کرنے والا ہے اپنے تمام گناہ اور ظلم و تعدی اور اپنے نفس پر زیادتی

إِسْرَافِىْ عَلٰى نَفْسِىْ وَأَتُوْبُ إِلَيْهِ (اسباب النجاۃ)

کرنے کی مغفرت چاہتا ہوں اور اس سے توبہ کرتا ہوں

(۱۶) امام جعفر صادق سے منقول ہے کہ خداوند تعالیٰ ہر روز تین مرتبہ تمجید فرماتا ہے۔ پس جو اس کو اسی کی طرح تمجید کرے تو وہ اگر شقی بھی ہوگا تو سعید ہو جائے گا۔ وہ تمجید یہ ہے۔

أَنْتَ اللّٰهُ لَآ إِلٰهَ إِلَّآ أَنْتَ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ

تمام عالموں کا مالک اور پرورش کرنے والا ہے تیرے سوا کوئی خدا نہیں تو

أَنْتَ اللّٰهُ لَآ إِلٰهَ إِلَّآ أَنْتَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ

ہی دنیا و آخرت میں رحم کرنے والا ہے

اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ

تیرے سوا کوئی خدا نہیں تو ہی بلند مرتبہ اور بزرگ ہے سب سے۔

اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ مٰلِكُ يَوْمِ

تیرے سوا کوئی خدا نہیں تو قیامت کے دن کا مالک

الدِّيْنِ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْغَفُوْرُ

ہے تیرے سوا کوئی خدا نہیں تو ہی بڑا بخشنے والا اور رحم

الرَّحِيْمُ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْعَزِيْزُ

کرنے والا ہے تیرے سوا کوئی خدا نہیں تو ہی غالب اور صاحب

الْحَكِيْمُ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ مِنْكَ بَدْءُ

حکمت ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو ہی ہر چیز کی ابتدا ہے اور

كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْكَ يَعُوْدُ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ

تیری طرف ہر چیز لوٹے گی تیرے سوا کوئی دوسرا اللہ

اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ لَمْ تَزَلْ وَلَا تَزَالُ اَنْتَ اللّٰهُ

نہیں تو ہی لازوال ہے تو ہی ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ خَالِقُ الْخَيْرِ وَالشَّرِّ اَنْتَ

تیرے سوا کوئی دوسرا اللہ نہیں تو ہی خیر و شر کا خالق ہے

اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ خَالِقُ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ

تیرے سوا کوئی خدا نہیں تو بہشت و دوزخ کا پیدا کرنے والا ہے

اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ

تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو یکتا بے نیاز ہے

الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا

نہ تجھ سے کوئی پیدا ہوا اور نہ تو کسی سے پیدا ہوا اور

اَحَدٌ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْمَلِكُ

نہ تیرے جوڑ کا کوئی ہے تیرے سوا کوئی خدا نہیں تو ہی وہ بادشاہ ہے

الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَیْمِنُ

جو کہ پاک و پاکیزہ ہے تو ہی سلامتی والا امان دینے والا نگرانی کرنے والا

الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَکَبِّرُ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَمَّا

زبردست حکم چلانے والا بزرگ ہے اللہ پاک ہے اس چیز سے کہ لوگ اس کا

یُشْرِکُوْنَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ

شریک قرار دیتے ہیں اس کا تیرے سوا کوئی خدا نہیں تو ہی تو عدم سے وجود میں

الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی

لانے والا تو ہی جدا جدا صورت پر پیدا کرنے والا تو ہی صورت عطا کرنے والا ہے اسی یکتا

يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ

خدا کے نام اچھے ہیں۔ زمین و آسمان کے باشندے اسی کی تسبیح پڑھتے ہیں وہی غالب

الْحَكِيْمُ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْكَبِيْرُ

حکمت والا ہے تیرے سوا کوئی اللہ نہیں تو ہی بزرگ تیری شان ارفع و

الْمُتَعَالُ وَالْكِبْرِيَآءُ رِدَآئُكَ (اسباب النجاۃ)

اعلیٰ ہے اور بڑائی تیری روا ہے۔

(۱۷) دُعا حضرت امام حسینؑ روزانہ پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ اَسْئَلُكَ بِكَلِمَاتِكَ وَمَعَاقِدِ

اے اللہ میں تجھ سے تیرے کلمات کے واسطہ اور تیرے عرش کے معاقد کے

عَرْشِكَ وَسُكَّانِ سَمٰوٰتِكَ وَاَنْبِيَآئِكَ

ذریعے اور تیرے آسمانوں کے رہنے والوں کے توسط اور تیرے

وَرُسُلِكَ اَنْ تَسْتَجِيْبَ لِىْ فَقَدْ رَهِقَنِىْ

نبیوں اور رسولوں کے واسطے سے سوال کرتا ہوں کہ میری دعا قبول کر یقیناً گھیر

مِنْ اَمْرِىْ عُسْرٌ فَاَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّىَ عَلٰى

لیا ہے میرے امر کی تنگی نے مجھ کو بس میں سوال کرتا ہوں کہ محمد و آل محمد پر

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَجْعَلَ لِیْ مِنْ

رحمت نازل فرما اور میرے امر میں کشائش اور نکلنے

اَمْرِیْ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا ۝

کا راستہ قرار دے

(۱۸) بحوالہ مصباح کفعمی دُعائے جناب امام حسن عسکریؑ جو شخص اس دعا کو پڑھے۔ خداوندتعالیٰ اس کو آنحضرتؐ کے ساتھ محشور فرمائے اور آتشِ دوزخ سے نجات دے اگرچہ وہ جہنم کا مستحق ہو۔

یَا عَزِیْزَ الْعِزِّ فِیْ عِزَّتِهٖ مَا اَعَزَّ عَزِیْزَ

اے اپنی عزت میں عزت والے کس قدر عزت والا ہے اپنی

الْعِزِّ فِیْ عِزَّتِهٖ یَا عَزِیْزُ اَعِزَّنِیْ بِعِزَّتِكَ

عزت میں اے عزیز اپنی عزت سے مجھ کو عزت دے

وَاَیِّدْنِیْ بِنَصْرِكَ وَاَبْعِدْ عَنِّیْ هَمَزَاتِ

اور اپنی مدد سے میری مدد کر اور مجھ کو دور رکھ شیاطین کے وساوس

الشَّیَاطِیْنِ وَادْفَعْ عَنِّیْ بِدَفْعِكَ وَامْنَعْ

سے اپنی قدرت سے مجھ سے بلا کو دور رکھ اور روک تو مجھ سے

عَنِّیْ بِمَنْعِکَ وَاجْعَلْنِیْ مِنْ خِیَارِ خَلْقِکَ

بلاؤں کو اپنی طاقت سے اور مجھ کو بہترین خلق میں سے قرار دے

یَاوَاحِدُ یَا اَحَدُ یَا فَرْدُ یَا صَمَدُ

اے یکتا و تنہا اے فرد اے بے نیاز

(۱۹) بحوالہ کتاب کافی ابنِ عباس سے مروی ہے کہ جو شخص روزانہ ایک مرتبہ یہ دعا پڑھے تو خداوند تعالیٰ اس کے واسطے ہزار حسنہ لکھے گا۔ اور ہزار گناہ بخشے گا اور اس کے ہزار درجے بلند کرے گا اور اس کے واسطے ہزار آدمیوں کی شفاعت ثابت کرے گا۔

سُبْحَانَ مَنْ هُوَ بَاقٍ لَّا یَفْنٰی سُبْحَانَ

پاک ہے وہ اللہ کہ جو ایسا باقی ہے کہ جس کو فنا نہیں پاک ہے وہ ذات

مَنْ هُوَ عَالِمٌ لَّا یَنْسٰی سُبْحَانَ مَنْ هُوَ

جو ایسی عالم ہے کہ کبھی بھولتی نہیں پاک ہے وہ ذات کہ جو ایسی حافظ

حَافِظٌ لَّا یَغْفَلُ سُبْحَانَ مَنْ هُوَ قَیُّوْمٌ

ہے کہ جس کو کبھی غفلت نہیں ہوتی پاک ہے وہ کہ جو سارے جہان کا سنبھالنے

لَّا یَنَامُ سُبْحَانَ مَنْ هُوَ قَآئِمٌ لَّا یَسْهُوْ

والا ہے کہ جو کبھی نہیں سوتا پاک ہے وہ جو کہ ایسا قائم ہے کہ جس کو کبھی بھول

سُبْحَانَ مَنْ هُوَ مَلِكٌ لَا يُرَامُ سُبْحَانَ مَنْ

پاک ہے وہ جو ایسی ذات ہے کہ ڈھونڈا نہیں جاتا پاک ہے وہ کہ جو ایسا بادشاہ ہے کہ ڈھونڈا نہیں جاتا نہیں ہوتی

هُوَ عَزِيزٌ لَا يُضَامُ سُبْحَانَ مَنْ هُوَ بَصِيرٌ

پاک ہے وہ جو کہ ایسا دیکھنے والا ہے پاک ہے وہ جو کہ ایسا غالب ہے کہ جس پر قابو نہیں پایا جا سکتا

لَا يَرْتَابُ سُبْحَانَ مَنْ هُوَ وَاسِعٌ لَا

پاک ہے وہ جو کہ ایسی وسعت والا ہے کہ جس پر کہ جس میں کسی شبہ کی گنجائش نہیں

يُكَلَّفُ سُبْحَانَ مَنْ هُوَ مُحْتَجِبٌ لَا يُرٰى

تکلیف نہیں کی جاتی۔ پاک ہے وہ جو پردہ میں ہے کہ نہیں دیکھا جا سکتا اور اپنے

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ

بہترین خلق محمد و آل محمد پر اے خدا رحمت نازل فرما اور ان طیب و

الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا ○

طاہر ذوات پر درود و سلام بھیج

(۲۰) تسبیح حضرت جبرئیل علیہ السلام کفعمی علیہ الرحمۃ مصباح میں نقل کرتے ہیں کہ جو شخص ایک سال تک روزانہ اس دعا کو پڑھتا رہے۔ وہ جب تک اپنی جگہ بہشت میں نہیں دیکھ لیوے گا۔ نہیں مرے گا۔

سُبْحَانَ الدَّآئِمِ الْقَآئِمِ سُبْحَانَ الْقَآئِمِ

پاک ہے وہ ذات جو ہمیشہ ہمیشہ رہنے والی ہے پاک ہے وہ ذات کہ جسکو ہمیشہ ہمیشہ

الدَّآئِمِ سُبْحَانَ الْوَاحِدِ الْاَحَدِ سُبْحَانَ

کے لئے ثبات و قرار ہے پاک ہے وہ ذات جو فرد یگانہ ہے یکتا ہے بے نیاز ہے

الْفَرْدِ الصَّمَدِ سُبْحَانَ الْحَيِّ الْقَيُّوْمِ

اکیلا ہے پاک ہے وہ ذات کہ جس کو ایسی بقا ہے کہ فنا ہونے والی نہیں

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ الْحَيِّ

سارے جہان کا سنبھالنے والا ہے پاک ہے وہ ذات کہ جس کو کبھی موت

الَّذِیْ لَا يَمُوْتُ سُبْحَانَ الْمَلِكِ

نہیں پاک ہے وہ ذات سلطنت والی تمام عیوب سے بری

الْقُدُّوْسِ سُبْحَانَ رَبِّ الْمَلٰٓئِكَةِ

فرشتوں اور روح کا پروردگار ہے پاک ہے

وَالرُّوْحِ سُبْحَانَ الْعَلِيِّ الْاَعْلٰى سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى

وہ ذات کہ جو بلند مرتبہ اور سب سے برتر ہے

(۲۱) دعائے سلمانؓ بحوالہ مصباح کفعمی اس دعا کو ہمیشہ پڑھتا رہے تو خداوند تعالیٰ فرماتا ہے کہ یہ بندہ جو مجھ سے طلب کرے وہی عطا

کردوں اور جس چیز کو نہ چاہے وہ اس سے دُور رکھوں اور اس سے محبت دنیا کو سلب کردوں اور اس کے سینے کو حکمت و معرفت سے لبریز کردوں اور علم دین سے اس کو ممتاز کردوں۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ اِیْمَانًا تُبَاشِرُ بِهٖ

اے اللہ اس ایمان کا تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ جس کی وجہ سے تو میرے

قَلْبِیْ وَیَقِیْنًا صَادِقًا حَتّٰی اَعْلَمَ اَنَّهٗ لَنْ

دل کو خوش رکھے اور ایسا یقین صادق چاہتا ہوں کہ جس کے بعد مجھ کو علم ہوجائے

یُّصِیْبَنِیْ اِلَّا مَا كَتَبْتَ لِیْ وَرَضِّنِیْ مِنَ

اس بات کا کہ مجھ کو ہرگز نہیں پہنچے گی مگر وہی جو میرے مقدر میں لکھی ہے اور راضی رکھ

الْعَیْشِ بِمَا قَسَمْتَ لِیْ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

اس عیش سے مجھ کو جو میرے مقسوم میں ہے اے سب سے زائد مہربان

(۲۲) دُعائے غریق بحوالہ کتاب اکمال الدین وتمام النعمہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ جو شخص دعائے غریق کے ساتھ دُعا کرے گا وہ نجات پائے گا۔

یَا اَللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ

اے اللہ اے سب سے زائد دنیا و آخرت میں رحم کرنے والے اے دلوں کو الٹ پلٹ

ثَبِّتْ قَلْبِیْ عَلٰی دِیْنِکَ

کردینے والے اپنے دین پر میرے دل کو ثابت اور قائم رکھ

(۲۳) حضرت امام جعفر صادقؑ سے منقول ہے کہ سانپ اور بچھو کے ضرر کو رفع کرنے کے واسطے پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ وَمَنْ

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں اور اللہ پر توکل کرتا ہوں اور جو اللہ پر

یَّتَوَکَّلْ عَلَی اللّٰہِ فَھُوَ حَسْبُہٗ اِنَّ اللّٰہَ

توکل کرتا ہے پس وہ اس کے موافق ہو جاتا ہے تحقیق اللہ

بَالِغُ اَمْرِہٖ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ فِیْ کَنَفِکَ

حکم اس کا کامل ہے۔ اے میرے اللہ مجھ کو اپنی پناہ میں ٹھہرا اور اپنے

وَفِیْ جِوَارِکَ وَاجْعَلْنِیْ فِیْ حِفْظِکَ وَ

پڑوس میں اور تو مجھ کو اپنی حفاظت میں اور اپنی

اجْعَلْنِیْ فِیْ اَمْنِکَ

امان میں رکھ

(۲۴) حضرت رسولِ خدا سے منقول ہے کہ افلاس کے واسطے روزانہ یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْعَرْشِ

اے اللہ ساتوں آسمانوں کے مالک اور بڑے عرش والے تو ہمارے قرض کو

الْعَظِیْمِ اِقْضِ عَنَّا الدَّیْنَ وَاَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ

ادا کر اور محتاجی سے ہم کو غنی کر دے۔

(۲۵) حضرت رسولِ خدا سے منقول ہے کہ وسعتِ رزق کے واسطے یہ دعا پڑھے۔

یَارَازِقَ الْمُقِلِّیْنَ یَارَاحِمَ الْمَسَاکِیْنِ

اے محتاجوں کو رزق دینے والے اے رحم کرنے والے مسکینوں پر

یَاوَلِیَّ الْمُؤْمِنِیْنَ یَاذَا الْقُوَّۃِ الْمَتِیْنِ

اے مومنوں کے مالک اے زبردست قوت والے رحمت نازل فرما

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَھْلِ بَیْتِہٖ وَارْزُقْنِیْ

محمد و آلِ محمد پر اور رزق دے اور

وَعَافِنِیْ وَاکْفِنِیْ مَا اَھَمَّنِیْ

مجھ کو معاف کر اور میری مہمات کو پورا کر

(۲۶) حضرت رسولِ خدا سے منقول ہے کہ بیماری اور فقر کے دفع کے واسطے یہ دعا پڑھے۔

لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ

نہ کسی میں طاقت ہے نہ قوت مگر اللہ ہی میں میں نے اس خدا پر بھروسہ

الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ

کیا جس کو موت نہیں آتی اور یہ تمام تعریفیں اُس خدا کے واسطے

لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي

ہیں کہ جس کا کوئی بیٹا نہیں ہے اور نہ اُس کا کوئی ملک میں شریک

الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ

ہے اور نہ اُسے کسی طرح کی کمزوری ہے کہ کوئی اس کا سرپرست ہو

وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ۝

اور اس کی بڑائی اچھی طرح کرتے رہا کرو

(۲۷) یہ دُعا رزقی، رزق کے واسطے نہایت مجرب ہے۔

يَا مَنْ هُوَ فِيْ مُلْكِهٖ مُقِيْمٌ يَا مَنْ هُوَ فِيْ

اے وہ جو اپنے ملک میں مقیم ہے اے وہ جو اپنی بادشاہت میں

سُلْطَانِهٖ قَدِيْمٌ يَا مَنْ هُوَ فِيْ جَلَالِهٖ عَظِيْمٌ

قدیم ہے اے وہ جو اپنی بزرگی میں بڑا ہے

يَا مَنْ هُوَ عَلٰى عِبَادِهٖ رَحِيْمٌ يَا مَنْ هُوَ

اے وہ جو اپنے بندوں پر رحم کرنے والا ہے   اے وہ جو ہر شے کا

بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ يَا مَنْ هُوَ بِمَنْ عَصَاهُ

جاننے والا ہے   اے وہ کہ جس نے اس کی نافرمانی کی اس پر بردباری

حَلِيْمٌ يَا مَنْ هُوَ بِمَنْ رَّجَاهُ كَرِيْمٌ يَا

کرنے والا ہے   اے وہ جس نے اس سے امید لگائی اس پر بخشش کرنیوالا اے

مَنْ هُوَ فِيْ صُنْعِهٖ حَكِيْمٌ يَا مَنْ هُوَ فِيْ

وہ جو اپنی کاریگری میں حکمت والا ہے   اے وہ جو اپنی حکمت میں

حِكْمَتِهٖ لَطِيْفٌ يَا مَنْ هُوَ فِيْ لُطْفِهٖ قَدِيْمٌ

مہربانی کرنے والا ہے۔ اے وہ جو اپنی مہربانی میں قدیم ہے،

(۲۸) برائے ترقیٔ رزق اس دُعا کو پڑھنا چاہیئے :-

يَا مَنْ خَلَقَنِيْ وَسَوَّانِيْ يَا مَنْ رَّزَقَنِيْ وَ

اے وہ جس نے مجھ کو پیدا کیا اور سدھایا گیا اے وہ جس نے مجھ کو رزق دیا   اور میری

رَبَّانِيْ يَا مَنْ اَطْعَمَنِيْ وَسَقَانِيْ يَا مَنْ

پرورش کی اے وہ جس نے مجھ کو کھلایا اور پلایا اے وہ جس نے مجھ کو

قَرَّبَنِیْ وَاَدْنَانِیْ یَامَنْ عَصَمَنِیْ وَکَفَانِیْ یَا

قریب و نزدیک کیا اے وہ جس نے مجھ کو محفوظ رکھا اور میری کفایت کی

مَنْ حَفِظَنِیْ وَکَلَانِیْ یَامَنْ اَعَزَّنِیْ وَ

اے وہ جس نے میری حفاظت کی اور مجھ کو بچایا اے وہ جس نے مجھ کو عزت

اَغْنَانِیْ یَامَنْ وَفَّقَنِیْ وَھَدَانِیْ یَامَنْ

دی اور غنی کیا اے وہ جس نے مجھ کو توفیق دی اور ہدایت کی اے وہ جس نے

اٰنَسَنِیْ وَاٰوَانِیْ یَامَنْ اَمَاتَنِیْ وَاَحْیَانِیْ

مجھ سے انس کیا اور پناہ دی اے وہ جس نے مجھے مارا اور جلایا

(۲۹) ترقیٔ رزق کے واسطے اس دعا کو پڑھنا چاہیئے۔

یَاذَا الْجُوْدِ وَالنِّعَمِ یَاذَا الْفَضْلِ وَالْکَرَمِ یَا

اے بخشش و نعمتوں والے اے بزرگی و بخشش والے اے

خَالِقَ اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ یَابَارِئَ الذَّرِّ وَالنَّسَمِ

لوح و قلم کے خالق اے ذروں اور ہواؤں کے پیدا کرنے والے

یَاذَا الْبَاْسِ وَالنِّقَمِ یَامُلْھِمَ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ

اے سختی اور عذاب والے اے عرب و عجم کے الہام کرنے والے

يَا كَاشِفَ الضُّرِّ وَالْاَلَمِ يَا عَالِمَ السِّرِّ وَ

اے برائی اور غم کے دور کرنے والے اے بھیدوں اور نیتوں کے

اَلْهِمَمِ يَا رَبَّ الْبَيْتِ وَالْحَرَمِ يَا مَنْ خَلَقَ

جاننے والے اے خانہ کعبہ اور حرم کے پالنے والے اے وہ جس نے

الْاَشْيَاءَ مِنَ الْعَدَمِ سُبْحَانَكَ

چیزوں کو عدم سے پیدا کیا تو پاک ہے

(۳۰) صحت وحفاظت کے واسطے اس دعا کو پڑھے :۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ اَحَاطَ بِهٖ

اے اللہ میں تجھ سے ہر اس خیر کا سوال کرتا ہوں کہ جس کو تیرا علم گھیرے ہوئے

عِلْمُكَ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ كُلِّ شَرٍّ اَحَاطَ بِهٖ

ہے اور ہر اس شر سے تجھ سے پناہ مانگتا ہوں کہ جس کو تیرا علم احاطہ کئے

عِلْمُكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ عَافِيَتَكَ فِىْ

ہوئے ہے اے خدا میں اپنے سارے امور میں تجھ سے خیر وعافیت کا سوال

اُمُوْرِىْ كُلِّهَا وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ خِزْىِ

کرتا ہوں اور دنیا کی رسوائی اور آخرت کے عذاب

الدُّنيا وعذاب الاٰخرة ؕ

سے تجھ سے پناہ مانگتا ہوں

(۳۱) جنت میں قرابت حاصل کرنے کے واسطے یہ دعا پڑھے :۔

سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهٖ

تسبیح کرتا ہوں میں اللہ کی درانحالیکہ میں اس کی حمد میں مشغول ہوں

سُبْحَانَ اللهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ ؕ

میں اللہ بزرگ کی تسبیح کرتا ہوں دراں حالیکہ اس کی حمد میں مشغول ہوں

(۳۲) برائے حصولِ حاجت یہ دعا پڑھے :۔

سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ

اللہ پاک ہے اور تمام تعریفیں اسی کے لئے ہیں اور کوئی اللہ

اِلَّا اللهُ وَاللهُ اَكْبَرُ ؕ

نہیں سوائے اس اللہ بزرگ کے

(۳۳) بخشش گناہان کے واسطے یہ دعا پڑھے :۔

سُبحَانَكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اغْفِرْلِی ذُنُوبِی

پاک ہے تو تیرے سوا کوئی خدا نہیں میرے سب گناہ بخش دے

كُلَّهَا جَمِيعًا فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ كُلَّهَا

اس لئے کہ تیرے سوا کوئی سارے گناہوں کا

جَمِيعًا اِلَّآ اَنْتَ ٥

بخشنے والا نہیں

(۲۴) دُعا برائے حاجت و وسعت رزق

يَا سَبَبَ مَنْ لَّا سَبَبَ لَهٗ يَا سَبَبَ كُلِّ

اے سبب اس شخص کے کہ جس کا کوئی سبب نہیں اے ہر سبب والے کے سبب

ذِیْ سَبَبٍ يَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ بِغَيْرِ

اے جملہ اسباب کے پیدا کرنے والے بلا سبب کے محمد و آل محمد

سَبَبٍ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ

پر رحمت نازل فرما اور اپنے حلال

اَغْنِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَبِطَاعَتِكَ

کے ذریعے سے اپنے محرمات سے مجھے باز رکھ اور اپنی طاقت

عَنْ مَعْصِيَّتِكَ وَبِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ

کے توسط سے اپنی نافرمانی سے بچالے اور اپنے فضل کے واسطے سے

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا قَوِيُّ يَا غَنِيُّ يَا مَلِيُّ يَا وَفِيُّ

اپنے غیر سے مجھ کو بے پرواہ کر دے۔ اے ہمیشہ زندہ رہنے والے سارے

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝

جہان کے سنبھالنے والے اے صاحب قوت بے پرواہ اے غنی اے صبر اور نفع پہنچانیوالے سب سے زیادہ رحم کرنے والے مجھ پر رحم

(۳۵) برائے وسعت رزق یہ دعا پڑھے:۔

اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ رِزْقِيْ فِي السَّمَآءِ فَاَنْزِلْهُ وَ

الٰہی اگر میری روزی آسمان میں ہے تو نازل فرما اور اگر زمین

اِنْ كَانَ فِي الْاَرْضِ فَاَظْهِرْهُ وَاِنْ كَانَ

کے اندر ہے تو اس کو ظاہر کر دے اور اگر دور

بَعِيْدًا فَقَرِّبْهُ وَاِنْ كَانَ قَرِيْبًا فَاَعْطِنِيْهِ

ہے تو اس کو قریب کر دے اور اگر قریب ہے تو مجھ کو عطا

وَاِنْ كَانَ قَدْ اَعْطَيْتَنِيْهِ فَبَارِكْ لِيْ فِيْهِ وَ

فرما اور اگر مجھ کو دے چکا ہے تو اس میں میرے لئے برکت عنایت کر اور

جَنِّبْنِيْ غَلَبَةَ الْمَعَاصِيْ وَالرَّدٰى بِرَحْمَتِكَ

مجھ کو گناہوں کے غلبہ اور ہلاکت سے بچا اے سب سے

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ؀

زائد رحم کرنے والے

۳) برائے ترقی رزق یہ دعا پڑھے:۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِّيْ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا وَّارْزُقْنِيْ

یا اللہ میرے لئے کشائش اور اس بلا سے نکلنے کا راستہ قرار دے اور رزق

مِنْ حَيْثُ اَحْتَسِبُ وَمِنْ حَيْثُ لَا اَحْتَسِبُ

وہاں سے پہنچا جہاں سے میرا گمان ہے اور وہاں سے جہاں میرا گمان نہیں ہے

(۴) دشمن کو ذلیل و خوار کرنے کے واسطے دو ماہ تک ہر روز سات مرتبہ پڑھے:۔

اَللّٰهُمَّ سَخِّرْ لِيْ اَعْدَائِيْ كَمَا سَخَّرْتَ الرِّيْحَ

اے اللہ میرے دشمنوں کو میرے تابع کردے جس طرح ہوا کو حضرت

لِسُلَيْمَانَ ابْنِ دَاؤُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَلَيِّنْهُمْ

سلیمان بن داؤد کے تابع فرمان کردیا تھا اور دشمنوں کے

لِي كَمَا أَلَنْتَ الْحَدِيْدَ لِدَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

تلوب کو میرے حق میں نرم کر دے جیسا کہ لوہے کو حضرت داؤدؑ کے لئے نرم

وَذَلِّلْهُمْ لِي كَمَا ذَلَّلْتَ فِرْعَوْنَ لِمُوسٰى

کر دیا تھا اور ان کو ذلیل کر دے جیسا کہ فرعون کو حضرت موسیٰ کے لئے ذلیل

عَلَيْهِ السَّلَامُ وَقَهِّرْهُمْ لِي كَمَا قَهَّرْتَ اَبَا

کر دیا تھا اور ان کو مقہور کر دے جیسا کہ ابوجہل کو حضرت محمد

جَهْلٍ لِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ بِحَقِّ

صلی اللہ علیہ وآلہ کے لئے مقہور کر دیا تھا بحق

كٓهٰيٰعٓصٓ وَحٰمٓعٓسٓقٓ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ

کہیعص و حمعسق بہرے گونگے اندھے ہیں پس یہ

لَا يَرْجِعُوْنَ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ

اپنی گمراہی سے باز نہیں آسکتے بہرے گونگے اندھے ہیں پس یہ دیکھتے ہیں

صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ اِيَّاكَ

بہرے گونگے اندھے ہیں پس یہ سمجھتے نہیں خدایا ہم تیری

نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ وَلَا حَوْلَ وَلَا

ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ سے ہی مدد چاہتے ہیں سوائے

قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَجَعَلْنَا

اللہ بزرگ کے کسی میں قوّت و طاقت نہیں — اور ہم نے ایک

مِنْ بَیْنِ اَیْدِیْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ

دیوار ان کے آگے بنا دی ہے — اور ایک دیوار اُن کے پیچھے

سَدًّا فَاَغْشَیْنٰهُمْ فَهُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ فَسَیَكْفِیْكَهُمُ

پھر اوپر سے اُن کو ڈھانک دیا ہے پس وہ کچھ دیکھ ہی نہیں سکتے پس ان کو

اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى

اللہ کافی ہے جو سب کی سنتا اور جانتا ہے اے خدا محمدؐ و آلِ محمدؐ پر

خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِیْنَ ؕ

جو بہترین خلق ہیں اپنی رحمت نازل فرما

(۳۸) ہر روز تین مرتبہ یہ دُعا پڑھے۔

اَللّٰهُ قَدِیْمٌ اَزَلِیٌّ یُّزِیْلُ الْعِلَلَ وَهُوَ قَائِمٌ

اللہ ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا بیماریوں کو دور کرتا ہے — اللہ وہ اپنی

اَزَلِیٌّ بِالْاَزَلِیَّةِ لَمْ یَزَلْ وَلَا یَزَالُ بِرَحْمَتِكَ

ازلیت کے ساتھ برقرار ہے ہمیشہ سے ہے ہمیشہ رہے گا۔ اپنی رحمت سے

یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ

مجھ پر بھی رحم کر اے سب سے زائد رحم کرنے والے اور محمد و آل محمد پر رحمت نازل فرما

(۳۹) روزانہ ایک تسبیح اس دعا کی پڑھے دین و دنیا ہر دو کے واسطے مفید ہے. نیز ہر کام سہل ہو جائے گا.

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا

اللہ رحمٰن و رحیم کے نام سے شروع کرتا ہوں سوائے اللہ کے کسی میں قوت

قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَصَلَّی اللّٰہُ

و طاقت نہیں جو بلند اور بزرگ ہے اے اللہ محمد و آل محمد پر

عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہِ الطَّیِّبِیْنَ ۝

رحمت نازل فرما

(۴۰) دعائے محبت دولا:-

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا ذَا الْعَرْشِ

اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور رحم کرنے والا ہے شروع کرتا ہوں اے صاحب عرش

الْمَجِیْدِ یَا ذَا الْقَوْلِ السَّدِیْدِ یَا ذَا الْفِعْلِ

بزرگ اے مضبوط قول والے مضبوط فعل والے اے سخت

الرَّشِيْدِ يَا ذَا الْبَطْشِ الشَّدِيْدِ يَا ذَا الْوَعْدِ

حملہ والے اے وعدہ وعید کرنے والے

الْوَعِيْدِ يَا مَنْ هُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيْدُ يَا مَنْ

اے وہ ذات جو مالک سزاوار حمد ہے اے وہ ذات جو اپنے

هُوَ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ يَا مَنْ هُوَ قَرِيْبٌ غَيْرُ

ارادہ سے کرتا ہے اے وہ جو نزدیک ہے دور نہیں اے

بَعِيْدٍ يَا مَنْ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْئٍ شَهِيْدٌ

وہ جو ہر چیز پر حاضر ہے اے

يَا مَنْ هُوَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ○

وہ جو اپنے بندوں پر ظلم نہیں کرتا

(۴) استغفار جلیلہ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ

میں اس خدا سے کہ جو وحدہ لاشریک ہمیشہ سے زندہ ہے اور زندہ رہے گا

الْقَيُّوْمُ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ بِجَمِيْعِ ظُلْمِيْ

جو جہان کا سنبھالنے والا صاحب جلال وعزت ہے اپنے تمام گناہ اور ظلم اور

وَجُرْمِیْ وَاِسْرَافِیْ عَلٰی نَفْسِیْ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ

اپنی جان پر زیادتی کرنے کی معافی چاہتا ہوں اور اس کی بارگاہ میں

وَلَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ وَصَلِّ عَلٰی

توبہ کرتا ہوں تیرے سوا کسی میں گناہوں کے بخشنے کی قوت وطاقت نہیں

خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ ○

اور محمد و آلِ محمد پر جو تیری مخلوقات میں بہترین مخلوق تھا اپنی رحمت نازل فرما

۴۲ دعائے استغفار از حضرت رسولِ خدا۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْتَغْفِرُکَ مِمَّا تُبْتُ اِلَیْکَ مِنْہُ

یا اللہ درحقیقت میں اس گناہ کی بخشش چاہتا ہوں جس سے میں نے تیری درگاہ میں

ثُمَّ عُدْتُّ فِیْہِ وَاَسْتَغْفِرُکَ لِمَآ اَرَدْتُّ

توبہ کی اور پھر وہی گناہ کیا اور اس چیز سے مغفرت مانگتا ہوں کہ جس سے تیری

بِہٖ وَجْھَکَ فَخَالَطَنِیْ فِیْہِ مَالَیْسَ لَکَ

عبادت کا ارادہ کیا اور اس میں وہ چیز شریک ہوگئی جو تیرے لئے نہ

وَاَسْتَغْفِرُکَ لِلنِّعَمِ الَّتِیْ مَنَنْتَ بِھَا عَلَیَّ

تھی اور ان نعمتوں کے سبب سے بخشش کی دعا کرتا ہوں جن سے تو نے

فَتَقَوَّيْتُ بِهَا عَلٰى مَعَاصِيْكَ وَاَسْتَغْفِرُ

مجھ پر احسان کیا مگر میں ان کی وجہ سے تیری نافرمانی کے لئے قوی ہو گیا اور

اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ

ایسے خدا سے مغفرت چاہتا ہوں کہ کوئی نہیں ہے مگر وہ ایک جو ہمیشہ ہمیشہ

عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ

زندہ اور حاکم ہے غائب اور حاضر کا جاننے والا ہے رحمٰن اور رحیم ہے

لِكُلِّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهٗ وَلِكُلِّ مَعْصِيَةٍ اِرْتَكَبْتُهَا

ہر اس گناہ سے جو میں نے کیا ہے اور ہر اس نافرمانی سے جس کا میں نے

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِىْ عَقْلًا كَامِلًا وَّ

ارتکاب کیا یا اللہ مجھ کو عطا کر عقل کامل اور محکم

عَزْمًا ثَابِتًا وَّلُبًّا رَاجِحًا وَّقَلْبًا زَكِيًّا وَّعِلْمًا

ارادہ اور عقل سلیم اور پاک قلب اور علم کثیر اور

كَثِيْرًا وَّاَدَبًا بَارِعًا وَّاجْعَلْ ذٰلِكَ كُلَّهٗ

خلق پسندیدہ اور ان سب کو میرے واسطے مفید قرار دے

مُنِيْلًا لِّىْ وَلَا تَجْعَلْهُ عَلَىَّ بِرَحْمَتِكَ يَآ

اور ایذا رسان ذکر نا اپنی رحمت سے اے

اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی

سب پر رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والے اور خدا کی رحمت

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ ٥

محمدؐ اور ان کی جملہ آل پر ہو

(۴۳) برائے حصولِ حاجات:۔ وسعت رزق و مقہوری دشمن ہر روز تین مرتبہ اَلْحَمْد پڑھ کر اس دعا کو پڑھ لیا کرے:۔

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

محمدؐ خدا کے رسولؐ ان پر اور ان کی اولاد پر رحمت نازل کرے میرے

اَمَامِیْ وَفَاطِمَۃُ بِنْتُ رَسُوْلِ اللّٰہِ فَوْقَ

سامنے اور فاطمہ دختر رسولؐ میرے سر پر اور

رَاْسِیْ وَاَمِیْرُ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلِیُّ ابْنُ اَبِیْطَالِبٍ

امیر المومنین علی ابن ابی طالب وصی

وَصِیُّ رَسُوْلِ اللّٰہِ عَنْ یَّمِیْنِیْ وَالْحَسَنُ

رسول اللہ میری داہنی جانب نگران اور حسنؑ

وَالْحُسَیْنُ وَعَلِیٌّ وَّمُحَمَّدٌ وَّجَعْفَرٌ وَّمُوْسٰی

اور حسینؑ اور علیؑ اور محمدؑ اور جعفرؑ اور موسیٰؑ

وَعَلِیٌّ وَمُحَمَّدٌ وَعَلِیٌّ وَالْحَسَنُ وَالْحُجَّةُ

اور علی اور محمد اور علی اور حسن اور حجۃ اللہ

الْمُنْتَظَرُ صَاحِبُ الزَّمَانِ اَئِمَّتِیْ صَلَوَاتُ اللّٰہِ

محمد زمان میرے آئمہ خدا ان سب پر رحمت نازل فرمائے

عَلَیْھِمْ عَنْ شِمَالِیْ وَاَبُوْذَرٍّ وَّسَلْمَانُ وَمِقْدَادٌ

میرے بائیں جانب اور ابوذر اور سلمان فارسی اور مقداد

وَحُذَیْفَۃُ وَعَمَّارَۃٌ وَاَصْحَابُ رَسُوْلِ اللّٰہِ

اور حذیفہ اور عمار اور دیگر اصحاب رسول اللہ ان

رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمْ مِّنْ وَّرَآئِیْ وَالْمَلٰٓئِکَۃُ

سب سے راضی ہو میرے پشت پناہ اور ملائکہ

عَلَیْھِمُ السَّلَامُ حَوْلِیْ وَاللّٰہُ تَعَالٰی رَبِّیْ

علیہم السلام میرے اردگرد اور اللہ تعالیٰ جل شانہٗ

تَعَالٰی شَانُہٗ تَقَدَّسَتْ اَسْمَآءُہٗ تَضَاھَرَتْ

جس کے تمام نام مقدس اور نعمتیں ظاہر

اٰلَآءُہٗ مُحِیْطٌ بِیْ وَحَافِظِیْ وَحَفِیْظِیْ وَاللّٰہُ

ہیں مجھ پر حاوی اور نگہبان ہے اور اللہ ان سب کے

مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ فِيْ

علاوہ حاوی بلکہ وہ قرآن مجید ہے لوح

لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ

محفوظ میں پس اللہ از روئے حفاظت سب سے بہتر ہے

الرَّاحِمِيْنَ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا

اور وہی سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے

عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ

پاک ہے وہ اللہ اور

الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

جملہ تعریفیں اللہ کے لئے ہیں اس کے سوا کوئی خدا نہیں وہی بزرگ

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

ہے اور نہیں ہے قوت ترک گناہ پر اور نہیں ہے طاقت اطاعت

بِرَبِّ الْكَرِيْمِ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْوَلِيُّ

پر مگر سوائے خدا کے جو بلند اور صاحب عظمت ہے اور کرم والے

الْقَدِيْمُ يَا وَاحِدُ ۝

پروردگار سے وہی اللہ بلند مرتبہ اور سرپرست اور مصاحب ہے اے یکتا

(۴۴) جو شخص اس دُعا کی تلاوت کرے گا وہ بے حساب جنت میں داخل ہوگا۔

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ

خدا گواہی دیتا ہے یہ کہ اس کے سوا کوئی اللہ نہیں اور ملائکہ

وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

اور صاحبانِ علم در آں حالیکہ وہ عدل قائم کرنے والا ہے اس کے

الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ

سوا کوئی اللہ نہیں وہ عزیز اور حکیم ہے بے شک اللہ کے نزدیک اسلام ہی سچا

وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْ

مذہب ہے اور اہل کتاب نے اختلاف نہیں کیا مگر اس کے

بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ وَمَنْ

بعد کہ ان کو علم ہو چکا تھا کہ اسلام سچا مذہب ہے محض آپس کی عداوت

يَّكْفُرْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ

کی وجہ سے اور جو کوئی خدا کی نشانیوں کو نہیں مانتا خدا اس سے جلد حساب فہمی کرنے والا ہے

(۴۵) بحوالہ مصباح کفعمی جو شخص اس دُعائے حضرت آدمؑ کو پڑھے تو خداوند تعالیٰ اس کو وہ عطا کرے گا جس کی وہ خواہش کرے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ اِیْمَانًا تُبَاشِرُ بِہٖ قَلْبِیْ

اے اللہ میں تجھ سے اس ایمان کا سوال کرتا ہوں جس سے تو میرے دل کو خوش کرے

وَیَقِیْنًا صَادِقًا حَتّٰی اَعْلَمُ اَنَّہٗ لَنْ یُّصِیْبَنِیْ

اور ایسا یقین صادق چاہتا ہوں کہ جس کے بعد مجھ کو علم و یقین ہو جائے کہ مجھ کو

اِلَّا مَا کَتَبْتَ لِیْ وَرَضِّنِیْ مِنَ الْعَیْشِ

وہی چیز پہنچے گی جو میری قسمت میں تو نے لکھ دی ہے اور مجھ کو ایسی زندگی پر رضامند

بِمَا قَسَمْتَ لِیْ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۝

کر جو میرے مقسوم و مقدر میں ہے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

(۴۶) جو شخص اس دعائے حضرت موسیٰ کو پڑھے گا تو خداوند تعالےٰ اس کی حاجات برلائے گا۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا

سوائے اس اللہ کے کہ جو صاحب حکمت و کرم ہے کوئی خدا نہیں سوائے اس

اللّٰہُ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ سُبْحَانَ اللّٰہِ رَبِّ

اللہ کے جو بلند مرتبہ اور صاحب عظمت ہے کوئی خدا نہیں پاک ہے وہ اللہ جو

السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْاَرْضِیْنَ السَّبْعِ

ساتوں آسمانوں اور زمینوں کا پالنے والا اور مالک ہے اور جو

وَمَا فِيْهِنَّ وَمَا بَيْنَهُنَّ وَرَبِّ الْعَرْشِ

ان میں ہے اور ان کے درمیان ہیں ہے ان سب کا مالک اور بڑے عرش

الْعَظِيْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ

کا مالک جملہ تعریفیں اس اللہ کے لئے ثابت ہیں جو جہانوں کا پروردگار ہے

اِنِّىْ اَدْرَءُكَ فِىْ نَحْرِهٖ وَاَسْتَعِيْنُكَ عَلَيْهِ

اے اللہ میں یقیناً تجھ کو پاتا ہوں بحر میں اور میں تجھ سے مدد چاہتا

فَاكْفِنِيْهِ بِمَا شِئْتَ ثُمَّ شِئْتَ

ہوں پس تو میری کفایت کر جس طرح چاہے جس جگہ چاہے

(۴۷) جو شخص اس دعا کو ہر روز پڑھے تو حضرت رسولِ خدا سے منقول ہے کہ اس کی جو حاجت ہو گی وہ روا ہو گی اور دشمن اس کا مغلوب ہو گا۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ كَمَا يَنْبَغِىْ لِلّٰهِ

جیسا کہ اللہ کے لئے طہارت اور پاکیزگی سزاوار ہے ویسا ہی وہ اللہ پاک ہے

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَمَا يَنْبَغِىْ لِلّٰهِ

اور جیسا کہ تعریف کا وہ مستحق ہے ویسی ہی تعریفیں اس کے لئے ثابت ہیں

وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ كَمَا يَنْبَغِىْ لِلّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جیسا کہ اس کا حق ہے وہ ویسا ہی بزرگ ہے جیسا کہ

كَمَا يَنْبَغِي لِلّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا

وہ مستحق ہے بدون مدد اللہ کے کسی میں قوت وطاقت نہیں

بِاللّٰهِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ

اور اللہ نے محمدؐ پر جو کہ امی (دنیا میں کسی سے تحصیل علم نہیں کیا) ہیں

أَهْلِ بَيْتِهِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلٰى جَمِيعِ

اور ان کے اہل بیتؓ پر اور جملہ رسل انبیاء پر ایسی رحمت نازل فرما کہ

الْمُرْسَلِينَ وَالنَّبِيِّينَ حَتّٰى رَضِيَ اللّٰهُ

جس سے وہ راضی ہو گیا

(۴۸) یہ دعائے حضرت یونسؑ برائے حاجت روزانہ پڑھے۔

يَا رَبِّ مِنَ الْجِبَالِ أَنْزَلْتَنِي وَمِنَ الْمَسْكَنِ

اے میرے اللہ پہاڑوں سے تو نے مجھے اتارا اور مقامات مسکونہ سے تو نے

أَخْرَجْتَنِي وَفِي الْبِحَارِ سَتَرْتَنِي وَفِي بَطْنِ

مجھے نکالا اور دریاؤں میں تو نے مجھے پوشیدہ کیا اور مچھلی کے شکم میں مجھ کو

الْحُوتِ حَبَسْتَنِي فَلَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ

قید کیا تیرے سوا کوئی خدا نہیں تو جملہ برائیوں سے پاک وصاف ہے

إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝

بیشک میں بھی ظالمین میں سے ہوں

(۴۹) دعا حضرت ہودؑ روزانہ پڑھے تو اس کی دعا مستجاب ہوگی

مَا عَلَيْكَ يَا رَبِّ لَوْ اَرْضَيْتَ عَنِّيْ كُلَّ

اے پروردگار تیرا کوئی نقصان اور ضرر نہیں اگر ہر اس شخص کو کہ جس کا کوئی

مَنْ عَلَيْهِ لَهٗ قِبَلِيْ تَبِعَةٌ وَغَفَرْتَ

مظلمہ اور گناہ میرے ذمہ ہے اس کو مجھ سے رضامند کر دے اور جو قصور اور خطائیں

لِيْ مَا بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ

میری درمیان تیرے اور میرے محدود ہیں اور کسی کو اس کا علم نہیں ان کو بخش دے

وَاَدْخَلْتَنِي الْجَنَّةَ فَاِنَّ مَغْفِرَتَكَ لِلظّٰلِمِيْنَ

اور مجھ کو بہشت میں داخل کر دے کیونکہ تیری بخشش ظالموں کے لئے ہے اور میں

وَاَنَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝

بھی ظالمین میں سے ہوں لہٰذا مجھے بخشش سے محروم نہ رکھنا

(۵۰) دعائے حضرت داؤد علیہ السلام برائے استجابِ دعا روزانہ پڑھے:-

اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ لِلّٰہِ دَآئِمًا مَّعَ دَوَامِکَ

اے اللہ تیری ہمیشگی کے ساتھ تیرے لئے تعریفیں ہیں ہمیشہ ہمیشہ اور تیری بقا کے ساتھ

فَلَکَ الْحَمْدُ بَاقِیًا مَّعَ بَقَآئِکَ وَلَکَ الْحَمْدُ خَالِدًا

جملہ تعریفیں باقی ہیں اور تیری ہمیشگی کے ساتھ جملہ تعریفیں

مَّعَ خُلُوْدِکَ وَلَکَ الْحَمْدُ کَمَا یَنْبَغِیْ لِکَرَمِ

تیرے لئے ہیں ہمیشہ ہمیشہ اور بوجہ تیری بزرگی وجہ (علامات) اور جلالت قدر کے

وَجْھِکَ وَعِزِّ جَلَالِکَ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ

جیسی حمد تیرے لئے مناسب ہے ویسی ہی حمد تیرے رب کے لئے ثابت ہے اے صاحب جلال اکرام

(۵۱) دعائے حضرت سلیمان علیہ السلام برائے حلِ مشکلات

روزانہ پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ بِنُوْرِکَ اھْتَدَیْتُ وَ بِفَضْلِکَ

اے اللہ میں تیرے نور کے ذریعہ ہدایت یافتہ ہوا اور تیرے فضل سے زیادتی ہوا

اسْتَغْنَیْتُ وَ بِنِعْمَتِکَ اَصْبَحْتُ وَاَمْسَیْتُ

اور تیری نعمت کے ساتھ صبح و شام کی ہیں نے یہ میرے

ھٰذِہٖ ذُنُوْبِیْ بَیْنَ یَدَیْکَ اَسْتَغْفِرُکَ

گناہ تیرے سامنے موجود ہیں ان کی تجھ سے مغفرت چاہتا ہوں

مِنْهَا وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ يَارَبِّ

اور تیرے حضور میں توبہ کرتا ہوں اے میرے پروردگار

(۵۲) دعائے حضرت عیسٰی روزانہ پڑھے، دعا اس کی مستجاب ہوگی۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ

اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بتوسط اس کے کہ تیرے سوا کوئی اللہ نہیں تو

اِلَّا اَنْتَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ الطَّاهِرُ الْمُطَهِّرُ

ہمیشہ سے زندہ ہے اور زندہ رہے گا تو ہی جہان کا تھامنے والا ہے تو پاک

نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرَضِيْنَ عَالِمُ الْغَيْبِ

پاکیزہ کرنے والا تو ہی آسمانوں اور زمینوں کا نور ہے تو ہی ظاہر و باطن کا جاننے

وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالُ الْمَنَّانُ ذُوالْجَلَالِ

والا بزرگ تیری ہی شان ارفع و اعلیٰ ہے تو ہی مہربان صاحب جلال و اکرام

وَالْاِكْرَامِ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

ہے (یعنی ان صفات کے واسطے سے یہ چاہتا ہوں) کہ محمد و آل محمد پر رحمت نازل فرما

وَّاَنْ تَفْعَلَ بِيْ كَذَا وَكَذَا

اور یہ کہ میری یہ حاجتیں پوری فرما

دعا پڑھنے کے بعد اپنی حاجت خدا سے مانگے

(۵۳) دعائے دیگر حضرت عیسیٰ علیہ السلام روزانہ پڑھے:۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَدْعُوْکَ بِاسْمِکَ الْعَظِیْمِ الْوَاحِدِ

اے اللہ میں تجھ سے دعا کرتا ہوں بتوسط تیرے اسمائے بزرگ و فرد یگانہ یکتا)

الْاَحَدِ الْاَعَزِّ وَاَدْعُوْکَ اَللّٰھُمَّ بِاسْمِکَ الْعَظِیْمِ

اور دعا کرتا ہوں کہ تجھ سے اے اللہ تیرے اسم بزرگ یکتہ و تنہا کے

الْوِتْرِ وَاَدْعُوْکَ اَللّٰھُمَّ بِاسْمِکَ الْکَبِیْرِ

اور تجھ سے دعا کرتا ہوں اے اللہ تیرے اسم بزرگ کے ذریعہ

الْمُتَعَالِ الَّذِیْ ھُوَ اَثْبَتُ اَرْکَانَکَ کُلَّھَا

متعال (رفیع و اعلیٰ شان والا) کے واسطے سے کہ جس کے کل ارکان ثابت و قائم ہیں

اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَنْ تَکْشِفَ

کہ محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور جس میں میری صبح و شام ہو اس

عَنِّیْ مَا اَصْبَحْتُ فِیْہِ وَاَمْسَیْتُ

میں کشائش پیدا کر

(۵۴) دعائے آخر الزمان صلوات اللہ علیہ روزانہ پڑھے:۔

يَا نُوْرَ النُّوْرِ يَا مُدَبِّرَ الْاُمُوْرِ يَا بَاعِثَ مَنْ

اے نور کے نور اے امور کے تدبیر کرنے والے اے اہل قبور کے قبروں سے اٹھانے

فِي الْقُبُوْرِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ

والے محمد و آل محمد پر رحمت نازل فرما اور میرے

اجْعَلْ لِّيْ وَلِشِيْعَتِيْ مِنَ الضِّيْقِ وَمِنَ

لئے اور میرے شیعوں کے لئے تنگی اور رنج و غم سے

الْهَمِّ مَخْرَجًا وَّاَوْسِعْ لَنَا الْمَنْهَجَ وَاَطْلِقْ

نکلنے کا راستہ نکال اور ہمارے لئے طریقہ دین میں وسعت پیدا کر اور

لَنَا مِنْ عِنْدِكَ مَا يُفَرِّجُ وَافْعَلْ بِنَا مَا

چھوڑ ہمارے لئے اپنی طرف سے وہ چیز جو کشائش پیدا کر دے اور ہمارے

اَنْتَ اَهْلُهٗ يَا كَرِيْمُ

ساتھ وہ برتاؤ کر جس کا تو اہل ہے اے سب سے زیادہ کرم کرنے والے

(۵۵) دعا حضرت امام تقیؑ روزانہ تلاوت کرے۔

يَا نُوْرُ يَا بُرْهَانُ يَا مُبِيْنُ يَا مَتِيْنُ يَا

اے نور اے اہل دلیل اے ظاہر کرنے والے اے مضبوط اے

رَبِّ اکْفِنِیْ شَرَّ الشُّرُوْرِ وَآفَاتِ الدُّھُوْرِ

پروردگار اہل شرور کے شر سے اور زمانہ کے آفتوں سے میری

وَاَسْئَلُکَ النَّجَاتَ یَوْمَ یُنْفَخُ فِی الصُّوْرِ

کفایت کر اور جس دن صُور پھونکا جائے اُس دن نجات کا تجھ سے طالب ہوں

(۵۶) دعائے حضرت امیرالمومنینؑ روزانہ پڑھے

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ مَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِہٖ مِنِّیْ

اے اللہ میرے وہ گناہ بخش دے جن کو تو خوب جانتا ہے پس اگر میں پھر بعد مغفرت

فَاِنْ عُدْتُّ فَعُدْ عَلَیَّ بِالْمَغْفِرَۃِ اَللّٰھُمَّ

وہ گناہ کروں اور معصیت کی طرف عود کروں تو مغفرت کی طرف عود کر پھر مجھے

اغْفِرْلِیْ مَا رَأَیْتَ مِنْ نَفْسِیْ وَلَمْ تَجِدْ

بخش دے اے اللہ جو برائی تو نے میری نفس سے دیکھی ہے اُس کو بخش دے

لَہٗ وَفَآءً عِنْدِیْ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ رَمَزَاتِ

اور ان برائیوں کو بخش دے جن کے لئے تو نے میرے پاس کوئی رکاوٹ نہیں

الْاَلْحَاظِ وَسَقَطَاتِ الْجَنَانِ وَھَفَوَاتِ اللِّسَانِ

دیکھی اے اللہ نظر کے اشاروں اور زبان کی لغزشوں کو بخشش دے۔

(۵۷) دعائے حضرت امام زین العابدینؑ روزانہ پڑھے۔

یَا دَآئِمُ یَا دَیْمُوْمُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا کَاشِفَ

اے ہمیشہ ہمیشہ رہنے والے اے صاحب حیات دائم اے جہان کے سنبھالنے والے

الْغَمِّ وَیَا فَارِجَ الْهَمِّ وَیَا بَاعِثَ الرُّسُلِ

اے غم کے دفع کرنیوالے اے رنج کے برطرف کرنیوالے اے رسولوں کے بھیجنے والے

وَیَا صَادِقَ الْوَعْدِ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ

اے وعدہ کے سچے محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور میرے ساتھ

مُحَمَّدٍ وَّافْعَلْ بِیْ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ یَا کَرِیْمُ

وہ برتاؤ کر جس کا تو اہل ہے اے بزرگ کرم کرنے والے

(۵۸) دُعائے حضرت امام محمد باقرؑ روزانہ تلاوت کرے۔

اَللّٰهُمَّ اِنْ کَانَ لِیْ عِنْدَكَ رِضْوَانٌ وَّوُدٌّ

اے اللہ اگر تجھ کو مجھ سے خوشی اور محبت ہے تو میرے اور میرے تابعین

فَاغْفِرْ لِیْ وَلِمَنِ اتَّبَعَنِیْ مِنْ اِخْوَانِیْ وَ

(برادران ایمانی) اور میرے شیعوں کو بخش دے اور اپنی

شِیْعَتِیْ وَطَیِّبْ لِیْ مَا فِیْ صُلْبِیْ بِرَحْمَتِکَ

رحمت سے جو میرے صلب میں ہو اس کو پاک و پاکیزہ کر

یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ○

اے سب سے زائد رحم کرنے والے

(۵۹) دُعائے حضرت امام جعفر صادقؑ روزانہ پڑھے:

یَا دَیَّانُ غَیْرِ مَنُوَّانٍ یَّآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

اے جزا دینے والے بغیر منت کے اے سب رحم کرنے والوں سے زائد رحم کرنے والے

اِجْعَلْ لِشِیْعَتِیْ مِنَ النَّارِ وِقَآءً وَّلَهُمْ

میرے شیعوں کو جہنم سے بچا اور اُن کے لئے اپنے پاس

عِنْدَکَ رِضًا وَّاغْفِرْ ذُنُوْبَهُمْ وَیَسِّرْ

سے رضا قرار دے اور اُن کے گناہوں کو بخش دے اور ان کے

اُمُوْرَهُمْ وَاقْضِ دُیُوْنَهُمْ وَاسْتُرْ

امور میں آسانی پیدا کردے اور ان کے قرضوں کو ادا کردے اور ان کی

عَوْرَاتِهِمْ وَهَبْ لَهُمُ الْکَبَآئِرَ الَّتِیْ بَیْنَکَ

شرمگاہوں کی پردہ پوشی کر اور جو گناہانِ کبیرہ ان کے درمیان تیرے اور اُن

وَبَیْنَھُمْ یَا مَنْ لَّا یَخَافُ الضَّیْمَ وَ لَا

کے دائر ہیں۔ اُن کو بخش دے اے وہ ذات جو کسی کے ظلم سے نہیں ڈرتی اور

تَاْخُذُہٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ اِجْعَلْ لِّیْ

اُس کو نہ اُونگھ آتی ہے اور نہ نیند اے میرے پروردگار میرے لیے ہر رنج و غم

مِنْ کُلِّ ھَمٍّ وَّغَمٍّ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا یَّا رَبِّ

درد و الم سے کشائش اور نکلنے کا راستہ قرار دے۔

(۶۰) دُعائے حضرت امام موسیٰ کاظمؑ روزانہ تلاوت کرے۔

یَا خَالِقَ الْخَلْقِ یَا بَاسِطَ الرِّزْقِ وَیَا فَالِقَ

اے خلق کے پیدا کرنے والے اے رزق کے پھیلانے والے اور اے کھولنے اور

الْحَبِّ وَالنَّوٰی وَبَارِئَ النَّسَمِ وَمُحْیِ

دانے کو شگافتہ کر کے درخت پیدا کرنے والے اور اے نفوس کے پیدا کرنے والے

الْمَوْتٰی وَمُمِیْتَ الْاَحْیَاءِ وَدَآئِمَ

اے مردوں کے زندہ کرنے والے اور اے زندہ کے مارنے والے اے وہ کہ جس کو

الثَّبَاتِ اِفْعَلْ بِیْ مَآ اَنْتَ اَھْلُہٗ

ہمیشہ ہمیشہ ثبات و قرار ہے میرے ساتھ وہ طریقہ عمل اختیار کر جس کا تو اہل ہے

(۶۱) دعائے حضرت امام علی بن موسیٰ الرضاؑ روزانہ پڑھے

اَللّٰھُمَّ اَعْطِنِی الْھُدٰی وَثَبِّتْنِیْ عَلَیْہِ وَ

اے اللہ مجھ کو ہدایت عطا کر اور اس پر ثابت قدم رکھ اور اسی پر محشور کر اس شخص

احْشُرْنِیْ عَلَیْہِ اٰمِنًا اٰمَنَ لَاخَوْفَ عَلَیْہِ

کا سا امن و امان مجھ کو دے کہ جس پر کسی قسم کا نہ خوف ہو نہ رنج اور نہ بے صبری

وَلَاحُزْنَ وَلَاجَزَعَ اِنَّکَ اَھْلُ التَّقْوٰی

بے شک تو اہل پرہیزگاری اور اہل بخشش

وَاَھْلُ الْمَغْفِرَۃِ ○

ہے

(۶۲) دعائے حضرت امام محمد تقی علیہ السلام روزانہ پڑھے۔

یَامَنْ لَاشَبِیْہَ لَہٗ وَلَامِثَالَ اَنْتَ اللّٰہُ

اے وہ ذات جس کے نہ کوئی مشابہ ہے اور نہ کوئی مثال۔ تو ہی اللہ ہے تیرے سوا

لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ وَلَاخَالِقَ اِلَّا اَنْتَ تُفْنِیْ

نہیں کوئی۔ تو ہی پیدا کرنے والا ہے تو ہی مخلوق کو فنا کرتا ہے

الْمَخْلُوقِينَ وَتَبْقٰى اَنْتَ حَلُمْتَ عَمَّنْ

اور تو ہی باقی رکھتا ہے تو اپنے گنہگار اور خطا وار کے ساتھ حلم اور

عَصَاكَ وَفِى الْمَغْفِرَةِ رِضَاكَ يَارَبِّ

بردباری کرتا ہے اور اے پروردگار بخشش میں تیری رضامندی ہے

بیس مرتبہ یہ دعا پڑھے اس کی روزی میں وسعت ہوگی۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ

سوائے اللہ کے کوئی خدا نہیں اور اللہ بزرگ ہے۔ پاک ہے جملہ تعریفیں بکثرت

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ

خدا ہی کے لئے ثابت ہیں میں تجھ سے تیرے فضل اور رحمت کا

مِنْ فَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ فَاِنَّهٗ لَا يَمْلِكُهَا

سوال کرتا ہوں کیوں کہ اس کا تیرے سوا کوئی مالک

اَحَدٌ غَيْرُكَ

نہیں

(۴۶) دعائے مستجاب برائے دفع سختی منقول از حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام:۔

يَا دَائِمًا لَمْ يَزَلْ يَا اِلٰهِيْ وَاِلٰهَ اٰبَائِيْ يَا حَيُّ

اے وہ ذات جو ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گی ۔ اے میرے اور میرے

يَا قَيُّوْمُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَافْعَلْ

والدین کے خدا اے صاحب حیات دائم ۔ اے جہان کے سنبھالنے والے محمدؐ اور آلِ محمدؐ

بِيْ كَذَا وَ كَذَا (یہاں اپنی حاجتوں کا ذکر کرے)

پر رحمت نازل فرما اور میری ان حاجتوں کو پورا کر

(۶۵) برائے ادائے قرض ۔ یہ دُعا روزانہ پڑھے :۔

يَا مَنْ يَكْفِيْ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَّلَا يَكْفِيْ مِنْهُ

اے وہ ذات جو ہر چیز کے لیئے کافی ہے اور کوئی چیز اس سے کافی نہیں ہے

شَيْءٌ يَّا اَللّٰهُ يَا رَبِّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ

اے اللہ اے پروردگار ۔ محمد و آلِ محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور

وَاقْضِ عَنِّيَ الدَّيْنَ وَافْعَلْ بِيْ كَذَا وَ كَذَا

میرے قرضہ کو ادا کر دے اور میری ان حاجتوں کو پورا کر

(۶۶) برائے ادائے قرض ۔ یہ دعا روزانہ پڑھے :۔

اَللّٰهُمَّ يَا فَارِجَ الْهَمِّ وَمُنَفِّسَ الْغَمِّ وَ

اے اللہ رنج دور کرنے والے اور غم کے دفع کرنے والے اور

مُذْهِبَ الْاَحْزَانِ وَمُجِيْبَ دَعْوَةِ

حزن وملال کے برطرف کرنے والے اے مضطروں اور پریشان حال والوں کی دعا

الْمُضْطَرِّيْنَ وَرَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

قبول کرنے والے دنیا وآخرت میں سب سے زائد مہربان اور رحم کرنے والے

وَرَحِيْمَهُمَا اَنْتَ رَحْمَانِىْ وَرَحْمٰنُ كُلِّ

تو ہی بڑا مہربان اور ہر چیز پر سب سے زیادہ مہربان ہے پس مجھ پر ایسا رحم کر جو مجھے

شَيْئٍ فَارْحَمْنِىْ رَحْمَةً تُغْنِيْنِىْ بِهَا عَنْ

دوسروں کے رحم سے بے پرواکردے یعنی تیری مہربانی کے بعد دوسروں کی مہربانی

رَحْمَةِ مَّنْ سِوَاكَ وَتَقْضِىْ بِهَا عَنِّى الدَّيْنَ

کا محتاج نہ رہوں اور اپنی رحمت سے میرا قرض ادا کرادے

(۶۷) برائے ادائے دین یہ دعا روزانہ پڑھے:۔

اَللّٰهُمَّ هَبْ لِىْ تُحْفَةً مِّنْ تُحْفَاتِكَ تُيَسِّرُ

اے اللہ مجھے ایک تحفہ اپنے تحفوں میں سے عطا کر جس کی وجہ سے تیرے

عَلٰی عُسْرِ مَا بِیْ بِهَا الْقَضَآءَ وَ تُیَسِّرُ لِیْ بِهَا

قرض خواہوں پر قرضہ کا وصول آسان ہو جائے اور جس کی وجہ سے اُن سے مجھے

مِنْهُمُ الْاِقْتِضَآءَ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

بری ہونا قرضہ سے آسان ہو جائے بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے اور محمد اور

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ

آل محمد پر رحمت نازل فرما

(۶۸) اس دُعا کو روزانہ پڑھے :۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذَا يَقِيْنِیْ وَ ثَبَاتُ دِيْنِیْ

اے اللہ یہ ہے یقین میرا اور ثبوت میرے دین کا تحقیق میں نے سپرد کیا یہ اقرار تیرے

اِنِّیْ اَوْدَعْتُكَ هٰذَا لِاِقْرَارِكَ وَبِنَبِيِّكَ

ساتھ اور تیرے نبی کے ساتھ اور تیرے اماموں کے

وَبِاَئِمَّتِكَ وَبِاِسْلَامِكَ وَبِكِتَابِكَ وَ

ساتھ اور تیرے اسلام کے ساتھ اور تیری کتاب کے ساتھ اور تیرے

بِقِبْلَتِكَ وَبِفَرِيْضَتِكَ وَبِكُلِّ اٰيَاتِكَ

قبلہ کے ساتھ اور تیرے فریضہ کے ساتھ اور تیری سب آیتوں کے

وَاَنْتَ خَیْرُ مُسْتَوْدَعٍ فَرُدَّہُ عَلَیَّ عِنْدَ

سابقہ اور تو بہترین امینوں کا ہے پس واپس کر تو مجھ پر وقت

حُضُوْرِ مَوْتِیْ وَوَقْتَ سُوَالِ مُنْکَرٍ وَّ

آنے میری موت کے اور وقت کرتے سوال منکر ونکیر کے میری

نَکِیْرٍ فِیْ قَبْرِیْ بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

قبر میں اپنی رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

وَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاھِرِیْنَ ۝

اور محمدؐ اور اُس کی آل کے طفیل سے جو سب سے زیادہ طیب وطاہر ہے

(۶۹) امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ یہ آیت بہت پڑھا کرو اور کسی وقت راہ حق سے ہٹ جانے سے مطمئن نہ ہو جانا۔

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ ھَدَیْتَنَا وَ

اے ہمارے پروردگار بعد اس کے کہ تو ہم کو ہدایت کر چکا ہمارے دل حق سے نہ

ھَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْکَ رَحْمَۃً اِنَّکَ

ہٹا اور ہم کو اپنے پاس سے رحمت عنایت فرما بے شک تو سب

اَنْتَ الْوَھَّابُ ۝

سے بڑا عطا کرنے والا ہے

نادِ علیؑ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے

نَادِ عَلِيًّا مَظۡهَرَ الۡعَجَائِبِ تَجِدۡهُ

جو مظہر عجائبات کے ظاہر کرنے والے ہیں ان کو پکار تو ان کو

عَوۡنًا لَّكَ فِي النَّوَائِبِ، كُلُّ هَمٍّ وَّغَمٍّ

اپنی مصیبتوں میں مددگار پائے گا اور ہر ایک ہم اور رنج اور غم

سَيَنۡجَلِي بِعَظَمَتِكَ يَا اَللّٰهُ بِنُبُوَّتِكَ يَا مُحَمَّدُ

عنقریب جاتا رہے گا اور دُور ہو جائے گا آپ کی نبوت کے

وَبِوَلَايَتِكَ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ

صدقے میں اے محمدؐ اور آپ کی ولایت کے صدقے میں اے علی اے

اَدۡرِكۡنِيۡ

علیؑ۔ اے علیؑ

تعقیب ایامِ ہفتہ

از حضرت امام زین العابدین علیہ السلام

بروز اتوار

(۷۰) جو شخص اس نقش کو بروز اتوار دیکھے۔ آتشِ دوزخ سے نجات پائیگا اور جملہ کام اُس پر آسان ہونگے اور خلق و اکابر و اشراف میں معزز ہوگا اور اس کے دشمن مقہور ہوں گے۔

اِنَّا فَتَحْنَا	لَكَ فَتْحًا	مُّبِيْنًا	يَا سُبُّوْحُ	يَا قُدُّوْسُ
۱	۱۱۰۱	۹۷	۱۸۱	۲۵۸
۸۷	۷	۳	۵۹۵	۹۰
۴	۱۰۴	۱۹۲	۱۰۵	۵۵۴۵
۱۹۲	۹۰	۲۴	۱۴	۱۸
لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا اللّٰهُ	مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ	اللّٰهِ

(۷۱) دعا یکشنبہ کے دن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام کے ساتھ جو رحمٰن و رحیم ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَآ اَرْجُوْٓا اِلَّا فَضْلَهٗ وَلَآ

اُس اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں کہ میں امید نہیں رکھتا مگر اسی کے فضل سے اور

أَخْشٰى إِلَّا عَدْلَهٗ وَلَا أَعْتَمِدُ إِلَّا قَوْلَهٗ وَ

میں نہیں ڈرتا مگر اس کے عدل سے اور میں بھروسہ نہیں کرتا مگر اس کے قول پر اور

لَآ أُمْسِكُ إِلَّا بِحَبْلِهٖ بِكَ أَسْتَجِيْرُ يَا ذَا

نہیں پکڑتا مگر اسی کی رسی۔ تجھ ہی سے پناہ مانگتا ہوں اے معافی اور

الْعَفْوِ وَالرِّضْوَانِ مِنَ الظُّلْمِ وَالْعُدْوَانِ

رضا والے ظلم اور تعدی سے اور زمانہ کے

وَمِنْ غِيَرِ الزَّمَانِ وَتَوَاتُرِ الْأَحْزَانِ وَ

تغیرات سے اور حزن کے متواتر آنے سے اور سامان درست کرنے

مِنَ انْقِضَآءِ الْمُدَّةِ قَبْلَ التَّأَهُّبِ وَالْعُدَّةِ

اور زاد سفر مہیا کرنے کے قبل اور مدت عمر کے گذر جانے سے اور

وَإِيَّاكَ أَسْتَرْشِدُ لِمَا فِيْهِ الصَّلَاحُ

اس کام کی طرف ہدایت چاہتا ہوں جس میں درستی اور

وَالْإِصْلَاحُ وَبِكَ أَسْتَعِيْنُ فِيْمَا يَقْتَرِنُ

اصلاح ہو اور تجھ ہی سے اس کام میں امداد چاہتا ہوں جس میں حاجت

بِهِ النَّجَاحُ وَالْإِنْجَاحُ وَإِيَّاكَ أَرْغَبُ

روائی اور مطلب پورا کرنا قریب ہو اور تجھ ہی سے آرام کا لباس

فِیْ لِبَاسِ الْعَافِیَۃِ وَتَمَامِھَا وَشُمُوْلِ

اور اس کے تکمیل کی خواہش کرتا ہوں اور سلامتی کے ساتھ

السَّلَامَۃِ وَدَوَامِھَا وَاَعُوْذُبِکَ یَارَبِّ

رہنے اور اس کے ہمیشہ رہنے کی اور پناہ مانگتا ہوں تیرے ذریعہ

مِنْ ھَمَزَاتِ الشَّیَاطِیْنِ وَاَحْتَرِزُ بِسُلْطٰنِکَ

سے اے رب شیطانوں کی اشارہ بازی سے اور تیرے غلبہ کے ذریعہ سے بادشاہوں

مِنْ جَوْرِ السَّلَاطِیْنِ فَتَقَبَّلْ مَا کَانَ مِنْ

کے ظلم سے بچتا ہوں پس تو میری نماز اور میرا روزہ قبول کرے

صَلَاتِیْ وَصَوْمِیْ وَاجْعَلْ غَدِیْ وَمَا بَعْدَہٗ

اور میری آنے والی کل اور اس کے بعد والے دن کو میری

اَفْضَلَ مِنْ سَاعَتِیْ وَیَوْمِیْ وَاَعِزَّنِیْ فِیْ

اس ساعت اور میرے اس دن سے افضل قرار دے اور مجھ کو میرے

عَشِیْرَتِیْ وَقَوْمِیْ وَاحْفَظْنِیْ فِیْ یَقْظَتِیْ وَ

قبیلے اور میری قوم میں عزت دے اور میرے جاگنے اور سونے میں میری

نَوْمِیْ فَاَنْتَ اللّٰہُ خَیْرٌ حَافِظًا وَّاَنْتَ

حفاظت کر کیونکہ تو اللہ اچھا محافظ ہے اور تو ہی رحم

اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ۝ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَبْرَأُ اِلَیْکَ

رحم کرنیوالوں میں بڑا رحم کرنیوالا ہے اے میرے اللہ درحقیقت میں اپنے

فِیْ یَوْمِیْ ھٰذَا وَمَا بَعْدَہٗ مِنَ الْاٰحَادِ مِنَ

اس دن میں اور اس کے بعد آنے والے اتواروں میں تیرے سامنے

الشِّرْکِ وَالْاِلْحَادِ وَاُخْلِصُ لَکَ دُعَآئِیْ

شرک اور کافر ہو جانے سے بری ہو جاتا ہوں اور تجھ سے خالص دعا کرتا

تَعَرُّضًا لِّلْاِجَابَۃِ وَاُقِیْمُ عَلٰی طَاعَتِکَ

ہوں تاکہ تُو توبہ قبول کرے اور تیری اطاعت کرتا ہوں اس امید سے

رَجَآءً لِّلْاِنَابَۃِ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ خَیْرِ

کہ تیری طرف رجوع کروں پس محمدؐ پر رحمت نازل کر جو تیری مخلوقات میں سب

خَلْقِکَ الدَّاعِیْ اِلٰی حَقِّکَ وَاَعِزَّنِیْ بِعِزِّکَ

سے بہتر تھا تیرے حق کی طرف بلانے والا تھا اور اپنی عزت سے مجھے عزت

الَّذِیْ لَا یُضَامُ وَاحْفَظْنِیْ بِعَیْنِکَ

دے جس پر ظلم نہیں ہو سکتا اور میری حفاظت اپنی اس آنکھ سے کر جو کبھی

الَّتِیْ لَا تَنَامُ وَاخْتِمْ بِالْاِنْقِطَاعِ اِلَیْکَ

نہیں سوتی اور میرے کام کو اس طرح سے ختم کر کہ میں تیرا ہی ہو جاؤں۔

اَمْرِیْ وَبِالْمُغْفِرَةِ عُمْرِیْ اِنَّکَ اَنْتَ

اور میری عمر کو بخشش پر ختم کر کہ تو ہی بخشنے والا

اَلْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ

رحیم ہے

استغفار حضرت رسول خدا ﷺ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ

عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ الْعَزِیْزُ

الْحَکِیْمُ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ذُوالْجَلَالِ

وَالْاِکْرَامِ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ ۝

بروز پیر

(۷۲) جو شخص اس نقش کو بروز پیر دیکھے ہر قسم کی بلاؤں و آفاتِ ارضی و سماوی اور دشمنوں سے محفوظ رہے گا اور لوگوں میں محبوب ہوگا اور دعا اس کی مستجاب ہوگی

نصرٌ من اللہ	و فتحٌ قریب	و بشر المؤمنین	فاللہ خیر حافظا	وھو ارحم الراحمین
١	١٨١	٨	٧	١٥
٨	ع	٧	١٧٣	۵ھ
٦	١ع	٢٧٢	٧	٨٦
٢عہ	١٨	٣ع	٧	١ع٧
لَآ اِلٰہَ	اِلَّا اللہُ	مُحَمَّدٌ	رَسُولُ	اللہِ

(۷۳) دعا دوشنبہ کے دن

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ لَمْ یُشْہِدْ اَحَدًا حِیْنَ

تعریف اس خدا کے لئے ہے کہ جس نے کسی کو گواہ نہیں بنایا جب کہ اس نے آسمان

فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا اتَّخَذَ مُعِیْنًا

اور زمین کو پیدا کیا تھا اور نہ کوئی مددگار اختیار کیا

حِیْنَ بَرَاَ النَّسَمَاتِ لَمْ یُشَارَكْ فِی الْاِلٰہِیَّۃِ

جب کہ جانداروں کو پیدا کیا عبودیت میں اس کی شرکت ہرگز نہیں کی گئی اور

وَلَمْ يُظَاهِرْ فِي الْوَاحِدَانِيَّةِ كَلَّتِ الْأَلْسُنُ

نہ وحدانیت میں اس کی مدد کی گئی   اس کی انتہائی تعریف سے

عَنْ غَايَةِ صِفَتِهِ وَالْعُقُوْلُ عَنْ كُنْهِ

زبانیں عاجز ہیں   اور عقلیں اس کی معرفت کی حقیقت سے   اور

مَعْرِفَتِهِ وَتَوَاضَعَتِ الْجَبَابِرَةُ لِهَيْبَتِهِ وَ

جبار لوگ اس کی ہیبت کے سامنے جھکے ہوئے ہیں   اور

عَنَتِ الْوُجُوْهُ لِخَشْيَتِهِ وَانْقَادَ كُلُّ عَظِيْمٍ

اس کے خوف سے چہرے اترے ہوئے ہیں اور تمام بڑے لوگ اس کی عظمت

لِعَظَمَتِهِ فَلَكَ الْحَمْدُ مُتَوَاتِرًا مُتَّسِقًا وَّ

کے تابع ہیں   پس تیرے ہی لئے سب تعریفیں ہیں   متواتر اور ایک

مُتَوَالِيًا مُسْتَوْثِقًا وَصَلَوٰتُهُ عَلٰى رَسُوْلِهِ

دوسرے کے بعد ایک دوسرے سے   بندھی ہوئی   اور اس کی رحمت

اَبَدًا وَسَلَامُهُ دَائِمًا سَرْمَدًا اَللّٰهُمَّ

اس کے رسول پر   ہمیشہ اور اس کا سلام ہمیشہ ہمیشہ اے اللہ میرے اس دن

اِجْعَلْ اَوَّلَ يَوْمِيْ هٰذَا صَلَاحًا وَّاَوْسَطَهُ

کے پہلے حصہ کو درستی قرار دے اور اس کے درمیانی حصہ کو

فَلَاحًا وَّاٰخِرَهٗ نَجَاحًا وَّاَعُوْذُبِكَ مِنْ

نیکی اور اس کے آخری حصہ کو مطلب براری اور میں تیرے

يَوْمٍ اَوَّلُهٗ فَزَعٌ وَّاَوْسَطُهٗ جَزَعٌ

ذریعے سے اس دن سے پناہ مانگتا ہوں جسکا ابتدائی حصہ خوف ہو اور درمیانی حصہ

وَّاٰخِرُهٗ وَجَعٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ

بیقراری ہو اور جس کا آخری حصہ درد ہو اے میرے اللہ تحقیق میں تجھ سے ہر اس

نَذْرٍ نَذَرْتُهٗ وَكُلِّ وَعْدٍ وَّعَدْتُّهٗ وَ

نذر کو جو میں نے کی ہے بخشوانا چاہتا ہوں اور ہر اس وعدہ کو جو میں نے کیا

كُلِّ عَهْدٍ عَاهَدْتُّهٗ ثُمَّ لَمْ اُوْفِ لَكَ

ہو اور ہر اس عہد کو جو میں نے کیا ہو پھر تیرے لئے اس کو پورا نہ کیا ہو

بِهٖ وَاَسْئَلُكَ فِیْ مَظَالِمِ عِبَادِكَ فَاَيُّمَا

اور میں تجھ سے تیرے بندوں کے مظلموں کی بابت سوال کرتا ہوں پس

عَبْدٍ مِّنْ عَبِيْدِكَ اَوْ اَمَةٍ مِّنْ اِمَائِكَ

تیرے بندوں میں سے جس بندہ کا یا تیری لونڈیوں میں سے جس لونڈی کا

كَانَتْ لَهٗ قِبَلِیْ مَظْلِمَةٌ ظَلَمْتُهَا اِيَّاهُ

میری طرف مظلمہ ہو جس سے میں نے اس پر ظلم کیا خود اس پر

فِی نَفْسِہٖ اَوْ فِی عِرْضِہٖ اَوْ فِی مَالِہٖ اَوْ

یا اس کی آبرو پر یا اس کے مال پر یا اس کے اہل پر

فِی اَهْلِهٖ وَوَلَدِهٖ اَوْ غِیْبَۃٍ اِغْتَبْتُهٗ بِهَا

اور اس کے فرزند پر یا کوئی غیبت کی ہو جس سے اس کی غیبت

اَوْ تَحَامُلٍ عَلَیْهِ بِمَیْلٍ اَوْ هَوًی اَوْ اَنَفَۃٍ

ہوئی ہو یا اس پر مشقت ڈال ہو میلان نفس یا خواہش یا کراہت

اَوْ حَمِیَّۃٍ اَوْ رِیَاءٍ اَوْ عَصَبِیَّۃٍ غَائِبًا کَانَ اَوْ

یا غیرت یا ریا یا تعصب کی وجہ سے خواہ وہ غائب ہو یا حاضر ہو

شَاهِدًا وَحَیًّا کَانَ اَوْ مَیِّتًا فَقَصُرَتْ

اور زندہ ہو یا مردہ ہو میرا ہاتھ عاجز

یَدِیْ وَضَاقَ وُسْعِیْ عَنْ رَدِّهَا اِلَیْهِ وَ

ہو اور میری طاقت اس کو اس کے پاس واپس کرنے سے تنگی کرتی

التَّحَلُّلِ مِنْهُ فَاَسْئَلُكَ یَا مَنْ یَّمْلِكُ

ہو اور اس سے بچا دینے سے پس میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے وہ

الْحَاجَاتِ وَهِیَ مُسْتَجِیْبَۃٌ لِمَشِیَّتِهٖ وَ

جو حاجتوں کا مالک ہے اور وہ حاجتیں اس کی مشیت کا حکم ماننے والی ہیں اور

مُسْرِعَةٌ اِلٰٓى اِرَادَتِهٖ اَنْ تُصَلِّىَ عَلٰى مُحَمَّدٍ

اس کے ارادہ کی طرف دوڑنے والی ہیں کہ تو محمدؐ اور اس کی آل پر

وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تُرْضِيَهٗ عَنِّىْ بِمَا شِئْتَ

برکت نازل کر اور اس شخص کو مجھ سے راضی کر دے جس طرح

وَتَهَبَ لِىْ مِنْ عِنْدِكَ رَحْمَةً اِنَّهٗ لَا

تو چاہے اور مجھ کو اپنے پاس سے رحمت عطا کر تحقیق بخشنا تجھ

تَنْقُصُكَ الْمَغْفِرَةُ وَلَا تَضُرُّكَ الْمَوْهِبَةُ

کو نقصان نہیں پہنچاتا اور عطا کرنا تجھ کو ضرر نہیں کرتا اے تمام

يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اَوْلِنِىْ فِىْ

رحم کرنیوالوں سے زیادہ رحم کرنے والے اے اللہ مجھ کو ہر دوشنبہ کے روز

كُلِّ يَوْمِ الْاِثْنَيْنِ نِعْمَتَيْنِ مِنْكَ اثْنَتَيْنِ

دو نعمتیں اپنی طرف سے عطا کر ایک نیک بختی اس کے ابتدائی

سَعَادَةً فِىْ اَوَّلِهٖ بِطَاعَتِكَ وَنِعْمَةً

حصے میں اپنی فرمانبرداری کے سبب سے اور دوسری نعمت

فِىْ اٰخِرِهٖ بِمَغْفِرَتِكَ يَا مَنْ هُوَ الْاِلٰهُ

اس کے آخری حصے میں اپنی بخشش سے اے وہ جو وہی

وَلَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ سِوَاہُ ۝

معبود ہے اور گناہ کو سوائے اس کے کوئی بخش نہیں سکتا

بروز منگل

(۷۴) جوکوئی اس نقش کو بروز منگل دیکھے جملہ آفات وبلیات سے خداوند تعالیٰ کی حفاظت میں رہے گا اور گناہانِ کبیرہ وصغیرہ کی عقوبت سے اللہ تعالیٰ کی امان میں رہے گا اور مراد قبول ہوگی۔

یَا نُوْرَ اللّٰہِ	یَا مُنَوِّرَ	اَلنُّوْرِ	یَا خَالِقَ	اَلنُّوْرِ
۱و	۱۸	۷۱و	۸	عو
۵۶۳	۷	۲۶	۷	۷۲
۲۲	۲۴	۲	۲	۵ع۳
و۳	ع۵۵	۱ع	۷۶	۴۴۵ع
لَآ اِلٰہَ	اِلَّا اللّٰہُ	مُحَمَّدٌ	رَسُوْلُ	اللّٰہِ

(۷۵) دُعا سہ شنبہ کے دن

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَالْحَمْدُ حَقُّہٗ کَمَا یَسْتَحِقُّہٗ

تمام تعریف اللہ کے واسطے ہے اور تعریف اس کا حق ہے جس کا وہ حقدار ہے

حَمْدًا کَثِیْرًا وَّ اَعُوْذُ بِہٖ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ اِنَّ

میں اس کی تعریف کرتا ہوں اور اپنے نفس کی شرارت سے اُس کے ذریعے

النَّفْسَ لَأَمَّارَةٌ بِالسُّوْءِ اِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّيْ

پناہ مانگتا ہوں نفس ضرور برائی کا حکم دیتا ہے مگر یہ کہ میرا رب رحم کرے

وَاَعُوْذُ بِهٖ مِنْ شَرِّ الشَّيْطٰنِ الَّذِيْ يَزِيْدُنِيْ

اور اس کے ذریعے سے پناہ مانگتا ہوں اُس شیطان کی شرارت سے جو میرے

ذَنْبًا اِلٰی ذَنْبِيْ وَاَحْتَرِزُ بِهٖ مِنْ كُلِّ جَبَّارٍ

گناہ پر ایک اور گناہ زیادہ کر دیتا ہے اور میں اسی کے ذریعہ بچتا ہوں تمام

فَاجِرٍ وَّسُلْطَانٍ جَائِرٍ وَّعَدُوٍّ قَاهِرٍ اَللّٰهُمَّ

جباروں سے بدکار سے اور ظالم بادشاہ سے اور غالب دشمن سے اے

اجْعَلْنِيْ مِنْ جُنْدِكَ فَاِنَّ جُنْدَكَ هُمُ

اللہ مجھ کو اپنی فوج میں قرار دے کیوں کہ تیری ہی فوج کے لوگ غالب

الْغَالِبُوْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ حِزْبِكَ فَاِنَّ

ہیں اور مجھ کو اپنے گروہ میں سے قرار دے کیوں کہ تیرا ہی

حِزْبَكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ

گروہ کامیاب ہے اور مجھ کو اپنے دوستوں سے قرار

اَوْلِيَآئِكَ فَاِنَّ اَوْلِيَآئَكَ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ

دے کیونکہ تیرے ہی دوستوں کو نہ تو خوف ہے اور نہ وہ

وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ دِيْنِيْ فَاِنَّهٗ

غمگین ہوں گے اے میرے اللہ میرے واسطے میرے دین کو درست کر کیوں کہ وہ میرے

عِصْمَةُ اَمْرِيْ وَاَصْلِحْ لِيْ اٰخِرَتِيْ فَاِنَّهَا

کام کا حفاظت کرنے والا ہے اور میرے واسطے میری آخرت کو

دَارُ مَقَرِّيْ وَاِلَيْهَا مِنْ مُّجَاوَرَةِ اللِّئَامِ مَفَرِّيْ

درست کر کیوں کہ وہ میرے قیام کا گھر ہے اور اسی کی طرف کمینوں کی صحبت سے

وَاجْعَلِ الْحَيٰوةَ زِيَادَةً لِّيْ فِيْ كُلِّ خَيْرٍ وَّ

بھاگنے کی جگہ ہے اور زندگی کو میرے واسطے بھلائی میں زیادتی کرنے والی بنا اور

الْوَفَاةَ رَاحَةً لِّيْ مِنْ كُلِّ شَرٍّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

موت کو ہر تکلیف سے راحت اے اللہ نبیوں کے ختم کرنے والے

عَلٰى مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَتَمَامِ عِدَّةِ الْمُرْسَلِيْنَ

اور پیغمبروں کی تعداد کو پورا کرنے والے محمد اور

وَعَلٰى اٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ وَاَصْحَابِهِ

اُس کی طیب اور طاہر آل پر اور اُس کے شریف اصحاب پر رحمت بھیج اور

الْمُنْتَجَبِيْنَ وَهَبْ لِيْ فِي الثُّلَثَاءِ ثَلٰثًا لَا تَدَعْ

مجھ کو منگل کے دن تین چیزیں بخش اور میرا کوئی گناہ

لِيْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا غَمًّا اِلَّا اَذْهَبْتَهٗ

بغیر بخشش کے نہ چھوڑ (۲) اور نہ کوئی غم بغیر دور کئے ہوئے (۳) اور نہ کوئی

وَلَا عَدُوًّا اِلَّا دَفَعْتَهٗ بِبِسْمِ اللّٰهِ خَيْرِ

دشمن بغیر دفع کئے ہوئے اللہ کے نام کے واسطے سے جو تمام ناموں میں

الْاَسْمَآءِ بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْاَرْضِ

اچھا ہے اللہ کے نام کے واسطے سے جو زمین و آسمان کا رب ہے

وَالسَّمَآءِ اَسْتَدْفِعُ كُلَّ مَكْرُوْهٍ اَوَّلُهٗ

میں ہر بری چیز کو جس میں اس کی ناراضی ہے دفع کرتا ہوں اور

سَخَطُهٗ وَاَسْتَجْلِبُ كُلَّ مَحْبُوْبٍ

ہر پسندیدہ چیز کو اختیار کرتا ہوں جس میں اول چیز اس

اَوَّلُهٗ رِضَاهُ فَاخْتِمْ لِيْ مِنْكَ

کی رضا مندی ہے پس اپنی طرف میرا خاتمہ بخشش

بِالْغُفْرَانِ يَا وَلِيَّ الْاِحْسَانِ ؕ

پر کر اے احسان کے مالک

بروزبدھ

(۷۶) جو شخص اس نقش کو بروز بدھ دیکھے جملہ بلاؤں و آفتوں سے اس ہفتے محفوظ رہے گا اور خلائق کی نظر میں محترم رہے گا اور اس کی حاجت مشروعہ خداوند تعالیٰ بر لائے گا۔

یَا اَللّٰہُ	یَا فَتَّاحُ	یَا اَللّٰہُ	یَا قُدُّوْسُ	یَا رَزَّاقُ
۱	۱۸۱	۸۱۸۸	۱۱۸	۸ و
و	۱۸	۷	۳	۳
ع	ع	۲۱	۲۸۲	۳
۱۴	عہ	ع	عہ	۵۲۵
۱	۸۱	۱۱	۲۸	۳

(۷۷) دُعا چہار شنبہ کے دن

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ جَعَلَ الَّیْلَ لِبَاسًا وَّالنَّوْمَ

تعریف اُسی اللہ کے واسطے ہے جس نے شب کو پردہ پوش بنایا اور نیند کو آرام بنایا

سُبَاتًا وَّجَعَلَ النَّهَارَ نُشُوْرًا لَّكَ الْحَمْدُ اَنْ

اور دن کو پھیل جانے کا وقت۔ تیرے ہی لئے ہے تعریف کہ تو نے مجھ کو

بَعَثْتَنِیْ مِنْ مَّرْقَدِیْ وَلَوْ شِئْتَ جَعَلْتَهٗ

خواب گاہ سے اٹھایا اور اگر تو چاہتا تو اُس کو ہمیشہ کا خواب گاہ بنا دیتا

سَرْمَدًا حَمْدًا دَآئِمًا لَّا یَنْقَطِعُ اَبَدًا وَّلَا

ایسی تعریف جو ہمیشہ رہے اور منقطع نہ ہو اور مخلوق اس کا

يُحْصِي لَهُ الْخَلَائِقُ عَدَدًا اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ

شمار نہ کر سکے — اے اللہ تیرے ہی لئے تعریف ہے

اَنْ خَلَقْتَ فَسَوَّيْتَ وَقَدَّرْتَ وَقَضَيْتَ

تو نے پیدا کیا اور درست بنایا اور مقدر کیا اور حکم لگا دیا

وَاَمَتَّ وَاَحْيَيْتَ وَاَمْرَضْتَ وَشَفَيْتَ

اور مارا اور جلایا اور بیمار کیا اور شفا دی

وَعَافَيْتَ وَاَبْلَيْتَ وَعَلَى الْعَرْشِ اسْتَوَيْتَ

اور سلامتی دی اور مبتلا کیا اور عرش پر غالب ہوا اور

وَعَلَى الْمُلْكِ احْتَوَيْتَ اَدْعُوْكَ دُعَاءَ مَنْ

ملک پر چھا گیا میں تجھ سے اس طرح کی دعا کرتا ہوں جس کا

ضَعُفَتْ وَسِيْلَتُهٗ وَانْقَطَعَتْ حِيْلَتُهٗ وَاقْتَرَبَ

وسیلہ کمزور ہے اور اس کا حیلہ منقطع ہو گیا ہے اور

اَجَلُهٗ وَتَدَانٰى فِي الدُّنْيَا اَمَلُهٗ وَاشْتَدَّتْ

اس کی موت قریب آگئی ہے اور اس کی دنیا میں امید قریب ہو گئی ہو

اِلٰى رَحْمَتِكَ فَاقَتُهٗ وَعَظُمَتْ لِتَفْرِيْطِهٖ

اور تیری رحمت کی اس کو اشد ضرورت ہو اور کمی کرنے کی وجہ سے اس کی حسرت بڑھ گئی ہو

حَسْرَتُهٗ وَكَثُرَتْ زَلَّتُهٗ وَعَثْرَتُهٗ وَخَلُصَتْ

اور لغزش اور خطائیں اس کی زیادتی ہو گئی ہو اور تیری ذات سے

لِوَجْهِكَ تَوْبَتُهٗ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ خَاتَمِ

اس کی توبہ خالص ہو پس نبیوں کے آخری نبی محمد

النَّبِيِّيْنَ وَعَلٰٓى اَهْلِ بَيْتِهِ الطَّيِّبِيْنَ

اور ان کی طیب و طاہر آل پر رحمت بھیج

الطَّاهِرِيْنَ وَارْزُقْنِيْ شَفَاعَةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ

اور مجھ کو شفاعت محمد و آل محمد کی عطا کر اور مجھ

عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَلَا تَحْرِمْنِيْ صُحْبَتَهٗ اِنَّكَ اَنْتَ

کو ان کی صحبت سے محروم نہ کر تحقیق کہ تو سب سے

اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اقْضِ لِيْ فِي الْاَرْبِعَاءِ

زیادہ رحم کرنے والا ہے اے اللہ بدھ کے روز میرے واسطے چار باتوں کا

اَرْبَعًا اجْعَلْ ثِقَتِيْ فِيْ طَاعَتِكَ وَنَشَاطِيْ

حکم دے اپنی اطاعت پر مجھ کو اعتماد دے اور اپنی عبادت میں مجھ

فِيْ عِبَادَتِكَ وَرَغْبَتِيْ فِيْ ثَوَابِكَ وَزُهْدِيْ

کو خوشی دے اور اپنے ثواب کی مجھ کو رغبت دے اور مجھ سے وہ چیز بھی

فِيمَا يُوجِبُ لِيَ اَلِيمَ عِقَابِكَ اِنَّكَ

دُور کر دے جو میرے واسطے تیرے تکلیف وہ عذاب کا باعث ہوں، تحقیق کر تو

لَطِيفٌ لِمَا تَشَآءُ ط

جس کو چاہے اس کو اچھی طرح کر سکتا ہے۔

بروز جمعرات

یَا مُجِیدُ	یَا وَدُودُ	یَا اَللّٰهُ	یَا فَتَّاحُ	یَا سُبُّوحُ
۱	۲۱	۱۰۰	۷	۲۰۲
۱۲	۶	۱۳	۳	۲
ہ	ع	۹	۹	۱۹
۲	۹	۱۲۹	ع	۱۹۹
۹	۸	۳۱	۳	۳

(۷۸) جو شخص اس نقش کو بروز جمعرات دیکھے وہ تمام خلائق کی نظر میں عزیز و محترم ہووے اور دولت ملے اور جملہ آفات و بلیات سے حق تعالیٰ کی امان میں رہے اور دنیا و آخرت کی کام روائی ہو

(۷۹) دعا پنجشنبہ کے دن

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي اَذْهَبَ اللَّيْلَ مُظْلِمًا بِقُدْرَتِهِ

تعریف اس اللہ کے واسطے ہے جس نے اپنی قدرت سے رات کو ہٹایا جب کہ وہ اندھیری تھی اور

وَجَآءَ بِالنَّهَارِ مُبْصِرًا بِرَحْمَتِهٖ وَكَسَانِيْ ضِيَآءَهٗ

دن کو اپنی رحمت سے روشن کیا اور اس کی روشنی کو مجھ پر اوڑھا

وَاٰتَانِيْ نِعْمَتَهٗ اَللّٰهُمَّ فَكَمَآ اَبْقَيْتَنِيْ لَهٗ

دیا اور اس کی نعمت مجھ کو دی اے اللہ پس جس طرح تو نے مجھ کو اس دن کے

فَاَبْقِنِيْ لِاَمْثَالِهٖ وَصَلِّ عَلَى النَّبِيِّ مُحَمَّدٍ

واسطے باقی رکھا تو ایسے ہی ان دنوں کے لئے بھی زندہ رکھ اور نبی محمدؐ

وَّاٰلِهٖ وَلَا تَفْجَعْنِيْ فِيْهِ وَفِيْ غَيْرِهٖ مِنَ

اور اس کی آل پر رحمت بھیج اور میرا دل نہ دکھا اس دن میں اور نہ کسی اور رات

اللَّيَالِيْ وَالْاَيَّامِ بِارْتِكَابِ الْمَحَارِمِ وَاكْتِسَابِ

اور رات اور دن میں حرام کام کے کر لینے سے اور گناہوں کے کرنے سے

الْمَاٰثِمِ وَارْزُقْنِيْ خَيْرَهٗ وَخَيْرَ مَا فِيْهِ وَ

اور اس دن کی بھلائی اور جو اس کے بعد ہوگا اس کی بھلائی مجھ کو عطا کر اور

خَيْرَ مَا بَعْدَهٗ وَاصْرِفْ عَنِّيْ شَرَّهٗ وَشَرَّ

اس دن کی شر کو جو اس میں ہے اور اس کے بعد والی شر کو مجھ سے

مَا فِيْهِ وَشَرَّ مَا بَعْدَهٗ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ بِذِمَّةِ

ہٹا اے اللہ میں اسلام کی ذمہ داری کے ذریعہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ الْاِسْلَامِ اَتَوَسَّلُ اِلَیْكَ وَبِحُرْمَةِ الْقُرْاٰنِ

سے تجھ سے توسل چاہتا ہوں اور قرآن کی حرمت کے واسطے سے

اَعْتَمِدُ عَلَیْكَ وَبِمُحَمَّدِ الْمُصْطَفٰی صَلَّی اللّٰهُ

تجھ پر اعتماد کرتا ہوں اور محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہ

عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ اَسْتَشْفِعُ لَدَیْكَ فَاعْرِفِ اللّٰهُمَّ

سے تجھ سے شفاعت چاہتا ہوں پس اے اللہ میرے ذمہ

ذِمَّتِیَ الَّتِیْ رَجَوْتُ بِهَا قَضَاءَ حَاجَتِیْ یَا

کرپہچان جس کے وسیلہ سے میں اپنی حاجت کے پورا ہونے کا امیدوار

اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ اَللّٰهُمَّ اقْضِ لِیْ فِی الْخَمِیْسِ

ہوں اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے اللہ میرے واسطے جمعرات

خَمْسًا لَا یَتَّسِعُ لَهَا اِلَّا کَرَمُكَ وَلَا یُطِیْقُهَا

کے دن پانچ چیزوں کا حکم دے جن پر تیرے کرم کے سوا اور کوئی قدرت نہیں

اِلَّا نِعَمُكَ سَلَامَةً اَقْوٰی بِهَا عَلٰی طَاعَتِكَ

رکھتا اور تیری نعمتوں کے سوائے پر کوئی طاقت نہیں رکھتا ایسی سلامتی عطا کر جس سے

وَعِبَادَةً اَسْتَحِقُّ بِهَا جَزِیْلَ مَثُوْبَتِكَ

مجھ میں تیری فرمانبرداری کی قوت پیدا ہو جائے اور ایسی عبادت کی توفیق عطا کر جس سے میں

وَسَعَةً فِی الْحَالِ مِنَ الرِّزْقِ الْحَلَالِ وَاَنْ

تیرے بہت سے ثواب کا مستحق بنوں اور اسی وقت حلال روزی میں

تُؤْمِنَنِیْ فِیْ مَوَاقِفِ الْخَوْفِ بِاَمْنِكَ وَ

وسعت دے اور خوف کے موقعوں پر مجھ کو اپنے امن سے امن دے

تَجْعَلَنِیْ مِنْ طَوَارِقِ الْهُمُوْمِ وَالْغُمُوْمِ فِیْ

اور آنے والے تفکرات اور غموں سے مجھ کو اپنے قلعہ میں رکھ لے

حِصْنِكَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْ

رحمت بھیج محمد اور آلِ محمد پر اور اس کے توسل کو قیامت کے دن میرا

تَوَسُّلِیْ بِهٖ شَافِعًا یَّوْمَ الْقِیَامَةِ نَافِعًا

شفاعت کرنے والا بنا اور نفع دینے والا تو ہی سب سے

اِنَّكَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ ۝

زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

تحفہ نماز جعفریہ جدید
تمام ضروری مسائل فقہ کا مجموعہ
مرتبہ: الحاج مولانا سید زوار حسین صاحب ہمدانی
مجلد سنہری ڈائیدار

بروز جمعہ

(۸۰) جو کوئی اس نقش کو بروز جمعہ دیکھے اُس روز سے اُس کے دشمن دوست ہو جائیں اور مراد حسب دل خواہ بر آوے اور خلائق کی نظر میں عزیز و مکرم ہو جائے اور جملہ بلیات سے محفوظ رہے

ملیقا	ملیقا	انت تعلم	مافی تقدیم	ملیقا
۱	ع ۱	۲	ع	۱۸
ع	۵ ـــ ۵	۵۵۷۸	۱۲	۱۲
۷۲	ع	۱۲	ع ۵	۱۳
۵۲۵	ع	۱۳۱	ع وا	۳ی
لَآ اِلٰہَ	اِلَّا اللّٰہُ	مُحَمَّدٌ	رَّسُوْلُ	اللّٰہ

(۸۱) دُعا جمعہ کے دِن

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الْاَوَّلِ قَبْلَ الْاِنْشَاۤءِ وَالْاِحْیَاۤءِ

تعریف اُس خدا کے واسطے ہے کہ جو پیدا کرنے اور زندہ کرنے سے پہلے موجود تھا اور

وَالْاٰخِرِ بَعْدَ فَنَاۤءِ الْاَشْیَاۤءِ الْعَلِیْمِ الَّذِیْ

تمام چیزوں کے فنا ہو جانے کے بعد رہے گا۔ ایسا علیم ہے کہ جو اپنے ذکر کرنے

لَا یَنْسٰی مَنْ ذَکَرَہٗ وَلَا یَنْقُصُ مَنْ شَکَرَہٗ

والوں کو نہیں بھولتا اور اپنے شکر کرنے والے کو نہیں گھٹاتا۔ اور

وَلَا يُخَيِّبُ مَنْ دَعَاهُ وَلَا يَقْطَعُ رَجَاءَ مَنْ

اپنے سے دعا کرنے والے کو محروم نہیں کرتا اور جو اس سے آس لگائے اُس کی آس نہیں

رَجَاهُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُشْهِدُكَ وَكَفٰى بِكَ شَهِيْدًا

توڑتا۔ یا اللہ میں تجھ کو گواہ کرتا ہوں اور تو ہی گواہی کے لئے کافی ہے اور

وَاُشْهِدُ جَمِيْعَ مَلٰٓئِكَتِكَ وَسُكَّانَ سَمٰوَاتِكَ

تیرے تمام ملائکہ اور تیرے تمام آسمانوں میں رہنے والے اور

وَحَمَلَةَ عَرْشِكَ وَمَنْ بَعَثْتَ مِنْ اَنْبِيَآئِكَ

تیرے عرش کے اٹھانے والوں اور تمام اُن نبیوں اور رسولوں کو جن کو تو نے مبعوث

وَرُسُلِكَ وَاَنْشَاْتَ مِنْ اَصْنَافِ خَلْقِكَ اِنِّیْ

کیا ہے اور قسم قسم کی مخلوقات کو تو نے پیدا کیا ہے گواہ کرتا ہوں میں اس

اَشْهَدُ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ

کی گواہی دیتا ہوں کہ تو ہی اللہ ہے سوائے تیرے کوئی اللہ نہیں تو واحد

وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَلَا عَدِيْلَ وَلَا خُلْفَ

ہے تیرا کوئی شریک نہیں اور نہ کوئی تیرے برابر ہے اور نہ تیرا قول

لِقَوْلِكَ وَلَا تَبْدِيْلَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

خلاف ہوتا ہے اور نہ تبدیل ہوتا ہے اور تحقیق کہ محمد صلی اللہ علیہ و آلہ

وَاٰلِهٖ عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ اَدّٰى مَا حَمَّلْتَهٗ اِلَى

تیرا بندہ اور تیرا رسولؐ ہے بندوں تک اُس نے پہنچا دیا جو تُو نے اس سے

الْعِبَادِ وَجَاهَدَ فِي اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ حَقَّ الْجِهَادِ

اٹھوایا اور عزیز و جلیل اللہ کی راہ میں جیسی چاہیئے کوشش کی اور

وَاَنَّهٗ بَشَّرَ بِمَا هُوَ حَقٌّ مِّنَ الثَّوَابِ وَاَنْذَرَ بِمَا

اُس نے اس ثواب کی خوشخبری دی جو حق ہے اور اُس عذاب سے

هُوَ صِدْقٌ مِّنَ الْعِقَابِ اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْنِيْ عَلٰى دِيْنِكَ

ڈرایا جو سچ ہے اے اللہ مجھ کو اپنے دین پر جما ہوا رکھ

مَآ اَحْيَيْتَنِيْ وَلَا تُزِغْ قَلْبِيْ بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنِيْ

جب تک میں زندہ رہوں اور ہدایت کرنے کے بعد میرے قلب کو ٹیڑھا نہ کر

وَهَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ

اور مجھ کو اپنے پاس سے رحمت دے تحقیق کہ تُو ہی بخشنے والا ہے محمدؐ اور محمدؐ کی

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنَا مِنْ

آل پر رحمت بھیج اور ہم کو اُس کے گروہوں اور جماعت میں سے قرار دے اور

اَتْبَاعِهٖ وَشِيْعَتِهٖ وَاحْشُرْنِيْ فِيْ زُمْرَتِهٖ

مجھ کو اُس کے گروہ میں محشور کر اور مجھ کو ہر

وَوَفِّقْنِیْ لِاَدَآءِ فَرْضِ الْجُمُعَاتِ وَمَآ اَوْجَبْتَ

جمعہ کے واجبات کے ادا کرنے اور جو اطاعت تُو نے مجھ پر اس میں واجب کی ہے

عَلَیَّ فِیْهَا مِنَ الطَّاعَاتِ وَقَسَمْتَ لِاَهْلِهَا

اس کی اور جو تُو نے جمعہ والوں کے واسطے قیامت کے دن بخشش تقسیم کی ہے

مِنَ الْعَطَآءِ فِیْ یَوْمِ الْجَزَآءِ اِنَّكَ اَنْتَ

اس کی توفیق دے۔ ضرور تُو ہی غالب حکمت

الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ۝

والا ہے

بروز ہفتہ

(۸۲) جو شخص اس نقش کو بروز شنبہ دیکھے جملہ بلاؤں و آفتوں سے ہفتہ آئندہ تک حفاظت خداوند تعالٰی میں محفوظ رہے گا اللہ مدد کرے بادشاہاں و امراء ہیبت سے رہے گا اور

وَاُفَوِّضُ	اَمْرِیْ	اِلَی اللّٰهِ	اِنَّ اللّٰهَ	بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ
محمد علی	۵۳	۷۶	۱۲۰۲	۷
۱۷۳	ے	۱۲	ع	۱۷
۶	۷۰و	۸۱۷۶	او	۱۷
۱۸	۱۷	۶و	ع	۱۰۷۱
لا	اِلٰهَ	اِلَّا اللّٰهُ	محمد رسول	اللّٰهِ

اور جو اس کو دیکھے گا اس سے محبت کرے گا اور مرگ مفاجات سے امن میں رہے گا۔

(۸۳) دُعا شنبہ کے دن

بِسْمِ اللّٰہِ کَلِمَۃِ الْمُعْتَصِمِیْنَ وَمَقَالَۃِ

شروع کرتا ہوں میں اللہ کے نام سے جو حفاظت چاہنے والوں کا کلمہ ہے اور

الْمُتَحَرِّزِیْنَ وَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ تَعَالٰی مِنْ جَوْرِ

بچاؤ چاہنے والوں کی گفتگو ہے اور اللہ تعالٰی کے ذریعہ ظالموں کے ظلم اور

الْجَآئِرِیْنَ وَکَیْدِ الْحَاسِدِیْنَ وَبَغْیِ الظّٰلِمِیْنَ

حاسدوں کے مکر اور ظلم کرنے والوں کی بغاوت سے پناہ مانگتا ہوں اور

وَاَحْمَدُہٗ فَوْقَ حَمْدِ الْحَامِدِیْنَ ؕ اَللّٰھُمَّ

میں اس کی حمد کرتا ہوں تمام حمد کرنے والوں سے زیادہ اے اللہ تو ہی

اَنْتَ الْوَاحِدُ بِلَا شَرِیْکٍ وَّالْمَلِکُ بِلَا

واحد ہے بغیر شریک کے اور بادشاہ ہے بغیر مالک بنانے کے تیرے

تَمْلِیْکٍ لَّا تُضَادُّ فِیْ حُکْمِکَ وَلَا تُنَازَعُ

حکم کی مخالفت نہیں کی جا سکتی اور نہ تیری

فِیْ مُلْكِكَ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ

سلطنت میں تجھ سے جھگڑا کیا جا سکتا ہے۔ میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں کہ اپنے

وَرَسُوْلِكَ وَاَنْ تُوْزِعَنِیْ مِنْ شُكْرِ نُعْمَاكَ

بندے اور رسولؐ پر رحمت بھیج اور اپنی نعمتوں کے شکر میں سے مجھ کو

مَا تُبَلِّغُ بِیْ غَایَتَ رِضَاكَ وَاَنْ تُعِیْنَنِیْ

اس قدر دے دے جو مجھ کو تیری رضا کی حد تک پہنچا دے اور مجھ کو اپنی اطاعت

عَلٰی طَاعَتِكَ وَلُزُوْمِ عِبَادَتِكَ وَاسْتِحْقَاقِ

اور ہمیشہ اپنی بندگی پر اور اپنے ثواب کا مستحق ہونے پر اپنی

مَثُوْبَتِكَ بِلُطْفِ عِنَایَتِكَ وَتَرْحَمَنِیْ

لطیف عنایت سے مدد دے اور مجھ پر رحم کر اپنے گناہوں

وَصُدَّنِیْ عَنْ مَّعَاصِیْكَ مَآ اَحْیَیْتَنِیْ وَتُوَفِّقَنِیْ

سے مجھ کو روک کر جب تک کہ تو مجھ کو زندہ رکھے مجھ کو ان کاموں کی

لِمَا یَنْفَعُنِیْ مَا اَبْقَیْتَنِیْ وَاَنْ تَشْرَحَ

توفیق دے جو مجھ کو نفع دیں جب تک تو مجھ کو باقی رکھے اور اپنی

بِكِتَابِكَ صَدْرِیْ وَتَحُطَّ بِتِلَاوَتِهٖ وِزْرِیْ

کتاب سے میرے سینہ کو کشادہ کر اور اس کے پڑھنے سے میرے گناہ معاف کر

وَتَمْنَحَنِي السَّلَامَةَ فِي دِيْنِي وَنَفْسِي وَلَا تُوحِشْ

اور مجھ کو سلامتی دے میرے دین میں اور میری جان میں اور میری دلچسپی

بِيْ أَهْلَ أُنْسِي وَتُتِمَّ إِحْسَانَكَ فِيمَا بَقِيَ مِنْ

والوں میں مجھ کو وحشتناک نہ کر اور اپنے احسان کو میری بقیہ زندگی میں

عُمُرِي كَمَا أَحْسَنْتَ فِيمَا مَضَىٰ مِنْهُ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

پورا کر جیسا کہ تو نے گزشتہ زندگی میں احسان کیا اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تعقیب نماز صبح

(۱) مختصر دعائے استغفار بحوالہ من لا یحضرہ الفقیہ جو امیر المومنین سید العابدین بعد نافلہ صبح پڑھا کرتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ جَرَىٰ بِهِ

اے میرے اللہ میں تجھ سے مغفرت چاہتا ہوں ہر اُس گناہ سے جو تیرے علم میں گذرا ہے

عِلْمُكَ فِيَّ وَعَلَيَّ إِلَىٰ آخِرِ عُمُرِي بِجَمِيعِ ذُنُوبِيْ

میرے متعلق اور میرے ذمہ میری آخری عمر تک۔ تمام گناہوں سے

لِأَوَّلِهَا وَآخِرِهَا وَعَمْدِهَا وَخَطَائِهَا وَقَلِيلِهَا

ان کے اول اور آخر سے اور جان کر اور بھولے سے اور قلیل سے

وَكَثِيْرِهَا وَدَقِيْقِهَا وَجَلِيْلِهَا وَقَدِيْمِهَا وَ

اور زیادہ سے اور چھوٹے سے اور بڑے سے اور پرانے اور

حَدِيْثِهَا وَسِرِّهَا وَعَلَانِيَتِهَا وَجَمِيْعِ مَآ

نئے گناہوں سے اور پوشیدہ اور علانیہ سے اور تمام اُن گناہوں سے

اَنَا مُذْنِبُهُ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ وَاَسْئَلُكَ اَنْ

جو مجھ سے ہوئے ہیں اور تیری طرف رجوع کرتا ہوں اور تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ

تُصَلِّىَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَغْفِرَ لِىْ جَمِيْعَ

محمدؐ اور آل محمدؐ پہ رحمت نازل کر اور اُن کل گناہوں کو بخش دے جو تو نے

مَآ اَحْصَيْتَ مِنْ مَّظَالِمِ الْعِبَادِ قِبَلِىْ فَاِنَّ

میرے ذمے بندوں کے مظالم سے شمار کر لئے ہیں اس لئے کہ تیرے

لِعِبَادِكَ عَلَىَّ حُقُوْقًا وَّاَنَا مُرْتَهِنٌ بِهَا تَغْفِرُ

بندوں کے مجھ پہ حقوق ہیں جن میں میں گرد ہوں تو اُن کو جس طرح

هَالِىْ كَيْفَ شِئْتَ وَاَنّٰى شِئْتَ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

اور جب چاہے بخش دے گا اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

(۱۰) امام جعفر صادقؑ سے منقول ہے کہ جو شخص بعد نماز صبح پڑھے تو خداوند تعالیٰ اُس کے منہ کو آتش جہنم سے محفوظ رکھے گا۔

رَبِّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَهْلِ بَیْتِهٖ

اے پالنے والے! درود بھیج محمدؐ اور ان کے اہل بیت پر

(۳) جو شخص بعد نمازِ صبح سو مرتبہ پڑھے تو خداوند تعالےٰ اس کے منہ کو آتش دوزخ کی گرمی سے محفوظ رکھے گا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

اے میرے اللہ! محمدؐ اور ان کی اولاد کے اُوپر درود بھیج

(۴) کسی شخص نے امام رضاؑ کی خدمت میں عرض کیا۔ یا حضرت! میری حالت بہت خراب ہے جس کام کی طرف متوجہ ہوتا ہوں۔ فائدہ نہیں ہوتا اور جس حاجت کے واسطے کوشش کرتا ہوں پوری نہیں ہوتی حضرت نے فرمایا کہ بعد نماز صبح یہ دُعا دس مرتبہ پڑھا کرو۔ (بحارالانوار میں دس مرتبہ ہے)

سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِهٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ

پاکیزہ ہے اللہ بزرگ اور وہی سزاوار حمد ہے میں اللہ سے توبہ کرتا ہوں

وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ وَاَسْئَلُهٗ مِنْ فَضْلِهٖ

اور سوال کرتا ہوں اس کے فضل سے

راوی کہتا ہے کہ میں نے پڑھنا شروع کیا تو خوشحال و فارغ البال ہوگیا۔

(۵) ایک شخص نے حضرت رسولِ خدا سے بیماری اور تنگ دستی کی

شکایت کی تو حضرتؐ نے بعد نمازِ صبح یہ دُعا پڑھنے کی ہدایت فرمائی۔

تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوْتُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

میں نے اس خدا پر توکل لیا جس کے لئے موت نہیں اور اس کے لئے حمد ہے

الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ

جس کے لئے کوئی صاحب (زوجہ) نہیں اور نہ اس کے لئے اولاد ہے اور نہ

لَّهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُ وَلِيٌّ مِّنَ

اس کا ملک میں کوئی شریک ہے اور نہ اس کے لئے کوئی ولی ہے

الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيرًا ۝

بخشش والا اور وہ سب سے بزرگ ہے

(٧) صبح و شام تین تین مرتبہ بعد درود یہ دُعا پڑھے۔ دُعا حضرت نوحؑ مندرجہ مقبول ترجمہ صفحہ ٥٦١۔

اَصْبَحْتُ اُشْهِدُكَ مَا اَصْبَحَتْ لِيْ مِنْ

میں نے صبح اس حال میں کی ہے کہ تجھ کو گواہ کرتا ہوں کہ مجھے جو

نِّعْمَةٍ اَوْ عَافِيَةٍ فِيْ دِيْنِيْ اَوْ دُنْيَايَ فَاِنَّمَا

نعمت یا عافیت دین یا دنیا کی ملی ہے وہ تیری طرف سے

مِنْكَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ فَلَكَ الْحَمْدُ

ں ہے تو یکتا ہے تیرا کوئی شریک نہیں ہے اس ہر نعمت اور عافیت پر

عَلٰى ذٰلِكَ وَلَكَ الشُّكْرُ كَثِيْرًا

تیری حمد اور تیرا شکر بہت بہت ہے

(۷) حضرت رسولِ خدا نے فرمایا کہ یہ دعا صبح و شام پڑھا کرو۔

(قرآن مجید مقبول ترجمہ صفحہ ۹۲۰)

اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ

اے اللہ اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے اے چھپی

وَالشَّهَادَةِ اِنِّىْ اَعْهَدُ اِلَيْكَ اَنِّىْ اَشْهَدُ اَنْ لَّا

اور کھل کے جاننے والے میں تیرے حضور میں عہد کرتا ہوں کہ میں اس بات کی شہادت

اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَاَنَّ

دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور اس بات کا

مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ وَاَنَّكَ اِنْ تَكِلْنِىْ

بھی مقر ہوں کہ محمد تیرے بندے اور رسول ہیں اور مجھے اس بات کا بھی اقرار ہے کہ

اِلٰى نَفْسِىْ تُقَرِّبْنِىْ مِنَ الشَّرِّ وَتُبَاعِدْنِىْ

اگر تو نے مجھ سے اپنی توفیق ہٹالی اور مجھے نفس کے اختیار میں چھوڑ دیا تو میرا نفس مجھے

مِنَ الْخَيْرِ وَاِنِّىْ لَآ اَثِقُ اِلَّا بِرَحْمَتِكَ فَاجْعَلْ

بدی میں مبتلا کریگا اور نیکی سے دُور ہٹا دیگا حالانکہ مجھے تیری رحمت کے سوا کسی پر بھروسہ نہیں

لِىْ عِنْدَكَ عَهْدًا تُوَفِّيْنِيْهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّكَ

پس میں اپنا یہ عہد تیرے حضور میں امانت رکھتا ہوں کہ قیامت کے دن تو اسے پورا کر دے بیشک

لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۝

تو وعدہ کے خلاف نہیں کرتا

(۸) امام جعفر صادق نے فرمایا کہ ہر مسلمان کے ذمے یہ بات لازم ہے کہ وہ سورج کے نکلنے اور ڈوبنے سے قبل یہ دعا دس دس مرتبہ پڑھ لیا کرے۔

(قرآن مجید مقبول ترجمہ صفحہ ۶۳۹)

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ

سوائے خدائے یکتا کے جس کا کوئی اور شریک نہیں کوئی معبود نہیں ہے ہر قسم

الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِىْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ

کا اختیار اسی کو ہے اور ہر طرح کی تعریف اسی کے لئے زیبا ہے وہی جلاتا وہی مارتا ہے اور

حَیٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى

وہ خود ایسا زندہ ہے جس کو کبھی موت نہ آئے گی ہر طرح کی خیر و خوبی اسی کے ہاتھ میں ہے

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ه

اور وہ ہر چیز پر پورا پورا قادر ہے

(۹) امام رضاؑ سے منقول ہے کہ جو شخص ہر روز بعد نماز صبح اس دعا کو پڑھے جو حاجت خداوند تعالےٰ سے طلب کرے گا وہ پوری ہوگی اور کوئی رنج و غم اس کے پاس نہ آئے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ

خدا کے نام سے اور خدا ہی کے ساتھ شروع ہے خداوند تعالیٰ محمدؐ اور ان کی

اٰلِهٖ وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْٓ اِلَى اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌۢ

اولاد پر رحمت کاملہ نازل فرما اور میں اپنا کام خدا ہی کے سپرد کرتا ہوں بیشک خدا بندوں کے

بِالْعِبَادِ فَوَقٰهُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِ مَا مَكَرُوْا لَآ

حال کو خوب دیکھتا ہے پس خدا محفوظ رکھے اس کو ان کے مکر کی برائیوں سے تیرے سوا

اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ

کوئی معبود نہیں ہے تو پاک اور پاکیزہ ہے یقیناً میں قصوروار ہوں

فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ

پس تو نے ان کی دعا قبول کی اور ان کو رنج و غم سے نجات دی اسی طرح ہم

نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ وَحَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ

ہم ایمان والوں کو نجات دیا کرتے ہیں خدا ہمارے واسطے کافی ہے اور کیا ہی اچھا کارساز ہے

فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَۃٍ مِّنَ اللّٰہِ وَفَضْلٍ لَّمْ یَمْسَسْھُمْ

پھر وہ خدا کی نعمت اور فضل کے ساتھ پلٹ کر آئے کہ ان کو کوئی برائی چھوئی نہ

سُوْٓءٌ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

گئی تھی سب کچھ خدا کی مرضی سے ہے کسی میں کچھ قوت نہیں بغیر خدا کی مدد کے

مَاشَآءَ اللّٰہُ لَامَاشَآءَ النَّاسُ مَاشَآءَ اللّٰہُ وَلَوْ

سب کچھ خدا ہی کی مرضی سے ہے نہ کہ لوگوں کے چاہنے سے سب کچھ خدا ہی کے چاہنے سے

کَرِہَ النَّاسُ حَسْبِیَ الرَّبُّ مِنَ الْمَرْبُوْبِیْنَ

ہے اگرچہ لوگ کراہت کریں تمام معبودوں سے مجھ کو پروردگار کافی ہے مجھے

حَسْبِیَ الْخَالِقُ مِنَ الْمَخْلُوْقِیْنَ حَسْبِیَ الرَّازِقُ

سب کا پیدا کرنے والا کافی ہے تمام مخلوق سے مجھ کو رزق دینے والا کافی ہے

مِنَ الْمَرْزُوْقِیْنَ حَسْبِیَ اللّٰہُ رَبُّ الْعَالَمِیْنَ

تمام رزق پانے والوں سے مجھ کو کافی ہے وہ اللہ کہ جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے

حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَ

مجھ کو کافی ہے اللہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں اسی پہ میں بھروسہ کئے ہوئے ہوں

هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ط

اور وہ بڑے تخت کا مالک ہے

(١٠) امام محمد باقرؑ سے روایت ہے کہ جو بعد نماز صبح یہ دُعا پڑھے تو خداوند تعالیٰ فرشتوں کو وحی فرماتا ہے کہ میرے بندوں کے واسطے گناہوں سے بخشش لکھو کیونکہ وہ اقرار کرتا ہے کہ ماسوائے میرے کوئی گناہ نہیں بخشے گا۔

سُبْحَانَكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَنِ اغْفِرْ لِيْ

تو پاک ہے نہیں ہے کوئی معبود سوائے تیرے جو کہ میرے تمام گناہ بخش دے

ذُنُوْبِيْ كُلَّهَا جَمِيْعًا فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ

کیوں کہ گناہوں کا بخشنے والا

كُلَّهَا جَمِيْعًا اِلَّآ اَنْتَ

کوئی نہیں سوائے تیرے

(١١) امام جعفر صادقؑ سے منقول ہے کہ جو شخص یہ دُعا پڑھے تو خداوند تعالےٰ اُس کے واسطے تین ہزار نیکیاں لکھے گا اور اُس کے تین ہزار گناہ مٹا دے گا اور تین ہزار درجے بہشت میں بلند کرے گا اور ایک مُرغ بہشت میں پیدا کرے گا کہ وہ تسبیح الٰہی کرے اور اُس کا ثواب اُس کے واسطے ہو گا۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ

پاک ہے اللہ اپنی حمد کے ساتھ اور پاک ہے بزرگ اللہ اپنی حمد کے ساتھ

(۱۲) جو بندہ بعد نمازِ صبح تین مرتبہ یہ دُعا پڑھے تو اللہ تعالےٰ ستر قسم کی بلائیں اُس سے دفع کرے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ

رحمٰن و رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) حمد اُس خدا کے لئے

الْعَالَمِيْنَ ۝ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا

ہے جو تمام جہان کا پالنے والا ہے اللہ کے لئے حمد ہے بے حد حمد پاک و پاکیزہ

مُّبَارَكًا فِيْهِ ۝

جس میں برکت دی گئی ہے

(۱۳) نماز صبح کے بعد ایک مرتبہ چاروں قُل پڑھے اُس کے بعد ایک مرتبہ اس دُعا کو پڑھے اور اس کے بعد تسبیح جناب فاطمہ زہراء پڑھے۔ برائے حصولِ حاجت مجرب ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ يَا مَالِكَ الرِّقَابِ

رحمٰن و رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) اے غلاموں کے مالک اے

يَا هَازِمَ الْاَحْزَابِ يَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ

گروہوں کے ہرانے والے اے سببوں کے مسبب ہمارے لئے ایسا سبب

سَبِّبْ لَنَا سَبَبًا لَّا نَسْتَطِيْعُ لَهٗ طَلَبًا بِحَقِّ لَآ

قرار دے کہ ہم جس کی طلب کی طاقت نہیں رکھتے لا الٰہ الا

اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اللہ کے ذریعہ سے محمدؐ خدا کے رسول ہیں اُن پر اللہ کی رحمت

وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَعَلِيٌّ وَّلِيُّ اللّٰهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ

اور سلامتی ہو اور اُنکی آل پر اور علیؑ خدا کے ولی ہیں اُن پر سلام ہو

(۱۴) امام جعفر صادقؑ سے منقول ہے کہ بعد نماز صبح یہ دُعا سو۱۰۰ مرتبہ پڑھے۔

مَا شَآءَ اللّٰهُ كَانَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

جو کچھ خدا چاہتا ہے وہ ہوتا ہے نہیں ہے طاقت اور قوت سوائے خدائے

الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ؕ

بلند اور بزرگ کے

(۱۵) شیخ طوسی علیہ الرحمۃ نے فرمایا ہے کہ بعد نماز صبح تیس ۳۰ مرتبہ اس دُعا کو پڑھنا چاہیئے خداوند تعالےٰ بہت سے مصائب و آلام کو دور رکھے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ

شروع کرتا ہوں ساتھ نام اللہ رحمٰن اور رحیم کے اللہ کے لئے حمد ہے جو سارے

الْعَالَمِيْنَ تَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ لَا

جہانوں کا پالنے والا ہے برکت والا ہے اللہ خالقین میں بہتر خالق ہے کسی میں

حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

نہ قوت ہے نہ طاقت مگر اللہ بزرگ و برتر میں

(۱۶) شیخ طوسی علیہ الرحمۃ نے کتاب مجالس میں تحریر فرمایا ہے کہ جناب رسولخدا بعد نمازِ صبح باآوازِ بلند اس دعا کو تین بار پڑھتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِيْ دِيْنِيَ الَّذِيْ جَعَلْتَهٗ لِيْ

اے میرے اللہ میرے دین کو درست کر دے ایسا دین جس کو میرے واسطے پاکدامنی کا ذریعہ

عِصْمَةً (پھر تین بار) اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِيْ دُنْيَايَ الَّتِيْ

قرار دیا ہے اے میرے اللہ میری دنیا کی اصلاح کر جس میں تو نے

جَعَلْتَ مِنْهَا مَعَاشِيْ (پھر تین بار) اَللّٰهُمَّ جَعَلْتَ

میری معاش قرار دی ہے اے میرے اللہ اس کی طرف میرا

اِلَيْهَا مَرْجِعِيْ (پھر تین بار) اَللّٰهُمَّ اَعُوْذُ بِرِضَاكَ

مرجع قرار دے اے اللہ میں پناہ چاہتا ہوں تیرے خفگی

مِنْ سَخَطِكَ وَاَعُوْذُ بِعَفْوِكَ مِنْ نِقْمَتِكَ (پھر تین بار)

سے تیری خوشنودی کی اور تیرے غضب سے تیری معافی سے پناہ چاہتا ہوں

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ لَامَانِعَ لِمَآ اَعْطَیْتَ

اے میرے اللہ میں تجھ سے پناہ چاہتا ہوں جو چیز تونے دیدی اس کا کوئی روکنے والا

وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا یَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ

نہیں اور جس چیز کو تونے روک دیا اس کا کوئی دینے والا نہیں اور کوشش نفع نہیں

مِنْکَ الْجَدُّ ؕ

دیگی تیری طرف سے کوشش کرنے والے کو

(۱۷) جناب رسولِ خدا نے فرمایا ہے کہ جو شخص بعد نمازِ صبح اس دعا کو دس مرتبہ پڑھے تو خداوندتعالےٰ اُس کو کوڑھی و دیوانگی اور پریشان حالی سے محفوظ رکھے گا۔

سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ وَلَا حَوْلَ

اللہ بزرگ تر پاک ہے اور اسی کے لئے تمام تعریفیں ہیں اور کسی میں کچھ

وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ؕ

طاقت بغیر اللہ کی مدد کے نہیں ہے جو بلند مرتبہ اور صاحب عظمت ہے

(۱۸) ایک شخص نے جناب امام محمد باقرؑ سے عرض کی کہ باوجود کئی نکاح کرنے کے مجھ کو کوئی فرزند عطا نہیں کیا۔ اور اب میری عمر ساٹھ سال کی ہوگئی

ہے۔ حضرت نے فرمایا کہ ہر روز نماز صبح کے بعد ستر بار سُبْحَانَ اللّٰہِ اور ستر بار اَسْتَغْفِرُ اللّٰہ پڑھا کرو اور اس کے بعد اس دعا کو پڑھو۔

اِسْتَغْفِرُوْا رَبَّکُمْ اِنَّہٗ کَانَ غَفَّارًا یُّرْسِلِ

اپنے پروردگار سے مغفرت چاہو کیونکہ بالضرور وہ بڑا مغفرت والا ہے وہ

السَّمَآءَ عَلَیْکُمْ مِّدْرَارًا وَّیُمْدِدْکُمْ بِاَمْوَالٍ

آسمان سے مسلسل پانی برساتا ہے اور مال و اولاد سے تمہاری مدد

وَّبَنِیْنَ وَیَجْعَلْ لَّکُمْ جَنّٰتٍ وَّیَجْعَلْ لَّکُمْ

کرتا ہے اور تمہارے لئے جنتیں بناتا ہے اور نہریں

اَنْھٰرًا ؕ

بناتا ہے

(۱۹) منہاج العارفین میں یہ دعا مخصوص وظیفہ صبح ہے۔

قُلْ لَّوْ کَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّکَلِمٰتِ رَبِّیْ لَنَفِدَ

تو کہہ کہ اگر دریا بھی سیاہی بن جائیں میرے رب کے کلمات کے واسطے تو قبل

الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ کَلِمٰتُ رَبِّیْ وَلَوْ جِئْنَا

اس کے کہ میرے رب کے کلمات ختم ہوں دریا ختم ہو جائے گا اگرچہ اس کی مدد

بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ۝ قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى

میں مثل اس کے اور بھی ہم لائیں۔ اے رسول کہہ دو کہ میں تم جیسا بشر ہوں فرق یہ ہے کہ

اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا

مجھ پر وحی نازل ہوتی ہے۔ تمہارا معبود اکیلا معبود ہے پس جو کوئی اپنے پروردگار کی رحمت

لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ

کا اُمیدوار ہو اُس کو چاہیے کہ نیک عمل کرے اور کسی کو اپنے

بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا ۝

پروردگار کی عبادت میں شریک نہ کرے

(۲۰) امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں کہ جو شخص بعد نماز صبح یا نماز مغرب کسی سے کلام کرنے سے قبل سات مرتبہ یہ دُعا پڑھے تو حق تعالےٰ اُس سے ستر آفتیں کہ ان میں سے ادنیٰ برص و جذام ہیں، دفع کرتا ہے۔ دوسری روایت میں ہے کہ دس مرتبہ پڑھے تو اُس کے تمام گناہ معاف کر دئے جاتے ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ کے جو رحمٰن و رحیم ہے

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ؕ

کسی میں نہ قوت ہے نہ طاقت مگر اللہ بزرگ و برتر میں

(۲۱) نیز حضرت امام رضاؑ سے روایت ہے کہ بعد نماز صبح سو بار پڑھے تو ہزار قسم کی بلائیں جنون برص اور رنج و غم دور ہوں۔

(۲۲) جناب امیر المومنینؑ بعد طلوع صبح صادق تین بار یہ دعا فرماتے تھے۔

سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ ط

پاک ہے وہ اللہ جو بڑی سلطنت والا تمام عیوب سے بری ہے

پھر یہ دعا پڑھتے تھے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ

اے اللہ میں تیری نعمت کے زوال اور تیری عافیت کے پھر جانے اور

وَتَحْوِيْلِ عَافِيَتِكَ وَمِنْ فُجَاءَةِ نِقْمَتِكَ وَمِنْ

تیرے غضب کے اچانک ہو جانے اور بدنصیبی کے طبقات

دَرْكِ الشَّقَاءِ وَمِنْ شَرِّ مَا سَبَقَ فِي الْكِتَابِ

سے اور جو کچھ تیرے علم میں گذرا ہے اس کے شر سے پناہ مانگتا ہوں

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِعِزَّةِ مُلْكِكَ وَشِدَّةِ

اے اللہ میں تیرے ملک کی عزت اور تیری قوت کی شدت

قُوَّتِكَ وَبِعَظِيْمِ سُلْطَانِكَ وَبِقُدْرَتِكَ عَلٰى

اور تیری سلطنت کی عظمت اور تیری مخلوق پر جو

خَلْقِكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ

قدرت ہے اُس کے واسطے سے یہ سوال کرتا ہوں کہ محمدؐ اور آلِ محمدؐ پر درود بھیج

اِس کے بعد اپنی حاجات درگاہِ جنابِ باری سے طلب کرے۔ اِنشاءاللہ وہ برآئیں گی۔

(۲۳) حضرت نے فرمایا کہ جو شخص نمازِ صبح کے بعد ستّر مرتبہ استغفار کرے حق تعالےٰ اُس کو بخش دے گا۔ اگرچہ اُس نے اُس روز ستر ہزار گناہ کئے ہوں۔ امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں کہ جو شخص زیادہ استغفار کرے خدا اس کو ہر غم سے نجات دے کر خوش حال کرے اور ایسی جگہ سے روزی دلوے کہ جہاں سے اُس کا گمان بھی نہ ہو۔ آں حضرتؑ نے فرمایا کہ جس کے ذمہ کسی کا مظلمہ ہو اور اُس سے معاف نہ کرا سکے تو اس کے واسطے خدا سے استغفار کیا کرے۔ یہی اُس کا کفّارہ ہو جائے گا۔ اور غیبت کا کفارہ یہ ہے کہ جس کی غیبت کی ہو۔ اُس کے واسطے خدا سے استغفار کرے۔

(۲۴) امام جعفر صادقؑ نے فرمایا ہے کہ جو شخص ہر روز بوقتِ صبح ۲۵ مرتبہ اِن کلمات کو پڑھے تو خداوند تعالےٰ ملائکہ کو حکم دیتا ہے کہ اس کے اعمالنامے میں بہ شمارِ ہر مومن نیکیاں لکھیں اور بدیاں مٹائیں۔

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَ

خداوندا تو جملہ ایمان دار مرد و زن اور اسلام لانے والے مرد و عورت کو

اَلْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ ۝

بخش دے

(۲۵) جناب امیر المومنینؑ سے روایت ہے کہ بعد نماز صبح گیارہ مرتبہ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ پڑھے تو اُس دن کے گناہ اُس کے نامۂ اعمال میں نہیں لکھے جائیں گے۔

(۲۶) حضرت رسُولِ خدا نے فرمایا کہ جو شخص اس دعا کو دس مرتبہ صبح وشام پڑھے تو خداوند تعالےٰ اُس کو چھ چیزیں مرحمت فرمائے گا۔

(۱) نجات از اغواءِ شیطان (۲) قصرِ بہشت (۳) تزویج از حور العین
(۴) بہشت میں مرتبہ صلحا و ابرار (۵) بارہ ہزار فرشتے برائے اعمالِ خیر
(۶) اگر اُس روز مرجائے جس دن یہ دُعا پڑھی ہے تو حشر شہیدوں کے ساتھ ہوگا۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ سُبْحَانَ اللّٰہِ

سوائے اللہ کے کوئی خدا نہیں وہی یکتا خدا بزرگ ہے اور پاک ہے

وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ

حمد تعریفیں اسی خدا کے واسطے ہیں میں خدا سے مغفرت چاہتا ہوں

لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

نہیں ہے مدد یاری مگر خدائے بزرگ و برتر اسی کے

ھُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ لَهُ

لئے ہے ابتدا اور انتہائے حقیقی مخصوص ہے وہی آثار و ذات کے اعتبار سے ظاہر

الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ

بھی ہے اور پوشیدہ بھی اسی کے لئے سلطنت اور اسی کے لئے حمد ہے وہی زندہ کرتا ہے اور وہی

حَیٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى

مارتا ہے اور وہ ایسا زندہ ہے جس کو موت نہیں اسی کے قبضۂ قدرت میں خیر و نیکی ہے اور

كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ

وہی ہر چیز پر قادر ہے (اسباب النجاۃ)

(۲۷) حضرت امام جعفر صادقؑ سے روایت ہے کہ جو شخص قبل از طلوع و غروب آفتاب یہ دعا پڑھے تو خداوند تعالےٰ بروز قیامت اس کے واسطے آٹھوں دروازے بہشت کے کھول دے گا۔

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا

میں گواہی دیتا ہوں کہ سوائے اللہ کے کوئی دوسرا خدا نہیں یہی خدا وحدت والا ہے

شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا

اس کی ذات و صفات میں کوئی شریک نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ محمدؐ اُس

عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ وَاَنَّ الدِّیْنَ کَمَا شَرَعَ

معبود یکتا کے بندہ اور رسول ہیں اور یہ کہ دین خدا ویسا ہی ہے جیسا کہ رسول نے

وَاَنَّ الْاِسْلَامَ کَمَا وَصَفَ وَالْقَوْلَ کَمَا

بیان کیا اور یہ کہ اسلام ویسا ہی ہے جیسا کہ رسول نے اس کی توصیف کی اور میں گواہی دیتا

حَدَثَ وَالْکِتَابَ کَمَآ اُنْزِلَ وَاَنَّ اللّٰہَ

ہوں اس کے قول کے حادث ہونے اور کتاب کے منزل من اللہ ہونے کی اور بہ تحقیق کہ اللہ

هُوَالْحَقُّ الْمُبِیْنُ ذَکَرَاللّٰہُ مُحَمَّدًا وَّ

وہی ظاہر بظاہر حق ہے خداوند عالم نے محمد و آل محمد کو

اٰلَ مُحَمَّدٍ بِالسَّلَامِ ۝

سلام کے ساتھ یاد کیا ہے

(۲۸) حضرت رسولِ خدا سے روایت ہے کہ جو شخص اپنے دشمن پر فتح کا طالب ہو۔ اور بُری موت مرنے سے بچا رہے تو بعد نماز صبح و شام اس دعا کو ہمیشہ پڑھے۔

سُبْحَانَ اللّٰہِ مِلَاءَ الْمِیْزَانِ وَمُنْتَهَى الْعِلْمِ

بزرگ ہے وہ اللہ کہ جو میزان اعمال مخلوق پر حاوی ہے اور

جو کہ ہر علم کا انتہا

وَمَبْلَغَ الرِّضَا وَزِنَةَ الْعَرْشِ وَسِعَةَ الْكُرْسِیِّ (تین مرتبہ)

اور ہر رضا کا محل و مرتبع اور عرش کی وزن اور کرسی کی (آٹھوں آسمان یا اسکی سلطنت او وسعت) وسقف ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مِلْاءَ الْمِيْزَانِ وَمُنْتَهٰى

سوائے اُس خدا کے جو حاکم میزان اور علم کی انتہا

الْعِلْمِ وَمَبْلَغَ الرِّضَا وَزِنَةَ الْعَرْشِ

اور رضا کا مبلغ اور عرش کی وزن

وَسِعَةَ الْكُرْسِیِّ (تین مرتبہ)

اور کرسی کی وسعت سے باخبر ہے کوئی دوسرا خدا نہیں

(۲۹) حضرت رسولؐ خدا سے روایت ہے کہ جو شخص صبح کو ان چاروں کلموں میں سے کوئی بھی حمد نہ پڑھے تو خداوند تعالےٰ اُس کی ظاہری نعمت کو سلب کر دیتا ہے۔

(۱) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَرَّفَنِیْ نَفْسَهٗ وَلَمْ

اس خدا کے واسطے تمام تعریفیں ہیں کہ جس نے اپنے نفس کی مجھ کو معرفت کرائی

یَتْرُکْنِیْ اَعْمَی الْقَلْبِ

اور مجھ کو دل کا اندھا کر کے نہیں چھوڑا

(ب) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ جَعَلَنِیْ مِنْ اُمَّةِ

تمام تعریفیں اُسی خدا کے لئے زیبا ہیں کہ جس نے مجھ کو اُمّتِ محمدیہ

مُحَمَّدٍ وَّمِنْ شِیْعَةِ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ

اور شیعہ علی ابن ابی طالب میں سے

وَلَمْ یَجْعَلْنِیْ مِنْ سَآئِرِ الْاُمَمِ ۝

قرار دیا دیگر اُمتوں میں سے نہیں بنایا

(ج) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ جَعَلَ رِزْقِیْ فِیْ

سب تعریفیں اُسی خدا کے لئے حق ہیں کہ جس نے میری روزی اپنے قبضۂ قدرت

یَدَیْهِ وَلَمْ یَجْعَلْهُ فِیْ اَیْدِی النَّاسِ ۝

میں رکھی اور مخلوق کے ہاتھ میں نہیں قرار دی

(د) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ سَتَرَ ذُنُوْبِیْ وَلَمْ

جملہ تعریفیں اُسی خدا کے لئے سزاوار ہیں کہ جس نے میرے عیوب اور گناہوں

یَفْضَحْنِیْ بَیْنَ الْخَلَآئِقِ ۝

کی پردہ پوشی کی اور درمیان مخلوق مجھ کو رُسوا نہیں کیا

(۳۰) برائے دخولِ جنّت ہر صبح و شام یہ دُعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اُشۡھِدُكَ وَاُشۡھِدُ مَلٰئِكَتَكَ

خداوندا میں تجھ کو گواہ کرتا ہوں اور تیرے ان فرشتوں کو کہ جن کو تیری بارگاہ میں

الۡمُقَرَّبِیۡنَ وَحَمَلَةَ عَرۡشِكَ الۡمُصۡطَفِیۡنَ

درجہ تقرب حاصل ہے اور تیرے عرش کے اٹھانے والوں کو جو کہ منتخب ہستیاں ہیں

اِنَّكَ اَنۡتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنۡتَ الرَّحۡمٰنُ

ان سب کو شاہد کرکے کہتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی خدا نہیں اور تو ہی دنیا آخرت میں

الرَّحِیۡمُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبۡدُكَ وَرَسُوۡلُكَ

رحم کرنیوالا ہے اور نیز اس کا اقرار کرتا ہوں کہ محمدؐ تیرے بندے اور رسول

صَلَّی اللّٰهُ عَلَیۡهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَاَنَّ

ہیں اور امیر المومنین

اَمِیۡرَ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ عَلِیًّا وَّالۡحَسَنَ وَالۡحُسَیۡنَ وَ

علیؑ اور حسنؑ و حسینؑ اور

عَلِیَّ بۡنَ الۡحُسَیۡنِ وَمُحَمَّدَ بۡنَ عَلِیٍّ وَّجَعۡفَرَ بۡنَ

حسینؑ کے بیٹے علیؑ اور علیؑ کے فرزند محمدؑ اور محمدؑ کے بیٹے

مُحَمَّدٍ وَّمُوۡسَی ابۡنَ جَعۡفَرٍ وَّعَلِیَّ بۡنَ مُوۡسٰی

جعفرؑ اور جعفرؑ کے دلبند موسیٰؑ اور موسیٰؑ کے صاحبزادے علیؑ

وَمُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ وَّعَلِيَّ بْنَ مُحَمَّدٍ وَّالْحَسَنَ بْنَ

اور علیؑ کے پسر محمدؑ اور محمدؑ کے بیٹے علیؑ اور علیؑ کے بیٹے حسنؑ اور

عَلِيٍّ وَّالْحُجَّةَ بْنَ الْحَسَنِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ

حسنؑ کے فرزند حضرت حجۃ علیہم السّلام یہ سب کے سب میرے

اَئِمَّتِيْ وَاَوْلِيَائِيْ عَلٰى ذٰلِكَ اَحْيٰ وَعَلَيْهِ

امام اور میرے سرپرست ہیں ۔ اِسی اقرار و شہادت پر میری

اَمُوْتُ وَعَلَيْهِ اُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ط

موت وحیات ہے اور اسی اعتقاد و یقین پر روز محشر قبر سے نکلوں گا

(۳۱) عمل آیۃ الکرسی ۔ برائے مطلب حلال (منہاج العارفین) جو شخص طلوعِ صبح کے وقت کسی سے بات کرنے سے پہلے آیۃ الکرسی رُوبقبلہ گیارہ مرتبہ روزانہ پڑھے اور دوسیم یعنی يَعْلَمُ مَا بَيْنَ کے درمیان ہلاکت دشمن کا قصد کرے تو اُس کا دشمن انشاء اللہ ہلاک ہو ۔ اور اگر دونوں عین یعنی يَشْفَعُ عِنْدَهٗ کے درمیان کسی کی محبت کا قصد کرے تو وہ اُس کا دوست انشاء اللہ ہوجائے ۔ مجرّب ہے ۔

(۳۲) بحوالہ وسائل الشیعہ برائے تلافی عبادات فوت شدہ اِس دُعا کو صُبح شام پڑھے ۔

فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ

جب کرتے شام کرو اور صبح کرو تو خدا کی

تُصْبِحُوْنَ وَلَهُ الْحَمْدُ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

تسبیح کرو اور وہی سزاوار حمد ہے آسمانوں اور زمینوں میں

وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ يُخْرِجُ الْحَىَّ

اور شب کے وقت اور دوپہر میں وہ مردہ سے زندہ

مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَىِّ وَيُحْيِ

کو اور زندہ سے مردہ کو نکالتا ہے اور زمین

الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ

کو مرنے کے بعد زندہ کرتا ہے اور تم اس سے نکالے جاؤ گے

سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۚ وَ

تیرا پروردگار رب العزت ان باتوں سے جو لوگ کہتے ہیں پاک ہے اور

سَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ۚ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۚ

رسولوں پر سلام ہے اور اللہ رب العالمین کے واسطے حمد ہے

(۳۳) بحوالہ ثواب الاعمال اس درود جلیل القدر کو صبح تین مرتبہ اور شام تین مرتبہ پڑھے تو اس کے جملہ گناہ بخشے جائیں گے اور اس کی دعا

انشاء اللہ قبول ہوگی۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ فِی الْاَوَّلِیْنَ وَ

اے میرے خدا گروہ اوّلین و

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ فِی الْاٰخِرِیْنَ وَصَلِّ

آخرین اور عرش

عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ فِی الْمَلَاءِ الْاَعْلٰی وَ

اعظم اور زمرۂ مرسلین میں

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ فِی الْمُرْسَلِیْنَ

محمدؐ اور آلِ محمدؐ پر رحمت نازل فرما

اَللّٰھُمَّ اَعْطِ مُحَمَّدًا اِلْوَسِیْلَۃَ وَالشَّرَفَ

و نیز محمدؐ کو مرتبہ وسیلہ و شرف و

وَالْفَضِیْلَۃَ وَالدَّرَجَۃَ الرَّفِیْعَۃَ اَللّٰھُمَّ

بزرگی عطا فرما اور بلند درجہ پر فائز فرما اے خدا

اِنِّیْ اٰمَنْتُ بِمُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَلَمْ اَرَھُمْ فَلَا

میں محمدؐ و آلِ محمدؐ پر ایمان تو لایا لیکن میں نے ان میں سے کسی

تُحَرِّمْنِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ رُؤْيَتَهُمْ وَارْزُقْنِي

کو کبھی نہیں دیکھا پس بروز قیامت ان حضرات کے دیدار سے محروم نہ رکھنا اور

صُحْبَتَهُمْ وَتَوَفَّنِي عَلٰى مِلَّتِهِمْ وَاسْقِنِي

ان حضرات معصومین کی محبت کی مجھ کو توفیق عنایت فرما اور انہی کے ملت و

مِنْ حَوْضِهِمْ مَشْرَبًا رَوِيًّا سَائِغًا هَنِيْئًا

مذہب پر میری موت قرار دے اور ان حضرات کے حوض سے ایسا پانی شیریں اور

لَا اَظْمَاُ بَعْدَهٗ اَبَدًا اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ

ٹھنڈا خوش ذائقہ خوش مزہ اور برکت والا پلا کہ جس کے بعد قیامت تک ہمیشہ ہمیشہ مجھے

شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ كَمَا اٰمَنْتُ بِمُحَمَّدٍ

پیاس نہ لگے بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے۔ خداوندا جیسا کہ میں بغیر دیکھے بجائے محمد

وَّاٰلِهٖ صَلَوٰاتُكَ عَلَيْهِمْ وَلَمْ اَرَهُمْ فَاَرِنِيْ

و آل محمد پر ایمان لایا ہوں پس تو ان حضرات کی رویت جنت میں

فِي الْجِنَانِ وُجُوْهَهُمْ اَللّٰهُمَّ بَلِّغْ رُوْحَ مُحَمَّدٍ

کرانا خداوندا روح محمد و آل محمد کو

وَّاٰلِهٖ تَحِيَّةً كَثِيْرَةً وَّسَلَامًا ۝

ہدیہ درود و سلام بکثرت پہنچے

(۴۳) جناب امام جعفر صادقؑ سے روایت ہے کہ یہ دُعا آخر الزمان صبح و شام پڑھا کرو۔

اَللّٰھُمَّ یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ ثَبِّتْ

اے وہ خدا کہ جو دلوں اور آنکھوں کو الٹ پلٹ اور پھیر دینے والا (کفر سے ایمان

قَلْبِیْ عَلٰی دِیْنِکَ وَدِیْنِ نَبِیِّکَ وَوَلِیِّکَ

ظلمت سے نورانیت باطل سے حق کی طرف) ہے میرے دل کو اپنے اور اپنے نبی

وَلَا تُزِغْ قَلْبِیْ بَعْدَ اِذْ ھَدَیْتَنِیْ وَھَبْ لِیْ

اور ولی کے دین پر ثابت اور باقی رکھ اور میرے دل کو ہدایت کے بعد حق سے نہ پھیر

مِنْ لَّدُنْکَ رَحْمَةً اِنَّکَ اَنْتَ الْوَھَّابُ

اور مجھ پر اپنی طرف سے رحمت نازل کر تو یقیناً بڑا بخشنے والا ہے

وَاَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ بِرَحْمَتِکَ وَاِنْ کُنْتُ

اور مجھ کو جہنم سے بچا اگر میں تیری اصل

عِنْدَکَ فِیْ اُمِّ الْکِتٰبِ شَقِیًّا فَاجْعَلْنِیْ سَعِیْدًا

کتاب میں شقی (بدبخت) ہوں تو مجھ کو سعید (نیک) قرار دے

فَاِنَّکَ تَمْحُوْا مَا تَشَاءُ وَتُثْبِتُ وَعِنْدَکَ

کیونکہ تو قادر و مختار ہے جس چیز کو چاہے اپنی کتاب سے قلمزد کرے اور جس کو

اُمُّ الکتاب ؀

چاہے اپنی کتاب میں باقی رکھے

(۳۵) بحوالہ منہاج العارفین و مصباح کفعمی یہ دُعا تعقیب صبح میں پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ۝

رحمٰن و رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) قسم ہے صف باندھ کر کھڑے

فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ۝ فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا ۝

ہونیوالوں کی پھر قسم ہے جھڑکنے والوں کی پھر ذکر تلاوت کرنے والوں کی

اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ؕ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

بے شک تمہارا معبود ضرور یکتا ہے آسمانوں کا اور زمینوں کا

وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ؕ اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ

اور جو کچھ ان کے مابین ہے ان کا پرورش کرنیوالا اور مشرقوں کا مالک ہے یقیناً ہم

الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ ۨالْكَوَاكِبِ ۙ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ

نے اس دنیا کے آسمان کو ستاروں کی زینت سے مزین کیا ہے اور ہر سرکش

شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ۚ لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى

شیطان کے لئے ان کو نگہبان بنایا ہے اب وہ ملاء اعلیٰ کی کنسوئیاں نہیں لے سکتے

وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ دُحُوْرًا وَّلَهُمْ

اور ہر طرف سے اُن کو بھگانے کے لئے مار پڑتی ہے اور یہ اُن کے لئے

عَذَابٌ وَّاصِبٌ اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ

پائدار عذاب ہے سوائے اس کے کہ کوئی اُڑتی ہوئی بات لے بھاگا

فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ

ہر ایک ستارہ ٹوٹ کر کہتا ہے تیرا پروردگار رب العزت

الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝ وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ

ان چیزوں سے پاک ہے جو کچھ لوگ کہتے ہیں اور رسولوں پر سلام ہے

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

اور خدائے رب العالمین کے واسطے حمد ہے

(۳۶) یہ دُعا وظیفہ نماز صبح میں پڑھے۔

يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ

اے گروہ جن و انس اگر تم میں طاقت ہے کہ تم زمین

تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا

و آسمان کے قطاروں سے نکل جاؤ تو (جاؤ) نکل جاؤ

لَا تَنفُذُونَ اِلَّا بِسُلْطَانٍ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا

حالانکہ بغیر غلبہ (پائے) تم نہ نکل سکو گے پھر تم دونوں اپنے پروردگار کی کون کونسی

تُکَذِّبٰنِ یُرْسَلُ عَلَیْکُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ وَّ

نعمتیں جھٹلاؤ گے تم دونوں پر آگ کی لپیٹ اور پگھلا ہوا تانبا بھیجا جائے گا پس

نُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرَانِ ہ

تم دونوں روک نہ سکو گے

(۳۷) یہ دُعا بھی تعقیب صبح میں پڑھنی چاہیئے۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ

میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں شیطان مردود سے بچنے کی

لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰی جَبَلٍ لَّرَاَیْتَهٗ

اگر ہم اس قرآن کو کسی پہاڑ پر اتارتے تو تم اس کو خوفِ خدا سے لرزتا

خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْیَةِ اللّٰهِ وَتِلْكَ

اور پھٹتا دیکھ لیتے اور یہ

الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ یَتَفَكَّرُوْنَ

مثالیں ہم کل آدمیوں کے لئے بیان کرتے ہیں تاکہ وہ غور وفکر کریں

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَیْبِ

وہ اللہ وہی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں چھپی اور کھلی کا جاننے والا

وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ○ هُوَ اللّٰهُ

وہ اللہ وہی رحمٰن و رحیم ہے وہی ہے

الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ

ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں بادشاہ ہے پاکیزہ ہے صاحب سلامتی ہے

الْمُؤْمِنُ الْمُهَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ

امان عطا فرمانے والا نگہبانی کرنے والا زبردست حکم چلانیوالا سب سے بڑا ہے

سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ○ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ

جن جن چیزوں کو لوگ شریک قرار دیتے ہیں ان سب سے اللہ کی ذات منزہ ہے وہ اللہ

الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى یُسَبِّحُ لَهٗ

بنانے والا پیدا کرنے والا صورت عطا فرمانے والا ہے کل اچھے اچھے نام اسی کے لئے ہیں

مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ

آسمانوں اور زمینوں میں جو کچھ بھی ہے اسی کی تسبیح کرتا ہے وہی زبردست حکمت والا ہے

(۳۸) یہ دعا بھی مخصوص وظیفہ نماز صبح ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

رحمٰن و رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) سب تعریف اُس اللہ کے

الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ

واسطے ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور اندھیریں

الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ ۬ ثُمَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ

اور چاندنی کو مقرر فرمایا پھر اپنے پروردگار کا انکار کرنے والے اور چیزوں کو

یَعْدِلُوْنَ هُوَ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ طِیْنٍ ثُمَّ

اس کے برابر ٹھہراتے ہیں وہ وہی تو ہے جس نے تم کو مٹی سے پیدا کیا پھر اس نے

قَضٰۤی اَجَلًا ؕ وَ اَجَلٌ مُّسَمًّی عِنْدَهٗ ثُمَّ اَنْتُمْ

ایک مدت مقرر کی اور مقرر کی ہوئی مدت اُسی کے علم میں ہے پھر تم شک

تَمْتَرُوْنَ ۝ وَهُوَ اللّٰهُ فِی السَّمٰوٰتِ وَفِی

کرتے ہو اور وہی اللہ آسمانوں میں ہے اور زمین میں (بھی) تمہارے

الْاَرْضِ یَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَجَهْرَكُمْ وَیَعْلَمُ

پوشیدہ کو جانتا ہے اور ظاہر کو اور جو کچھ تم کرتے

مَا تَكْسِبُوْنَ ۝

ہو اس سے آگاہ ہے

بحوالہ منہاج العارفین و مصباح کفعمی اس دعا کے پڑھنے والے پر خداوند تعالیٰ چالیس فرشتے مقرر فرماتا ہے کہ وہ اس کے لئے قیامت تک مثل اپنی عبادت کے عبادت لکھتے ہیں۔ اس کے پڑھنے والے کے لئے خداوند تعالیٰ بہشت واجب کرتا ہے۔

(۳۹) سلمان فارسیؓ سے مروی ہے کہ بعد نماز صبح اپنی جگہ سے اُٹھنے اور بات کرنے سے قبل اس دعا کو سو مرتبہ پڑھ لے۔ انشاءاللہ اس کا مطلب حاصل ہو۔ پڑھنے سے قبل اَلْحَمْدُ ایک مرتبہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ تین مرتبہ پڑھ کر روح سلمان فارسیؓ کو ہدیہ کرے اور تین مرتبہ درود بھیجے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا قَدِيْمُ يَا دَائِمُ

خدائے رحمٰن و رحیم کے نام سے شروع کرتا ہوں اے ہمیشہ رہنے والے اے

يَا فَرْدُ يَا وِتْرُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا وَاحِدُ يَا

یکہ و تنہا اے حیات والے اے فرد یگانہ اے

اَحَدُ يَا صَمَدُ يَا مَنْ لَّمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ

یکتا اے بے نیاز اے وہ کہ نہ اس سے کوئی پیدا ہوا اور نہ وہ کسی سے پیدا

وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ٥

ہوا اور نہ کوئی اس کے جوڑ کا ہے

(۴۰) وسعتِ رزق اور ادائے دین کے واسطے بعد نمازِ صبح یا مغرب
اِنَّا اَنْزَلْنٰهُ سو مرتبہ مع درود اوّل و آخر گیارہ مرتبہ پڑھنا مجرّب ہے

(۴۱) مقصدِ بالا کے واسطے سورۂ حمد چالیس۴۰ روز تک بعد نمازِ صبح چوبیس۲۴ مرتبہ بعد نمازِ ظہر تئیس۲۳ مرتبہ۔ بعد نمازِ عصر بائیس۲۲ مرتبہ بعد نمازِ مغرب اکیس۲۱ مرتبہ اور بعد نمازِ عشا دس مرتبہ معہ درود اوّل و آخر سو سو مرتبہ پڑھنا عجیب اثر رکھتا ہے۔

(۴۲) بعد نمازِ صبح سو۱۰۰ مرتبہ پڑھنا مؤثر ہے۔ تنگدستی اور فقر اُس کے قریب نہیں آتا۔

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ؕ

نہ کسی میں قوت اور نہ طاقت مگر اللہ بزرگ و برتر میں

(۴۳) بوقتِ صبح برائے حفاظت از شر

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ؕ

میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں شیطان مردود سے بچنے کی

(۴۴) یہ دُعا صبح و شام پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اُشْهِدُكَ اَنَّهٗ مَآ اَصْبَحَ وَ اَمْسٰى

خداوندا میں تجھ کو گواہ کرکے کہتا ہوں کہ جو نعمت و رحمت دینی و دنیوی مجھ پر

مِنْ نِّعْمَةٍ اَوْ عَافِيَةٍ فِیْ دِیْنٍ اَوْ دُنْیَا فَمِنْكَ

صبح و شام عطا نازل ہوتی رہتی ہے وہ سب تجھ یکہ و تنہا کی طرف

وَحْدَكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ لَكَ الْحَمْدُ بِهَا عَلَیَّ وَ

سے ہے شبانہ روز مجھ پر تیری حمد اور شکریہ اس قدر

لَكَ الشُّكْرُ بِهَا عَلَیَّ حَتّٰی تَرْضٰی وَبَعْدَ الرِّضَا

لازم ہے کہ تو راضی ہو جائے اور بعد رضا مندی بھی تیری حمد و شکر بدستور سابق واجب لازم ہے

(۴۵) بحوالہ بلد الامین بعد نماز صبح اس دعا کی ایک تسبیح پڑھے۔
(۲) برائے ادائے قرض صبح کو دس مرتبہ اور شام کو دس مرتبہ پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ لَا حَوْلَ وَلَا

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ کے جو رحمٰن و رحیم ہے نہیں ہے طاقت و

قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ؕ تَوَكَّلْتُ عَلَی

قوت ماسوا خدا کے بلند اور بزرگ کے میں نے اس خدا پر توکل کیا جس کے

الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ

لئے موت نہیں اور اس کے لئے حمد ہے جس کی نہ

لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ یَكُنْ لَّهٗ شَرِیْكٌ فِی

اولاد ہے اور نہ اس کا کوئی ملک میں شریک ہے اور نہ اس کے لئے کوئی ولی ہے

الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ہ

بخشش والا اور وہ سب سے بزرگ ہے

(۴۶) سورج کے طلوع و غروب ہونے کے وقت دس دس مرتبہ یہ دعا پڑھے۔

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ ہ

میں اُس خدا کے ذریعے جو سب سے زیادہ سننے والا اور علم والا ہے برائیوں سے پناہ مانگتا ہوں

(۴۷) بحوالہ کتاب کافی حضرت رسولِ خدا سے منقول ہے کہ جو شخص ہر روز صبح یا شام یہ دعا دس مرتبہ پڑھے تو خداوند تعالےٰ اُس کے چار ہزار گناہ کبیرہ بخش دے گا اور مرنے کے وقت عذابِ جانکنی، فشارِ قبر اور ہولِ قیامت سے محفوظ رہے گا اور حساب سے امن میں رہے گا اور شیاطین اس کو اغوا نہ کرسکیں گے اور اُس کا قرض بھی ادا ہو جائے گا۔

اَعْدَدْتُّ لِکُلِّ هَوْلٍ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلِکُلِّ

ہر خوف کے دفعیہ کے لئے کلمہ لا الٰہ الا اللہ اور ہر رنج و غم

هَمٍّ وَّغَمٍّ مَّا شَآءَ اللّٰهُ وَلِکُلِّ نِعْمَةٍ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلِکُلِّ

سے بچنے کے لئے ماشاء اللہ اور ہر نعمت کے لئے الحمد للہ اور ہر فراخ

رَخَاءِ الشُّكْرُ لِلّٰهِ وَلِكُلِّ اُعْجُوْبَةٍ سُبْحَانَ اللّٰهِ

عیش کے وقت شکرِ خدا کرنا اور ہر انوکھی چیز کے دیکھنے کے لئے سبحان اللہ زبان و دل

وَلِكُلِّ ذَنْبٍ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَلِكُلِّ مُصِيْبَةٍ اِنَّا

پر جاری کرنا اور ہر گناہ کے بعد استغفار کرنا اور ہر مصیبت کے نزول کے وقت کلمۂ

لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ وَلِكُلِّ ضِيْقٍ حَسْبِيَ

انا للہ زبان پر جاری کرنا اور ہر تنگی کے موقعہ پر خدا کو کافی و وافی

اللّٰهُ وَلِكُلِّ قَضَاءٍ وَّقَدَرٍ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ وَ

کہنا اور ہر قضا وقدر کے موقعہ پر خدا پر بھروسہ کرنا اور

لِكُلِّ عَدُوٍّ اِعْتَصَمْتُ بِاللّٰهِ وَلِكُلِّ طَاعَةٍ وَّ

ہر دشمن سے بچنے کے لئے خدا سے تمسک کرنا اور ہر نیکی و بدی کے موقعہ پر

مَعْصِيَةٍ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ٥

کلمۂ لا حول ولا قوۃ زبان پر جاری کرنا میں نے مہیا کر لیا ہے

(۸۱) جو شخص صبح و شام اس دعا کو پڑھے تو کسی گزند پہنچانے والے سے اس کو ضرر نہ پہنچے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِىْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَىْءٌ فِى

میں شروع کرتا ہوں اس کے نام کے ساتھ کہ اس کے نام کے ساتھ کوئی چیز ضرر

الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ہ

نہیں کرتی زمین اور نہ آسمان میں اور وہ سننے والا اور جاننے والا ہے

(۴۹) برائے زیادتی رزق اور ثقۃ الاسلام علامہ نوری عالم ربانی حاجی فتح علی بعد نماز صبح ستر بار یَا فَتَّاحُ اس کے بعد ہر روز یہ دعا پڑھے۔

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی الْحَیِّ

نہیں ہے قدرت ترکِ گناہ پر اور نہیں ہے قوت اطاعت پر مگر اللہ کے سبب سے

الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ لَمْ

میں نے اس خدا پر بھروسہ کیا کہ جس کے لئے کبھی موت نہیں اور اس کے لئے حمد ہے جس کے

یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ یَکُنْ لَّہٗ شَرِیْکٌ فِی

لئے کوئی حاجت نہیں اور نہ اس کے لئے اولاد ہے اور نہ اس کا کوئی ملک میں

الْمُلْکِ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ

شریک ہے اور نہ اس کے لئے کوئی ولی ہے بخشش والا اور

وَکَبِّرْہُ تَکْبِیْرًا ہ

وہ سب سے بزرگ ہے

پھر یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَ

خدا کے نام سے شروع ہے خداوند محمدؐ و آلِ محمدؐ پر رحمت کاملہ نازل فرما اور میں

اُفَوِّضُ اَمْرِیْٓ اِلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌۢ

اپنا سارا معاملہ اللہ ہی کے سپرد کرتا ہوں کیونکہ وہ اپنے بندوں کے حالات سے

بِالْعِبَادِ ؕ فَوَقٰهُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِ مَا مَكَرُوْا ؕ لَآ

بخوبی واقف ہے پس خدا محفوظ رکھے اس کو اُن کی چالوں کی خرابیوں سے تیرے

اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ

سوا کوئی معبود نہیں تو پاک و پاکیزہ ہے یقیناً میں قصورواروں میں سے ہوں

فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۙ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ ؕ وَكَذٰلِكَ

پس ہم نے اُن کی دعا سن لی (قبول کی) اور اُن کو رنج و غم سے نجات

نُـنْجِی الْمُؤْمِنِيْنَ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ؕ

دی۔ اسی طرح ہم ایمان والوں کو نجات دیا کرتے ہیں اور خدا ہمارے لئے کافی اور کیا ہی

فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ

اچھا کارساز ہے پس یہ لوگ خدا کی نعمت اور خوشنودی کے ساتھ گھر واپس ہوئے اور انکو

سُوْٓءٌ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

کوئی برائی چھو بھی نہیں گئی سب کچھ خدا کی مرضی سے ہے کسی میں کوئی طاقت و قوت نہیں بغیر خدا کی مدد کے

مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا مَاشَآءَ النَّاسُ مَاشَآءَ اللّٰهُ وَ

سب کچھ خدا ہی کی رضی سے ہے نہ کہ لوگوں کے چاہنے سے سب کچھ خدا ہی کے چاہنے

اِنْ کَرِہَ النَّاسُ حَسْبِیَ الرَّبُّ مِنَ الْمَرْبُوْبِیْنَ

سے ہے اگرچہ لوگ کراہت کریں تمام پالنے والوں سے مجھ کو پروردگار کافی ہے

حَسْبِیَ الْخَالِقُ مِنَ الْمَخْلُوْقِیْنَ حَسْبِیَ الرَّازِقُ

مجھے سب کا پیدا کرنے والا کافی ہے تمام مخلوق سے مجھ کو رزق دینے والا کافی

مِنَ الْمَرْزُوْقِیْنَ حَسْبِیَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ

ہے تمام رزق پانے والوں سے ۔ مجھ کو کافی ہے تمام جہان کا پالنے والا خدا

حَسْبِیْ مَنْ هُوَ حَسْبِیْ حَسْبِیْ مَنْ لَّمْ یَزَلْ

مجھ کو کافی ہے جو ہمیشہ سے ہے بلکہ جب سے وہ چاہے اور

حَسْبِیْ حَسْبِیْ مَنْ کَانَ مُذْ کُنْتُ لَمْ یَزَلْ

جب تک میں ہوں وہی اللہ

حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَکَّلْتُ

کافی ہے اسی پر میرا توکل ہے

وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

اور وہ بڑے تخت کا مالک ہے

(۵۰) صبح و شام تین مرتبہ اس دعا کو پڑھے تو اس کی برکت سے

سات پشت تک محتاج نہ ہو گا۔

یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا رَبُّ یَا رَبُّ یَا رَبُّ

اے خدا! اے میرے پالنے والے!

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا ذَالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ اَسْئَلُکَ

اے وہ ذات کہ جو ہمیشہ زندہ اور قائم و دائم ہے اے صاحب عظمت و جلالت میں تیرے

بِاسْمِکَ الْعَظِیْمِ الْاَعْظَمِ اَنْ تَرْزُقَنِیْ

اسم اعظم کے واسطے سے تجھ سے یہ سوال کرتا ہوں کہ مجھ کو اپنی رحمت سے ایسی روزی

رِزْقًا وَّاسِعًا حَلَالًا طَیِّبًا بِرَحْمَتِکَ یَا

وسیع عنایت کر کہ جو حلال اور پاک و پاکیزہ ہو اے رحم کرنے والوں سے

اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۝

زائد رحم کرنے والے! میری یہ آرزو پوری کر

(۵۱) حضرت امام جعفر صادقؑ سے منقول ہے کہ برائے حفاظت ہر خوف اس دعا کو صبح و شام تین مرتبہ پڑھے۔

اَصْبَحْتُ بِذِمَّۃِ اللّٰہِ وَ ذِمَمِ اَنْبِیَآئِہٖ وَ

صبح کی میں نے اللہ کی مدد اور اُس کی ذمہ داری سے اور اس کے نبیوں بعد

ذِمَمِ رُسُلِهٖ وَذِمَمِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ

رسولوں کی اور محمدؐ و آلِ محمدؐ کی مدد سے

وَاٰلِهٖ وَذِمَمِ الْاَوْصِیَآءِ عَلَیْهِمُ السَّلَامُ

اور اوصیاءؑ کی مدد سے ایمان لایا

اٰمَنْتُ بِسِرِّهِمْ وَعَلَانِیَتِهِمْ وَشَاهِدِهِمْ

میں ان کے ظاہر و باطن حاضر و غائب پر اور شہادت دیتا

وَغَآئِبِهِمْ وَاَشْهَدُ فِیْ عِلْمِ اللّٰهِ وَطَاعَةِ

ہوں ہیں اللہ کی حضوری اور طاعت

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَالسَّلَامُ عَلَیْهِمْ

محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں

(۵۲) بحوالہ مقیاس حضرت امیر المومنینؑ سے منقول ہے کہ اس دُعا کو صبح کی نماز کے بعد پڑھو تو تمہارے مال و جان جملہ بلیات سے محفوظ رہیں گے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ یَا عَالِمًا بِكُلِّ خَفِیَّةٍ

اے ہر پوشیدہ چیز کے جاننے والے اے وہ ذات کہ جس کی قدرت میں آسمانوں

يَا مَنِ السَّمَاءُ بِقُدْرَتِهٖ مَبْنِيَّةٌ يَا مَنِ الْاَرْضُ

کے زیریں خیمے اور زمین کا چوڑا چکلا فرش ہے اے وہ ذات کو جس سے

بِقُدْرَتِهٖ مَدْحِيَّةٌ يَا مَنِ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ

نور جلال سے سورج و چاند روشن ہیں

بِنُوْرِ جَلَالِهٖ مُضِيْئَةٌ يَا مَنِ الْبِحَارُ بِقُدْرَتِهٖ

اے وہ ذات کہ جس کی قدرت سے

مُجْرِيَّةٌ يَا مُنْجِيْ يُوْسُفَ مِنْ رِقِّ الْعُبُوْدِيَّةِ

دریاؤں کی روانی ہے اور اے یوسف کو غلامی کے دھبہ سے نجات دینے والے

يَا مَنْ يَّصْرِفُ كُلَّ نِقْمَةٍ وَّبَلِيَّةٍ يَا مَنْ

اور ہر بلا و وبا کے لوٹا دینے والے اے وہ ذات کہ جس سے سوال

حَوَائِجُ السَّائِلِيْنَ عِنْدَهٗ مَقْضِيَّةٌ يَا مَنْ

کرنے والوں کی حاجتیں پوری ہوتی ہیں اور اے وہ ذات کہ جس کے

لَيْسَ لَهٗ حَاجِبٌ يُّغْشٰى وَلَا وَزِيْرٌ يُّرْشٰى

لئے کوئی پردہ نہیں جو اُس کو پوشیدہ کرے اور نہ کوئی ایسا وزیر جو رشوت لے ہیں

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاحْفَظْنِيْ فِيْ

تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل کر اور سفر و حضر میں

سَفَرِیْ وَحَضَرِیْ وَلَیْلِیْ وَنَهَارِیْ وَیَقْظِیْ

سفر   شب   روز   سوتے   جاگتے

وَمَنَامِیْ وَنَفْسِیْ وَاَهْلِیْ وَمَالِیْ وَوَلَدِیْ

میری   اور عیال و اولاد کی اور مال و متاع کی حفاظت کر آفت ارضی و سماوی سے

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ وَحْدَهٗ ج

بچا اور تعریف ہے اس خدا کے لئے جو یکتا ہے

(۵۳) جو شخص اس دعا کو روزانہ صبح تین مرتبہ پڑھے تو اس دن حرق سرق و غرق سے محفوظ رہے:۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ مَاشَآءَ اللّٰهُ

خدائے رحمٰن و رحیم کے نام سے شروع کرتا ہوں   اللہ کے نام سے شروع

لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ مَاشَآءَ اللّٰهُ کُلُّ نِعْمَةٍ

سب کچھ خدا کی رضی سے ہے بغیر خدا کی مدد کے کوئی قوت نہیں ہے سب کچھ خدا کی رضی سے ہے ہر

مِّنَ اللّٰهِ مَاشَآءَ اللّٰهُ کُلُّهٗ بِیَدِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

نعمت خدا کی طرف سے ہے سب کچھ خدا کی رضی سے ہے ہر چیز خدائے بزرگ و برتر کے قبضہ

مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا یَصْرِفُ السُّوْٓءَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا

قدرت میں ہے سب کچھ خدا کی رضی سے ہے اللہ ہی برائی کو دفع کرتا ہے نہیں ہے

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ یَا رَبِّ ۔

کوئی قوت و طاقت مگر اللہ بزرگ کی مدد سے ۔

(۵۴) بحوالہ کتاب محاسن الآداب جب تعقیب نمازِ صبح سے فارغ ہو تو دس مرتبہ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ دس مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ دس مرتبہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ اور دس مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اور دس مرتبہ مَا شَاءَ اللّٰہُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اور دس مرتبہ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اور دس مرتبہ اَسْئَلُ اللّٰہَ الْعَافِیَۃَ اور دس مرتبہ اَسْتَجِیْرُ بِاللّٰہِ مِنَ النَّارِ اور دس مرتبہ اَسْئَلُ اللّٰہَ الْجَنَّۃَ اور دس مرتبہ اَسْئَلُ اللّٰہَ الْحُوْرَ الْعِیْنَ اور دس مرتبہ یہ دعا پڑھے

اَللّٰھُمَّ قَدْ رَضِیْتُ بِقَضَائِکَ وَسَلَّمْتُ لِاَمْرِکَ

اے میرے اللہ میں تیرے حکم سے راضی ہوا اور میں نے تیرے حکم کو مان لیا

اَللّٰھُمَّ اقْضِ لِیْ وَاکْفِنِیْ مَا اَھَمَّنِیْ ۔

اے میرے اللہ مجھ کو آزاد کر دے اور غم دور کر دے ۔

بعدہٗ دس مرتبہ یہ پڑھے ۔

اَللّٰھُمَّ اَوْسِعْ عَلَیَّ فِیْ رِزْقِیْ وَامْدُدْ لِیْ فِیْ

اے میرے اللہ مجھ پر رزق کی توسیع کر اور میری عمر

عُمْرِیْ وَاغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ وَاجْعَلْنِیْ مِمَّنْ

دراز کر اور میرے گناہ بخش دے اور مجھ کو اُن لوگوں میں سے

یَّنْتَصِرُ بِہٖ لِدِیْنِكَ

قرار دے جو تیرے دین کے لئے نصرت کرتے ہیں

اس کے بعد پندرہ مرتبہ یہ دُعا پڑھے۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ حَقًّا حَقًّا لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

نہیں ہے کوئی اور سوائے اللہ کے از روئے حق کے حق نہیں ہے کوئی اللہ بجز

اِیْمَانًا وَّصِدْقًا لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ عُبُوْدِیَّۃً

اللہ کے از روئے ایمان کے اور صدق کے نہیں ہے کوئی اللہ بجز اللہ کے لائق عبودیت

وَّرِقًّا سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ

پاک ہے بزرگ اللہ اور وہی لائق حمد ہے

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ وَاَسْئَلُہٗ مِنْ فَضْلِہٖ ج

میں استغفار کرتا ہوں اُس سے اور سوال کرتا ہوں اس کے فضل سے

برائے ترقی رزق اس تسبیح کو پڑھنا چاہیئے۔

آں حضرت صلعم نے ان عورتوں کو جو مکہ سے ہجرت کر کے مدینہ میں آئی تھیں اُن کو یہ تسبیح تعلیم فرمائی تھی اور تاکید کی تھی کہ کبھی فراموش نہ کرنا اور تہلیل و تقدیس سے غافل نہ ہونا ۔

(۵۵) دُعا نمبر شمار ۵ دمغرب بعد نماز صبح پڑھے ۔

(۵۶) حضرت رسولؐ خدا نے فرمایا ہے کہ فرشتوں نے مجھے ایک دُعا بتلائی جو صبح و شام پڑھا کرتا ہوں ۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّ ظُلْمِیْ اَصْبَحَ مُسْتَجِیْرًا بِعَفْوِكَ

یا اللہ رات بھر میں جو بات مجھ سے بیجا پڑ لی ہے وہ تیری معافی کے بھروسہ پر

وَذَنْبِیْ اَصْبَحَ مُسْتَجِیْرًا بِمَغْفِرَتِكَ وَ ذُلِّیْ

اور جو گناہ مجھ سے ہوا وہ تیری مغفرت کے سہارے پر اور جو ذلت مجھے پہنچی

اَصْبَحَ مُسْتَجِیْرًا بِعِزَّتِكَ وَفَقْرِیْ اَصْبَحَ

وہ تیری عزت کے برتنے پر (یعنی تیرا عزت دینا اُسے ذلت نہ رہنے دیگا) اور میرا فقر و فاقہ

مُسْتَجِیْرًا بِغِنَاكَ وَ وَجْهِیَ الْفَانِیْ اَصْبَحَ

تیرے غنی کر دینے کی بدولت فقر و فاقہ نہ رہے گا اور میری فنا ہو جانے والی ذات تیری

مُسْتَجِیْرًا بِوَجْهِكَ الْبَاقِی الَّذِیْ لَا یَفْنٰی

ہمیشہ رہنے والی اور غیر فانی ذات کی پناہ میں ہے

نوٹ ۔ بوقت شام بجائے اصبح کے ہر جگہ امسیٰ کہے (دن بھر میں)

(۵۷) حضرت امام جعفر صادقؑ سے منقول ہے کہ جو شخص اس دعا کو تسبیح حضرت فاطمہؑ و دیگر تعقیبات سے قبل پڑھے تو خداوند تعالیٰ اس کے گناہوں کو بخش دے گا اور وہ امراض جسمانی جنون، جذام، برص و بلاہائے آسمانی اور فقر و فاقہ سے تا سال آئندہ محفوظ رہے گا۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ

اللہ وحدہٗ لاشریک کے علاوہ کوئی خدا نہیں اللہ اور اس کے فرشتے نبی پر درود

عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ

بھیجتے ہیں اے ایمان دارو تم بھی محمدؐ و آل محمدؐ پر

وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ط لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ اَللّٰهُمَّ

درود و سلام بھیجو میں حاضر ہوں موجود ہوں خداوندا! تو

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اَهْلِ بَيْتِهٖ

محمدؐ و آل محمدؐ اور اس کے اہل بیت پر

وَذُرِّيَّتِهٖ وَالسَّلَامُ عَلَيْهِمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ

اور اس کی عترت پر درود و سلام بھیج اور ان سب پر رحمت

وَبَرَكَاتُهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ التَّسْلِيْمَ مِنَّا لَهُمْ

و برکت اپنی نازل فرما اور میں تسلیم و اتمام و تصدیق

وَالْاِئْتِمَامِ بِهِمْ وَالتَّصْدِيْقِ لَهُمْ رَبَّنَآ اٰمَنَّا

کی گواہی دیتا ہوں کہ یہ سب ہماری طرف سے انہی حضرات اہل بیت اطہار کے لئے

وَصَدَّقْنَا وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا مَعَ

ہے خداوندا ہم ایمان لائے اور ہم نے تیرے رسول کی تصدیق اور پیروی کی پس تو

الشّٰهِدِيْنَ اَللّٰهُمَّ صُبَّ الرِّزْقَ عَلَيْنَا صَبًّا

شاہدین (گواہ تصدیق کنندوں) کی فہرست میں ہم کو درج کر، خداوندا ہم کو بکثرت رزق عطا کر

صَبًّا بَلَاغًا لِلْاٰخِرَةِ وَالدُّنْيَا مِنْ غَيْرِ كَدٍّ

ایسا رزق دے کہ جو دنیا و عقبیٰ میں کافی ہو اور بلا زحمت و مشقت حاصل ہو اور کسی

وَّلَا نَكَدٍ وَّلَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ اِلَّا سَعَةً

مخلوق کا درمیان اس میں نہ ہو پاک و پاکیزہ وسعت والا رزق

مِّنْ رِّزْقِكَ وَطَيِّبًا مِّنْ يَدِكَ الْمَلْاٰى لَا

عطا کر اپنے بھرپور ہاتھ سے نہ کر بخیلوں کے ہاتھ

مِنْ اَيْدِىْ لِئَامِ خَلْقِكَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلِ النُّوْرَ

سے اے اللہ میرے دین میں نور

وَالْبَصِيْرَةَ فِيْ دِيْنِيْ وَالْيَقِيْنَ فِيْ قَلْبِيْ

اور زیرکی قرار دے اور میرے دل میں یقین

وَالْاِخْلَاصَ فِیْ عَمَلِیْ وَالسَّعَۃَ فِیْ رِزْقِیْ وَ

اور میرے عمل میں اخلاص اور میرے رزق میں وسعت فرما اور

ذِکْرَکَ بِاللَّیْلِ وَالنَّھَارِ عَلٰی لِسَانِیْ وَالشُّکْرَلَکَ

شبانہ روز اپنا ذکر میری زبان پر جاری کر اور جب تک تو مجھے

اَبَدًا مَّآ اَبْقَیْتَنِیْ ط اَللّٰھُمَّ لَا تَجِدْنِیْ حَیْثُ

زندہ رکھے میں تیرا شکر برابر کرتا رہوں اس کی توفیق عنایت فرما اے خدا جس مقام

نَھَیْتَنِیْ وَبَارِکْ لِیْ فِیْمَآ اَعْطَیْتَنِیْ وَارْحَمْنِیْ

اور جس چیز سے تو نے مجھے منع کیا ہے وہاں مجھے نہ دیکھیو اور جو کچھ تو نے مجھے دیا ہے

اِذَا تَوَفَّیْتَنِیْ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝

اس میں برکت عطا فرما اور وقت فوت مجھ پر رحم کر بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔

(۵۸) بحار الکتاب ثواب الاعمال۔ امام جعفر صادقؑ نے فرمایا ہے کہ جو تسبیحاتِ اربعہ ہر نماز فریضہ کے بعد پاؤں کو حرکت دئے بغیر پڑھے تو جو کچھ خدا سے طلب کرے گا انشاء اللہ وہی ملے گا۔

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا

پاک ہے اللہ اور اللہ کے واسطے حمد ہے اور کوئی اور اللہ نہیں

اَللّٰهُ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ ؕ

مگر وہ اللہ جو سب سے بزرگ ہے

(۵۹) حضرت نے فرمایا ہے کہ نماز سے فارغ ہو کر تکبیرات کے بعد یہ دُعا پڑھے۔ اور اس کو ترک نہ کرے کہ اس سے شکر نعمت حق تعالٰے ادا ہوتا ہے۔ (کتاب ثواب الاعمال)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

شروع کرتا ہوں نام اللہ رحمٰن رحیم کے ساتھ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ اَنْجَزَ وَعْدَهٗ نَصَرَ

کوئی اللہ نہیں بجز اللہ واحد کے جس نے اپنا وعدہ پورا کیا اور اس نے

عَبْدَهٗ وَاَعَزَّ جُنْدَهٗ وَغَلَبَ الْاَحْزَابَ

بندہ کی مدد کی اور گروہوں پر غالب ہوا اور غالب کیا اپنے لشکر کو وہ

وَحْدَهٗ فَلَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَ

اکیلا ہے پس اس کے لئے ملک ہے اور اس کے لئے حمد ہے جو سب کو جلاتا ہے

يُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ؕ

اور مارتا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

(۶۰) جو شخص نماز کے بعد بغیر زانو بدلے یہ استغفار تین مرتبہ پڑھے تو خداوند تعالےٰ اُس کے جملہ گناہ اگرچہ مانند کفِ دریا کے ہوں بخش دے گا

أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَىُّ

میں اس خدا سے توبہ کرتا ہوں جو ہمیشہ زندہ اور قائم ہے

الْقَيُّوْمُ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

اور جلال اور بخشش والا ہے اور توبہ کرتا ہوں اُس کی طرف

(۶۱) امام جعفر صادقؑ نے فرمایا ہے کہ منجملہ حقوق واجبہ کے ہمارے شیعوں میں یہ امر بھی لازمی ہے کہ وہ بعد نماز فریضہ جب تک یہ دُعا نہ پڑھ لیں اُس وقت تک طریق نشست تشہد کو تبدیل نہ کریں۔اس دعا کے پڑھنے کے بے شمار فوائد ہیں۔

اَللّٰهُمَّ بِبِرِّكَ الْقَدِيْمِ وَرَاْفَتِكَ بِبِرِّيَّتِكَ

اے اللہ تو اپنے قدیمی احسان اور اپنی مہربانی کے ذریعے سے اور اپنی نیکی و

اللَّطِيْفَةِ وَشَفْقَتِكَ وَبِصَنْعَتِكَ الْمُحْكَمَةِ

مہربانی کے ذریعہ سے اور اپنی مضبوط صنعت اور قدرت کے

وَقُدْرَتِكَ بِسِتْرِكَ الْجَمِيْلِ وَعِلْمِكَ

عمدہ و خوبصورت پردے کے ذریعہ سے اور اپنے علم کے

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّحَیِّ قُلُوْبَنَا بِذِکْرِکَ

ذریعہ سے محمدؐ و آل پر رحمت بھیج ہمارے دلوں کو اپنی یاد

وَاجْعَلْ ذُنُوْبَنَا مَغْفُوْرَۃً وَّعُیُوْنَنَا مَسْطُوْرَۃً

سے زندہ رکھ اور ہمارے گناہوں کو بخش دے اور ہماری آنکھوں

وَّعُیُوْبَنَا مَسْتُوْرَۃً وَّفَرَائِضَنَا مَشْکُوْرَۃً

کو روشن رکھ اور ہمارے عیبوں کو پوشیدہ رکھ اور ہمارے فرائض کو ادا کر

وَّنَوَافِلَنَا مَبْرُوْرَۃً وَّقُلُوْبَنَا بِذِکْرِکَ مَعْمُوْرَۃً

اور ہمارے نوافل کو نیک ٹھہرا اور ہمارے دلوں کو اپنے ذکر سے آباد رکھ

وَّنُفُوْسَنَا بِطَاعَتِکَ مَسْرُوْرَۃً وَّعُقُوْلَنَا

اور ہمارے نفسوں کو اپنی عبادت سے خوش رکھ ہماری عقلوں کو اپنی

بِتَوْحِیْدِکَ مَجْبُوْرَۃً وَّاَرْوَاحَنَا عَلٰی دِیْنِکَ

توحید پر مجبور کر اور ہماری روحوں کو اپنے دین پر

مَفْطُوْرَۃً وَّجَوَارِحَنَا عَلٰی خِدْمَتِکَ مَقْھُوْرَۃً

پیدا کر اور ہمارے اعضاء کو اپنی خدمت پر مامور کر

وَّاَسْمَائَنَا فِیْ خَوَاصِّکَ مَشْھُوْرَۃً وَّحَوَائِجَنَا

اور ہمارے ناموں کو اپنے خاص ناموں کے ساتھ مشہور کر اور ہماری حاجتوں کو

لَدَیۡکَ مَیۡسُوۡرَۃً وَّ اَرۡزَاقَنَا مِنۡ خَزَآئِنِکَ

اپنے نزدیک آسان فرما اور ہمارے رزقوں کو اپنے خزانے سے جاری فرما

مَدۡرُوۡرَۃً ؕ اَنۡتَ اللّٰہُ الَّذِیۡ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنۡتَ

تو وہ خدا ہے کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں تحقیق کہ جس نے

لَقَدۡ فَازَ مَنۡ وَّالَاکَ وَسَعِدَ مَنۡ نَّاجَاکَ

تجھ سے محبت کی وہ کامیاب ہوا اور جس نے تجھ سے مناجات کی وہ نیک بخت ہوگیا

وَعَزَّ مَنۡ نَّادَاکَ وَظَفِرَ مَنۡ رَّجَاکَ وَ

اور جس نے تجھ کو پکارا وہ غالب ہوا۔ اور جس نے تجھ سے اُمید کی وہ کامیاب ہوا۔ اور

غَنِمَ مَنۡ قَصَدَکَ وَرَبِحَ مَنۡ تَاجَرَکَ ہ

جس نے تیرا قصد کیا اُس نے نفع اٹھایا اور جس نے تجھ سے تجارت کی اُس نے فائدہ اٹھایا

(۶۲) جب نماز سے فارغ ہو تو سُنّت ہے کہ یہ دُعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ

اے میرے اللہ درُود بھیج محمد و آلِ محمد پہ اور

اَجِرۡنِیۡ مِنَ النَّارِ وَارۡزُقۡنِیۡ الۡجَنَّۃَ

مجھ کو دوزخ سے محفوظ رکھ اور مجھ کو جنت عطا فرما

وَزَوِّجْنِي الْحُوْرَ الْعِيْنِ

اور حور عین کے ساتھ میری شادی کر

حدیث میں ہے کہ خداوند تعالےٰ سے بہشت کا سوال کرے ۔ اور آتش دوزخ سے پناہ مانگے اور خدا سے حور العین طلب کرے۔

(۶۳) اِس دُعا کو بعد نمازِ صبح ہرگز ترک نہ کرے ۔ اور بعد نماز پنجگانہ پابندی کے ساتھ ضرور پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ کے جو رحمٰن و رحیم ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الرَّاحَةَ عِنْدَ الْمَوْتِ

اے اللہ میں تجھ سے موت کے وقت راحت کا سوال کرتا ہوں اور بعد موت

وَالْمَغْفِرَةَ بَعْدَ الْمَوْتِ وَالْعَفْوَ عِنْدَ الْحِسَابِ

کے بخشش کا اور حساب کے وقت بخشش کا

پاکستان کی مقبول ترین

امامیہ جنتری

ہر سال نومبر میں شائع ہو جاتی ہے

ناشر: افتخار بک ڈپو ۔ اسلام پورہ لاہور

تعقیب نمازِ ظہر

(۱) بحوالۂ جامع الاخبار مستحب ہے کہ نمازِ ظہر کے بعد اپنے داہنے ہاتھ سے اپنی داڑھی کو پکڑ کر اپنا بایاں ہاتھ آسمان کی طرف بلند کرے ۔ اور سات مرتبہ کہے۔

یَا رَبَّ مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ

اے محمدؐ و آلِ محمدؐ کے پروردگار تو محمدؐ و آلِ محمدؐ کے اوپر رحمت کاملہ نازل فرما

آلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَعْتِقْ رَقَبَتِیْ مِنَ النَّارِ ط

اور آزاد کر میری گردن دوزخ کی آگ سے

(۲)

جناب رسولِ خدا نمازِ ظہر کے بعد یہ دُعا پڑھتے تھے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ الْحَکِیْمُ ط لَآ

کوئی اللہ نہیں ہے سوائے بڑی حکمت والے اللہ کے سوائے اللہ کے کوئی

اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْکَرِیْمِ ط وَالْحَمْدُ

معبود نہیں ہے جو بزرگ عرش کا پالنے والا ہے اور تمام تعریفیں

لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ مُوْجِبَاتِ

اس اللہ کے لئے ثابت ہیں جو جہانوں کا پالنے والا ہے اے میرے اللہ میں تیری رحمت کے

رَحْمَتِكَ وَعَزَآئِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِيْمَةَ

اسباب کا سوال کرتا ہوں اور تیری مغفرت کے ارادوں کا اور غنیمت کا ہر

مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَّالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ اَللّٰهُمَّ

نیکی سے اور ہر گناہ سے سلامتی کا اے خدا مجھ پہ

لَا تَدَعْ لِيْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا

کوئی گناہ مت چھوڑ مگر تو اس کو بخش دے اور کوئی غم جس کو

اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا كَرْبًا اِلَّا كَشَفْتَهٗ وَلَا

تو دور کر دے اور کوئی سختی جس کو رفع نہ کر دے اور نہ

سُقْمًا اِلَّا شَفَيْتَهٗ وَلَا عَيْبًا اِلَّا سَتَرْتَهٗ وَلَا

کوئی بیماری جس کو شفا نہ دے اور نہ کوئی عیب جس کو تو چھپا نہ دے اور نہ

رِزْقًا اِلَّا بَسَطْتَهٗ وَلَا دَيْنًا اِلَّا قَضَيْتَهٗ

کوئی روزی جس کو تو کشادہ نہ کر دے اور نہ کوئی قرض جس کو ادا نہ کر دے

وَلَا خَوْفًا اِلَّا اٰمَنْتَهٗ وَلَا سُوْٓءً اِلَّا صَرَفْتَهٗ

اور نہ کوئی خوف جس سے تو بےخوف نہ کر دے اور نہ کوئی بدی جس کو تو پھیر نہ دے

وَلَا حَاجَةً هِيَ لَكَ رِضًى وَّلِيَ فِيْهَا صَلَاحٌ

اور نہ کوئی حاجت جس میں تیری خوشنودی ہو اور میری اس میں فلاح ہو مگر

اِلَّا قَضَيْتَهَا آمِيْنَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ ہ

اُس کو پورا نہ کر دے آمین اے جہانوں کے پالنے والے

(۳) بحوالہ سید ابن طاؤس امام جعفر صادقؑ سے روایت ہے کہ جناب رسالت مآبؐ اور اُن کے اہل بیت اطہار پر ہر نماز ظہر و عصر کے درمیان درود بھیجنا ستر رکعتوں کے ثواب کے برابر ہے۔

(۴) حضرت امام جعفر صادقؑ سے روایت ہے کہ جب نماز ظہر سے فارغ ہو تو دس مرتبہ پڑھو۔

بِاللّٰهِ اعْتَصَمْتُ وَبِاللّٰهِ اَثِقُ وَعَلَيْهِ اَتَوَكَّلُ

اللہ کو میں نے مضبوط پکڑا اور اللہ ہی پر میں بھروسہ کرتا ہوں اور اُسی پر توکل

بعد ازاں کہو۔

اَللّٰهُمَّ اِنْ عَظُمَتْ ذُنُوْبِيْ فَاَنْتَ اَعْظَمُ

اے اللہ اگر میرے گناہ بڑے ہیں تو تُو بہت بڑا ہے

وَاِنْ كَبُرَ تَفْرِيْطِيْ فَاَنْتَ اَكْبَرُ وَاِنْ

اور اگر میری کوتاہی و تقصیر زیادہ ہے تو تُو بہت بڑا ہے اور اگر

دَامَ بُخْلِی فَاَنْتَ اَجْوَدُ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِی عَظِیْمَ ذُنُوْبِی

میری کنجوسی زیادہ ہے تو تو بہت سخی ہے اے خدا مجھ کو میرے بڑے گناہوں کو بخش دے

بِعَظِیْمِ عَفْوِكَ وَتَفْرِیْطِی بِظَاهِرِ كَرَمِكَ وَاقْمَعْ بُخْلِی

اور میری بڑی کوتاہی کو اپنی ظاہری بخشش کے عوض میں بخشش دے اور اپنی

بِفَضْلِ جُوْدِكَ اَللّٰهُمَّ مَا بِنَا مِنْ نِعْمَةٍ فَمِنْكَ

بخشش کی بزرگی سے میرے بخل کو جلنا چور کرے اے خدا جو کچھ نعمت ہمارے پاس ہے وہ تیری

لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَیْكَ

ہی ہے نہیں ہے کوئی معبود سوائے تیرے میں تجھ سے استغفار چاہتا ہوں اور تجھ ہی سے معافی چاہتا ہوں

(۵) بحوالہ کتاب فقہ الرضا بعد نماز ظہر ہاتھ آسمان کی طرف بلند کرے اور یہ دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَتَقَرَّبُ اِلَیْكَ بِجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ

اے میرے اللہ میں تقرب ڈھونڈھتا ہوں تیری طرف تیرے بخشش و کرم سے اور

وَاَتَقَرَّبُ اِلَیْكَ بِمُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ

تقرب چاہتا ہوں تیرے محمد صلعم سے جو تیرے بندے اور رسول ہیں

وَاَتَقَرَّبُ اِلَیْكَ بِمَلٰٓئِكَتِكَ وَرُسُلِكَ وَ

اور تیرا تقرب چاہتا ہوں تیرے ملائکہ اور رسولوں سے اور

اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ

اس بات کا سوال کرتا ہوں کہ محمدؐ و آلِ محمدؐ پر رحمتِ کاملہ نازل فرما۔

وَّاَسْئَلُكَ اَنْ تُقِيْلَ عَثْرَتِيْ وَ تَسْتُرَ

اور تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ میری لغزش کو دور کر اور میرے عیب کو

عَوْرَتِيْ وَتَغْفِرَ ذُنُوْبِيْ وَتَقْضِيَ حَوَآئِجِيْ وَ

چھپا اور میرے گناہوں کو بخش اور میری حاجتوں کو پورا کر اور

لَا تُعَذِّبْنِيْ بِقَبِيْحِ فِعَالِيْ فَاِنَّ جُوْدَكَ وَ

مجھ پر عذاب نہ کر میری بدفعالی کی وجہ سے اس لئے کہ بیشک تیری بخشش اور

عَفْوَكَ يَسَعُنِيْ ؕ

تیری معافی گنجائش دیتی ہے

بعدازاں سجدے میں یہ دعا پڑھو:۔

يَا اَهْلَ التَّقْوٰى وَالْمَغْفِرَةِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

اے پرہیزگاری اور بخشش والے اور رحم کرنے والوں میں زیادہ رحیم

اَنْتَ مَوْلَايَ وَسَيِّدِيْ وَرَازِقِيْ اَنْتَ خَيْرٌ لِّيْ

تو میرا مولا اور سردار ہے اور رازق ہے تو میرے لئے میرے

مِنْ اَبِیْ وَاُمِّیْ وَمِنَ النَّاسِ اَجْمَعِیْنَ بِیْ

ماں باپ اور تمام انسانوں سے بہتر ہے میرا فقر

اِلَیْکَ فَقْرٌ وَّفَاقَةٌ وَّ اَنْتَ غَنِیٌّ عَنِّیْ

اور فاقہ تجھ ہی سے ہے اور تو مجھ سے بے پروا ہے

اَسْئَلُكَ بِوَجْهِكَ الْكَرِیْمِ وَاَسْئَلُكَ اَنْ

میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری بزرگ ذات سے اور اس امر کا سوال کرتا

تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤی اِخْوَانِهٖ

ہوں کہ محمدؐ پر رحمت کاملہ نازل فرما اور انکے اور مثل دیگر

النَّبِیِّیْنَ وَالْاَئِمَّةِ الطَّاهِرِیْنَ وَ

انبیاء کے اور پاک اماموں کے اور

تَسْتَجِیْبَ دُعَآئِیْ وَتَرْحَمَ تَضَرُّعِیْ وَ

میری دعا قبول کر اور میری عاجزی پر رحم فرما اور مجھ سے

اصْرِفْ عَنِّیْ اَنْوَاعَ الْبَلَآءِ یَا رَحْمٰنُ ۰

دور کر قسم قسم کی بلائیں اے رحم کرنے والے

(۲) حضرت امام جعفر صادقؑ سے منقول ہے کہ جو شخص نماز ظہر کے

بعد ان الفاظ کو پڑھے تو وہ شخص تا ظہور قائم آل محمد زندہ وسلامت

رہے گا اور ملازمت میں حضرت کی ہوگا۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ عَجِّلْ فَرَجَھُمْ۔

(۷) بحوالہ بلد الامین نماز ظہر کے بعد اس دعا کو پڑھنا چاہیئے۔ اس کے پڑھنے کے بہت ثواب ہیں۔

اَللّٰھُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْاَرْضِیْنَ

اے اللہ ساتوں آسمانوں کے پالنے والے اور ساتوں زمینوں کے مالک

السَّبْعِ وَمَا فِیْھِنَّ وَمَا بَیْنَھُنَّ وَمَا تَحْتَھُنَّ

اور جو ان میں ہے اور جو ان کے درمیان ہے اور جو ان کے نیچے ہے

وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ وَجَبْرَئِیْلَ وَمِیْکَآئِیْلَ

اور اے بڑے عرش کے پالنے والے اور جبرئیل و میکائیل

وَاِسْرَافِیْلَ وَرَبَّ السَّبْعِ الْمَثَانِیْ وَالْقُرْاٰنِ

اور اسرافیل کے پالنے والے اور اے ساتوں آیتوں اور بڑے قرآن کے

الْعَظِیْمِ وَرَبَّ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

پالنے والے اور اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پالنے

وَسَلِّمْ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ

والے جو خاتم النبیین ہیں رحمت کاملہ نازل فرما محمدؐ اور انکی آل پر

وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْاَعْظَمِ الَّذِيْ بِهٖ

اور تیرے اسم اعظم سے یہ سوال کرتا ہوں کہ جس سے

تَقُوْمُ السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ وَبِهٖ تُحْيِ الْمَوْتٰى

آسمان و زمین قائم ہیں اور جس سے تو مردوں کو زندہ کرتا ہے

وَتَرْزُقُ الْاَحْيَآءَ لَا تُفَرِّقْ بَيْنَ الْمُجْتَمِعِ

اور رزق دیتا ہے زندوں کو مجموعی صورت کے درمیان تفرقہ مت ڈال

وَاجْمَعْ بَيْنَ الْمُفْتَرِقِ وَبِهٖ اَحْصَيْتَ عَدَدَ

اور متفرق کو جمع کر اور اسی کے ذریعہ سے مدتوں کے عدد

الْاٰجَالِ وَوَزْنَ الْجِبَالِ وَكَيْلَ الْبِحَارِ

کو گھیرا ہے اور پہاڑوں کے وزن کو اور دریاؤں کے ناپ کو

اَسْئَلُكَ يَا مَنْ هُوَ كَذٰلِكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى

میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے وہ جو ایسا ہے کاملہ رحمت نازل فرما

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَنْ تَفْعَلَ بِيْ كَذَا وَكَذَا

محمدؐ اور ان کی آل پر اور میرے ساتھ ایسا ایسا کر (اپنی حاجت کا ذکر کرنا چاہیئے

امام جعفر صادقؑ سے منقول ہے کہ یہ آیت بہت پڑھا کرو۔ اور کسی وقت راہ حق سے ہٹ جانے سے مطمئن نہ ہو جانا۔

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا

اے ہمارے پروردگار بعد اس کے کہ تو ہم کو ہدایت کر چکا ہمارے دل حق سے نہ ہٹا

وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ

اور ہم کو اپنے پاس سے رحمت عنایت فرما بے شک تو سب سے

اَنْتَ الْوَهَّابُ ○

بڑا عطا کرنے والا ہے

تعقیب نماز عصر

(۱) حضرت امام جعفر صادقؑ سے روایت ہے کہ جو شخص بعد نماز عصر ستر مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ پڑھے خداوند تعالےٰ اُس کے سات سو گناہ بخش دیتا ہے۔

(۲) امام جعفر صادقؑ نے فرمایا ہے کہ بہترین اعمال نماز عصر کے بعد سو مرتبہ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ۔ اور جس قدر زیادہ پڑھے ثواب ہے۔

(۳) حضرت امام محمد تقیؑ سے مروی ہے کہ جو شخص بعد نماز عصر دس مرتبہ سورہ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ پڑھے تو اُس روز تمام دنیا کے ثواب کے برابر اُس کو ثواب ملے گا۔

(۴) جناب رسولِ خداؐ سے روایت ہے کہ جو شخص نمازِ عصر کے بعد ایک مرتبہ استغفار پڑھے تو خداوند تعالےٰ اُس کے دونوں فرشتوں کو حکم دیتا ہے کہ اُس کے گناہوں کا اعمال نامہ چاک کر ڈالیں۔ وہ استغفار یہ ہے۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ

میں اس خدا سے گناہوں کی بخشش چاہتا ہوں کہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں جو زندہ ہے اور

الْقَیُّوْمُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

سارے جہان کا تھامنے والا ہے اور رحمٰن و رحیم ہے جلالت اور بزرگی والا ہے

وَاَسْئَلُهٗ اَنْ یَّتُوْبَ عَلَیَّ تَوْبَةَ عَبْدٍ ذَلِیْلٍ

اور میں اُس سے یہ سوال کرتا ہوں کہ میری توبہ قبول فرمائے اپنے اس بندہ کی توبہ جو

خَاضِعٍ فَقِیْرٍ بَآئِسٍ مِّسْكِیْنٍ مُّسْتَكِیْنٍ مُّسْتَجِیْرٍ

ذلیل ہے عاجزی کرنے والا ہے فقیر ہے سختی میں مبتلا ہے محتاج ہے گڑگڑانے والا ہے

لَا یَمْلِكُ لِنَفْسِهٖ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا وَّلَا مَوْتًا

پناہ چاہنے والا ہے کہ نہ اپنے نقصان پر قابو رکھتا ہے اور نہ اپنے نفع پر اور نہ موت

وَّلَا حَیٰوۃً وَّلَا نُشُوْرًا ؕ

اور نہ زندگی پر اور نہ مرنے کے بعد زندہ ہو جانے پر

(۵) بحوالہ مصباح حضرت رسولِ خدا کی خدمت میں جبرئیل یہ دعا لے کر حاضر ہوئے اور فرمایا کہ اس کے پڑھنے کا ثواب اس قدر ہے کہ اگر تمام آسمانوں اور زمینوں کے فرشتے جمع ہو کر ثواب بیان کریں تو وہ روزِ قیامت تک بھی بیان نہیں کر سکیں گے۔ وہ دعا یہ ہے۔

یَا مَنْ اَظْهَرَ الْجَمِیْلَ وَسَتَرَ الْقَبِیْحَ یَا مَنْ

اے وہ خدا جس نے اچھی باتوں کو ظاہر کیا اور بری باتوں کو چھپایا اے

لَمْ یُؤَاخِذْ بِالْجَرِیْرَةِ وَلَمْ یَهْتِكِ السِّتْرَ

وہ خدا جو گناہ کا مواخذہ نہیں کرتا اور پردہ دری نہ کرے گا

یَا عَظِیْمَ الْعَفْوِ یَا حَسَنَ التَّجَاوُزِ یَا وَاسِعَ

اے بڑے بخشش والے اے خوبصورتی سے تجاوز کرنے والے اے بخشش

الْمَغْفِرَةِ یَا بَاسِطَ الْیَدَیْنِ بِالرَّحْمَةِ یَا

کو وسیع کرنے والے اے رحمت کے ساتھ ہاتھوں کو کھولنے والے اے

صَاحِبَ كُلِّ نَجْوٰی وَمُنْتَهٰی كُلِّ

ہر سرگوشی کرنے والے کے پاس رہنے والے اور ہر شکایت کی انتہا

شَکْوٰی یَا کَرِیْمَ الصَّفْحِ یَا عَظِیْمَ الْمَنِّ

اے ہر گناہ کے درگزر کرنے والے اے بڑا احسان کرنے والے

یَا مُبْتَدِءًا بِالنِّعَمِ قَبْلَ اِسْتِحْقَاقِهَا یَا رَبَّنَا

اے نعمت کو شروع کرنے والے قبل اس کے استحقاق کے اے ہمارے مالک

یَا سَیِّدَنَا وَمَوْلَانَا وَغَایَةَ رَغْبَتِنَا اَسْئَلُكَ

اے ہمارے سردار اور ہمارے مولا اے ہمارے انتہائی شوق میں تیرے ذریعہ

یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ اَنْ لَّا تُشَوِّهَ خَلْقِیْ

سے تجھ سے سوال کرتا ہوں یا اللہ یا اللہ آتش جہنم سے ساتھ اپنی

بِالنَّارِ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ٥

رحمت کے بہت رحم کرنے والے

(۶) حضرت امیر المومنینؑ بعد نماز عصر یہ دعا پڑھتے تھے۔

سُبْحَانَ ذِی الطَّوْلِ وَالنِّعَمِ سُبْحَانَ ذِی

پاک و پاکیزہ ہے احسان اور انعام والا خدا پاک و پاکیزہ ہے قدرت

الْقُدْرَةِ وَالْاِفْضَالِ اَسْئَلُ اللّٰهَ الرِّضَا

اور فضل والا قدر میں خدا سے سوال کرتا ہوں اس کی قضا و قدر

بِقَضَائِهٖ وَالْعَمَلِ بِطَاعَتِهٖ وَالْاِنَابَةِ

پر راضی رہنے اور اُس کی فرمانبرداری کے ساتھ عمل کرنے اور اس کے حکم

اِلٰی اَمْرِهٖ فَاِنَّهٗ سَمِیْعُ الدُّعَآءِ ٥

کی طرف پھرنے کا وہ یقیناً دُعا کا سُننے والا ہے

(۷) بروز جمعہ اور بعد نماز عصر یہ دُعا سات مرتبہ پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ الْاَوْصِیَآءِ

خداوندا محمدؐ و آلِ محمدؐ پر جو کہ پسندیدہ اوصیاء ہیں

الْمَرْضِیِّیْنَ بِاَفْضَلِ صَلَوٰتِکَ وَبَارِکْ

بہترین صلوات بھیج اور اُن پر بہترین برکات نازل فرما

عَلَیْهِمْ بِاَفْضَلِ بَرَکَاتِکَ وَالسَّلَامُ عَلَیْهِمْ

ان سب حضرات پر اور ان کی ارواح مقدسہ اور اجسام طاہرہ پر

وَعَلٰی اَرْوَاحِهِمْ وَاَجْسَادِهِمْ وَرَحْمَةُ

خداوند عالم کی سلام اور اس کی رحمت

اللّٰهِ وَبَرَکَاتُهٗ

اور اس کی برکتیں ہوں

(۸) مطابق نمبر شمار نمبر ۴ عمل کیا جائے۔

(۹) بحوالہ شیخ طوسی علیہ الرحمۃ اس دعا کو بعد نماز عصر پڑھو۔ ثواب عظیم حاصل ہوگا۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ نَفْسٍ لَّا تَقْنَعُ

اے اللہ میں تجھ سے اس نفس سے پناہ مانگتا ہوں جو قناعت نہیں کرتا اور اس

وَمِنْ بَطْنٍ لَّا یَشْبَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَّا یَخْشَعُ

پیٹ سے جو سیر نہیں ہوتا اور اس دل سے جو خشوع نہیں کرتا

وَمِنْ عِلْمٍ لَّا یَنْفَعُ وَمِنْ صَلٰوۃٍ لَّا تُرْفَعُ وَ

اور اس علم سے جو نفع نہیں دیتا اور اس نماز سے جو بلند نہیں کی جاتی اور

مِنْ دُعَآءٍ لَّا یُسْمَعُ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ

اس دعا سے جو سنی نہیں جاتی اے میرے اللہ تحقیق میں تجھ سے تکلیف

الْیُسْرَ بَعْدَ الْعُسْرِ وَالْفَرَجَ بَعْدَ الْکَرْبِ

کے بعد راحت کا سوال کرتا ہوں اور رنج کے بعد خوشی کا

وَالرَّخَآءَ بَعْدَ الشِّدَّۃِ اَللّٰھُمَّ مَا بِنَا مِنْ

اور سختی کے بعد نرمی کا اے خدا ہمارے پاس جو

نِّعْمَۃٍ فَمِنْکَ وَحْدَکَ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ

نعمت ہے وہ تیری ہی جانب سے ہے نہیں ہے کوئی معبود سوائے تیرے

أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ ٥

میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں اور تیری طرف توبہ کرتا ہوں

(۱۰) نجمۃ الاذکار میں تحریر ہے کہ جو شخص سورہ اِنَّا اَنْزَلْنٰهُ فِی لَیْلَةِ الْقَدْرِ بعد نمازِ عصر دس مرتبہ پڑھے تو حق تعالےٰ اُس کو اس قدر ثواب عطا فرمائے گا کہ جو تمام خلائق کو اُس روز رحمت فرمائے گا۔

(۱۱) بعد نماز عصر یہ دُعا پڑھو۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط سُبْحَانَ

خدائے رحمان و رحیم کے نام سے شروع کرتا ہوں پاک ہے

اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ

اللہ اور وہی قابل حمد ہے سوائے اس کے کوئی خدا نہیں اللہ ہی

اَكْبَرُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

بزرگی والا ہے کوئی قوت و طاقت نہیں مگر اللہ بلند مرتبہ

الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ط سُبْحَانَ اللّٰهِ بِالْغُدُوِّ وَ

عظمت والے کی جانب اور مدد سے ہے خدا کی پاکیزگی ظاہر کرو صبح اور

الْاٰصَالِ ج سُبْحَانَ اللّٰهِ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ ج

شام خدا کی پاکیزگی ظاہر کرو وقت شام اور صبح

فَسُبْحَانَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ

پس جس وقت تم لوگوں کی شام ہو اور جس وقت تمہاری صبح ہو خدا کی

تُصْبِحُوْنَ ۝ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَ

پاکیزگی ظاہر کرو اور سارے آسمان و زمین میں "تیسرے

الْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ ۝ سُبْحَانَ

پہر کو اور جس وقت تم لوگوں کی دوپہر ہو جائے وہی قابل تعریف

رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝ وَسَلٰمٌ

ہے تمہارا پروردگار عزت کا مالک پاک وصاف ہے ان باتوں سے جو خدا کے بارے میں

عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

لوگ بیان کرتے ہیں اور رسولوں پر سلام ہے اور تعریف ہے اُس خدا کے لئے جو جہانوں

سُبْحَانَ ذِي الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ سُبْحَانَ

کا رب ہے۔ پاک وصاف ہے وہ جو صاحب ملک اور بادشاہت ہے وہ جو

ذِي الْعِزَّةِ وَالْجَبَرُوْتِ ج سُبْحَانَ الْحَيِّ الَّذِيْ

صاحب عزت و غلبہ و بزرگی ہے پاک وصاف ہے وہ زندہ جس کو کبھی

لَا يَمُوْتُ سُبْحَانَ الْقَائِمِ الدَّائِمِ سُبْحَانَ

موت نہیں پاک وصاف ہے وہ جو ہمیشہ ہمیشہ ہے پاک وصاف ہے

الْحَيِّ الْقَيُّوْمِ سُبْحَانَ الْعَلِيِّ الْاَعْلٰى سُبْحَانَهٗ

وہ زندہ جو جہان کا سنبھالنے والا ہے پاک وصاف ہے وہ جو بلندی اور مرتبہ میں

وَتَعَالٰى سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ

سب سے زائد اور شان میں بہت بڑھا ہوا ہے بہت پاک وپاکیزہ ہے خدا ہمارا اور پروردگار

وَالرُّوْحِ اَللّٰهُمَّ اِنَّ ذَنْبِيْ اَمْسٰى مُسْتَجِيْرًا

ملائک اور فرشتوں کا۔ اے اللہ بیشک میرا گناہ تیرے عفو کی پناہ میں ہو گیا

بِعَفْوِكَ وَخَوْفِيْ اَمْسٰى مُسْتَجِيْرًا بِاَمْنِكَ

اور میرا خوف تیرے امن کی پناہ میں ہو گیا

وَفَقْرِيْ اَمْسٰى مُسْتَجِيْرًا بِغِنَاكَ وَذُلِّيْ

اور میرا فقر تیرے غنا کی پناہ میں ہو گیا اور میری ذلت

اَمْسٰى مُسْتَجِيْرًا بِعِزِّكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

تیری عزت کی پناہ میں ہو گئی اے اللہ محمد و آل محمد

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ

پر رحمت نازل فرما اور مجھ کو بخش دے اور میرے حال

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝ اَللّٰهُمَّ تَمَّ نُوْرُكَ

پر رحم کر بیشک تو ہی لائق حمد و بندگی ہے اے معبود تیرا نور کامل ہے

فَهَدَيْتَ فَلَكَ الْحَمْدُ وَعَظُمَ حِلْمُكَ

پس تیرے لئے حمد ہے اور تیرا حلم بڑھا ہوا ہے

فَعَفَوْتَ فَلَكَ الْحَمْدُ وَجْهُكَ رَبَّنَآ اَكْرَمُ

بس بخشدے پس تیرے لئے حمد ہے اور تیری معزز ذات اے ہمارے پروردگار

الْوُجُوْهِ وَجَاهُكَ اَعْظَمُ الْجَاهِ وَعَطِيَّتُكَ

جس سے زیادہ معزز کوئی نہیں اور تیرا مرتبہ جملہ مراتب و منزلت سے عظیم تر ہے اور

اَفْضَلُ الْعَطَآءِ تُطَاعُ رَبَّنَا فَتَقْبَلُ وَتُعْصٰى

تیرا عطیہ بہترین عطا ہے اے ہمارے اللہ تیری اطاعت کی جاتی ہے پس تو قبول کرتا ہے

فَتَغْفِرُ وَتُجِيْبُ الْمُضْطَرَّ وَتَكْشِفُ الضُّرَّ

اور تیری نافرمانی کی جاتی ہے پس تو بخشتا ہے اور پریشان کی دعا قبول کرتا ہے اور تکلیف کو

وَتُنَجِّيْ مِنَ الْكَرْبِ وَتُغْنِي الْفَقِيْرَ وَتَشْفِي

دفع کرتا ہے اور سختی سے نجات دیتا ہے اور فقیر کو غنی کرتا ہے اور بیمار کو اچھا

السَّقِيْمَ وَلَا يُجَازِيْ اٰلَآءَكَ اَحَدٌ يَآ اَرْحَمَ

کرتا ہے اور تیری نعمتوں کا کوئی بدلہ نہیں کرسکتا سب سے زائد رحم

الرّٰحِمِيْنَ ٥ (مفتاح الجنان)

کرنے والے

(۱۲) دعا نمبر شمار ۲۷ (صبح) بعد نماز عصر پڑھے۔

تعقیب نماز مغرب

(۱) امام جعفر صادقؑ سے روایت ہے کہ نماز صبح یا مغرب کے بعد کلام کرنے سے قبل سات مرتبہ پڑھو۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لَا حَوْلَ وَ

شروع کرتا ہوں خدا کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے کسی میں کوئی قوت

لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۝

اور طاقت نہیں ہے بجز خدا کی مدد کے جو بلند مرتبہ صاحب عظمت ہے

خداوند تعالیٰ اس دعا کی برکت سے ستر قسم کی بلاؤں کو دفع کرتا ہے۔

(۲) امام جعفر صادقؑ سے روایت ہے کہ جو شخص نماز مغرب کے بعد اس دعا کو تین مرتبہ پڑھے خداوند تعالیٰ اس کو نیکی کثیر عطا فرمائے گا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ وَلَا يَفْعَلُ

اس خدا ہی کے لئے سب تعریف ہے کہ جو کچھ وہ چاہتا ہے کرتا ہے اور نہیں کرتا

مَا يَشَآءُ غَيْرُهٗ ۝

اس کے سوا جو بات کوئی اور چاہے

(۳) امام جعفر صادقؑ سے منقول ہے کہ جو شخص بعد نماز صبح اور مغرب اپنے پاؤں کو حرکت دینے یا کسی سے بات کرنے سے قبل ایک مرتبہ اس دعا کو پڑھے تو خداوند تعالے اسکی سو حاجتیں (آخرت کی ستر دنیا کی تیس) پوری فرمائے گا۔

إِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ

بے شک اللہ اور اس کے فرشتے نبی پر درود بھیجتے ہیں

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا

اے ایمان والو تم بھی ان پر صلوٰۃ و سلام بھیجو

تَسْلِيْمًا۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ

اے اللہ محمدؐ اور ان کی ذریت اور

وَعَلٰى ذُرِّيَّتِهٖ وَعَلٰٓى اٰهْلِ بَيْتِهٖ

اہل بیت پر رحمت نازل فرما

(۴) حضرت امیر المومنینؑ بعد نماز مغرب یہ دعا پڑھتے تھے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ

اس خدا کے لئے تعریف ہے جو رات کو بڑھا کر دن میں داخل کرتا ہے

وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ كُلَّمَا

اور دن کو بڑھا کر رات میں داخل کرتا ہے سب تعریف خدا ہی کے واسطے ہے

وَقَبَ لَيْلٌ وَّغَسَقَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كُلَّمَا

جب اندھیری ہو جائے اور اس کا اندھیرا چھا جائے تمام تعریفیں خدا ہی

لَاحَ نَجْمٌ وَّخَفَقَ ۝

کے واسطے ہیں جس وقت ستارہ نکلے اور ڈوبے

(۵) حضرت امام جعفر صادقؑ نے فرمایا ہے کہ نماز صبح و مغرب کے بعد یہ دُعا پڑھا کرو جو دنیا و آخرت میں مفید ہو اور آنکھ کی بیماری سے بھی امان پائے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ

اے میرے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں محمدؐ و آلِ محمدؐ کے ساتھ جو

مُحَمَّدٍ عَلَيْكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

تجھ پر ہیں یہ کہ رحمت محمدؐ و آلِ محمدؐ پر نازل فرما

وَّاَنْ تَجْعَلَ النُّوْرَ فِيْ بَصَرِيْ وَالْبَصِيْرَةَ فِيْ

اور یہ کہ نور کو میری آنکھوں میں ٹھہرا اور سمجھ کو دے میرے

دِیْنِیْ وَالْیَقِیْنَ فِیْ قَلْبِیْ وَالْاِخْلَاصَ فِیْ

دین میں اور یقین کو میرے دل میں اور اخلاص کو میرے

عَمَلِیْ وَالسَّلَامَۃَ فِیْ نَفْسِیْ وَالسَّعَۃَ فِیْ رِزْقِیْ

عمل میں اور سلامتی کو میرے نفس میں اور وسعت کو میرے رزق میں

وَالشُّکْرَ لَکَ اَبَدًا مَّآ اَبْقَیْتَنِیْ ۝

اور میں تیرا ہمیشہ شکر بجا لاتا رہوں جب تک تو مجھ کو بقید حیات رکھے

(۶) دعاہائے نمبر شمار ۸۔ ۲۸۔ ۳۰۔ ۳۲۔ ۳۳۔ ۴۴ لغایتہ ۴۸۔ ۵۰۔ شام کو بھی پڑھنا چاہیئے۔

(۷) بحوالہ کتاب جنۃ الواقیہ بعد نماز مغرب یہ دعا پڑھنی چاہیئے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَللّٰھُمَّ مَا بِنَا

خدائے رحمٰن و رحیم کے نام سے شروع کرتا ہوں اے میرے اللہ ہمارے

مِنْ نِّعْمَۃٍ فَمِنْکَ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ اَسْتَغْفِرُکَ

پاس جو نعمت بھی ہے وہ تیرا ہی عطیہ ہے کوئی نہیں عبادت کے لائق مگر تو میں تجھ سے

وَاَتُوْبُ اِلَیْکَ ۝

بخشش مانگتا ہوں اور تیری طرف توبہ کرتا ہوں

(۸) جو شخص تین مرتبہ شام کو یہ دعا پڑھے صبح تک بلاؤں (ڈوبنے

جلنے اور چوری سے محفوظ رہے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا يَصْرِفُ السُّوْءَ اِلَّا

اللہ کے نام سے شروع ہے سب کچھ خدا کی رضی سے ہے اس کے سوا کوئی برائی کو

اللّٰهُ بِسْمِ اللّٰهِ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا يَسُوْقُ الْخَيْرَ

رفع دفع نہیں کرتا اللہ کے نام سے شروع ہے نہیں ہے کوئی خیر و خوبی مگر خدا ہی کی

اِلَّا اللّٰهُ بِسْمِ اللّٰهِ مَاشَآءَ اللّٰهُ مَا يَكُوْنُ

طرف سے۔ اللہ کے نام سے شروع ہے ہر نعمت کا عطیہ خدا ہی کی

مِنْ نِّعْمَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ بِسْمِ اللّٰهِ مَاشَآءَ اللّٰهُ

طرف سے ہے خدا کے نام سے شروع ہے ہر

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

قوت و طاقت خدائے بزرگ اور برتر کی مدد سے ہے

بِسْمِ اللّٰهِ مَاشَآءَ اللّٰهُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ

اللہ کے نام سے شروع ہے خداوندا محمدؐ و آل محمدؐ پر

وَّاٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ ۝

صلوات بھیج

(۹) نمبر شمار نمبر ۶ صفحہ ۹۱ کی دعا پڑھو اور اس میں بجائے

اَصْبَحْتُ کے اَمْسَیْتُ پڑھو (قرآن مجید مقبول ترجمہ صفحہ ۵۶۱)

(۱۰) نمبر شمار، صفحہ ۹۲ کی دعا پڑھو۔

(۱۱) بعد نماز مغرب پڑھو۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ

خدا کے نام سے شروع جو رحمٰن و رحیم ہے اے خدا میں تجھ سے تیری

اَسْئَلُکَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِکَ وَعَزَآئِمَ

رحمت کے اسباب کا سوال کرتا ہوں اور تیری مغفرت

مَغْفِرَتِکَ وَالسَّلَامَۃَ مِنْ کُلِّ اِثْمٍ وَّ

کے ارادوں کا اور ہر گناہ سے سلامتی کا اور

الْغَنِیْمَۃَ مِنْ کُلِّ بِرٍّ وَّالنَّجَاۃَ مِنَ النَّارِ

ہر نیکی سے غنیمت کا اور جہنم سے اور

وَمِنْ کُلِّ بَلِیَّۃٍ وَّالْفَوْزَ بِالْجَنَّۃِ وَالرِّضْوَانِ

ہر بلا سے نجات کا اور جنت میں فائز ہو اور امن

فِیْ دَارِ السَّلَامِ وَجِوَارِ نَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ

چین کے گھر میں خوشنودی کا اور تیرے نبی محمدؐ و آلِ محمدؐ

عَلَيۡهِمُ السَّلَامُ اَللّٰهُمَّ مَا بِنَا مِنۡ نِّعۡمَةٍ

کے جوارِ رحمت میں رہنے کا۔ اے اللہ جو نعمت بھی ہمارے پاس ہے

فَمِنۡكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنۡتَ اَسۡتَغۡفِرُكَ وَ

وہ تیرا ہی عطیہ ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں تجھ سے مغفرت چاہتا ہوں اور

اَتُوۡبُ اِلَيۡكَ

تیرے حضور میں توبہ کرتا ہوں

(۱۲) دُعا نمبر شمار ۲۷ صفحہ ۱۰۶ پڑھو۔ جناب امیرؑ سے روایت ہے کہ اُس شب اور اُس روز کی نیکیاں اس سے فوت نہ ہونگی اور بدیاں اُس سے دُور رہیں گی۔

تعقیب نماز عشاء

(۱) حضرت امام علی نقیؑ سے روایت ہے کہ نماز عشا کے بعد سات مرتبہ سُورہ اِنَّا اَنۡزَلۡنَاهُ پڑھو۔ اِس رات صبح تک جُملہ بلاؤں سے محفوظ رہو گے۔

(۲) امام جعفر صادقؑ سے روایت ہے کہ بعد نمازِ عشا یہ دُعا پڑھو تاکہ تمہاری عورتیں اور مال محفوظ رہیں۔

اُعِيْذُ نَفْسِيْ وَذُرِّيَّتِيْ وَاَهْلَ بَيْتِيْ وَمَالِيْ

میں پناہ میں دیتا ہوں اپنی جان اور اپنی اولاد اور اپنے گھر والوں کو اور اپنے

بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ

مال کو خدا کے پورے ہونے والے حکموں کے ذریعے ہر شیطان

وَّهَآمَّةٍ وَّمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَّآمَّةٍ ۝

اور ستانے والے جانور اور ہر نظر بد سے

(۳) بحوالہ کتاب ثواب الاعمال امام زین العابدینؑ سے منقول ہے کہ جو شخص اس دعا کو بعد نمازِ عشا پڑھے گا تو یہ نمازِ شب کا بدلہ ہو جائے گی

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ

ان باتوں پر رسول ایمان لایا جو اس کے رب کی طرف سے اس پر نازل کی

وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَ

گئی ہیں اور مومنین بھی اللہ اور اس کے ملائکہ اور

كُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ

اس کی کتابوں اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے وہ کہتے ہیں کہ ہم اس کے رسولوں میں

رُّسُلِهٖ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ

سے کسی میں فرق نہیں کرتے اور وہ کہتے ہیں کہ ہم نے سنا اور اطاعت کی اے ہمارے

رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا

رب ہم کو بخش دے اور تیری ہی طرف جانا ہے خدا کسی کو اس کی طاقت سے زیادہ

اِلَّا وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا

تکلیف نہیں دیتا اُس کے نیک اور بد کاموں کا بدلہ اس کو ملے گا

مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا اِنْ نَّسِيْنَا

اے ہمارے رب ہماری بھول اور خطا پر ہم سے

اَوْ اَخْطَاْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا اِصْرًا

مواخذہ نہ کرنا اے ہمارے رب ہم پر ویسی مشقت بھی نہ ڈال

كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَ

جیسا کہ ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالی تھی ہمارے رب ہم سے

لَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ وَاعْفُ

ایسا بوجھ نہ اٹھوا جس کی ہم کو طاقت نہیں اور ہم کو معاف

عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا اَنْتَ مَوْلٰنَا

کر دے اور ہم کو بخش دے اور ہم پر رحم کر تو ہمارا مولا ہے

فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝

لہذا کافروں کی مرت پر ہم کو نصرت دے

(۴) بحوالہ عنید بن زرارہ امام جعفر صادقؑ سے روایت ہے کہ برائے رفع تنگدستی و محتاجی یہ دعا آہستہ پڑھا کرو۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّہٗ لَیْسَ لِیْ عِلْمٌ بِمَوْضِعِ رِزْقِیْ

خداوندا بے شک مجھ کو روزی ملنے کی جگہ کا علم نہیں

وَاِنَّمَا اَنَا اَطْلُبُہٗ بِخَطَرَاتٍ تَخْطُرُ عَلٰی

اور میں صرف ان خیالات کو ڈھونڈھتا ہوں جو میرے دل میں گزرتے

قَلْبِیْ فَاَجُوْلُ فِیْ طَلَبِہِ الْبُلْدَانِ وَاَنَا

ہیں پس میں نے اس کی طلب میں شہروں کی گشت لگائی لیکن میں

فِیْمَا اَنَا طَالِبٌ کَالْحَیْرَانِ لَاۤ اَدْرِیْۤ اَفِیْ

متحیر ہوں اپنے مطلب میں کہ نہ معلوم آیا وہ نرم جگہ میں

سَھْلٍ ھُوَ اَمْ فِیْ جَبَلٍ اَمْ فِی الْاَرْضِ اَمْ

ہے یا پہاڑ میں یا زمین میں یا

فِی السَّمَآءِ اَمْ فِیْ بَرٍّ اَمْ فِیْ بَحْرٍ وَّعَلٰی

آسمان میں یا جنگل میں ہے یا خشکی میں یا سمندر میں اور کس کے

یَدَیْ مَنْ وَّمِنْ قِبَلِ مَنْ وَّقَدْ عَلِمْتُ

اور کس کی طرف سے ہے اور یقیناً میں جانتا

اِنَّ عِلْمَهٗ عِنْدَكَ وَاَسْبَابُهٗ بِيَدِكَ وَ

چوں کہ اس کا علم تیرے پاس ہے اور اس کے ذریعے تیرے قبضہ میں ہیں

اَنْتَ الَّذِىْ تَقْسِمُهٗ بِلُطْفِكَ وَتُسَبِّبُهٗ

اور تو ہی اپنی مہربانی سے اس کو تقسیم کرتا ہے اور اس کے

بِرَحْمَتِكَ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ

اسباب پیدا کرتا ہے اپنی رحمت سے پس خداوند تعالیٰ تو رحمت کاملہ محمدؐ و آلِ محمدؐ

اٰلِهٖ وَاجْعَلْ يَا رَبِّ رِزْقَكَ لِىْ وَاسِعًا

پہ نازل فرما اور اے پروردگار اپنے رزق کو میرے لئے وسیع کر دے

وَّمَطْلَبَهٗ سَهْلًا وَّمَاْخَذَهٗ قَرِيْبًا وَّلَا

اور اُس کی تلاش کو آسان اور اس کے ملنے کی جگہ کو قریب کر دے اور مجھ

تُعَنِّتْنِىْ بِطَلَبِ مَا لَمْ تُقَدِّرْ لِىْ فِيْهِ رِزْقًا

کو اس چیز کے ڈھونڈھنے میں مت تھکا کہ جس کی روزی تو نے مقدر نہیں کی

فَاِنَّكَ غَنِىٌّ عَنْ عَذَابِىْ وَاَنَا فَقِيْرٌ اِلٰى

کیونکہ بے شک تو مجھ کو عذاب کرنے سے بے پرواہ ہے اور میں تیری رحمت

رَحْمَتِكَ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَجُدْ

کا محتاج ہوں پس تو محمدؐ اور اُن کی آل پر رحمت کاملہ نازل فرما

عَلٰی عَبْدِکَ بِفَضْلِکَ اِنَّکَ ذُوْ فَضْلٍ عَظِیْمٍ

نازل فرما اور مجھ پر اپنے فضل سے بخشش کر یقیناً تو بڑے فضل والا ہے

(۵) جو شخص سورۂ اِنَّآ اَنْزَلْنٰہُ کو بعد نمازِ عشاء پڑھا کرے تو وہ صبح تک خداوند تعالےٰ کی حفاظت و ضمانت میں رہے گا۔ جناب کفعمی نے بھی مصباح میں بعد نماز عشاء اس کے سات مرتبہ پڑھنے کی ہدایت فرمائی ہے

(۶) بحبۃ الاذکار میں سید مصطفےٰ سے منقول ہے کہ سورۂ توحید، سورۂ فاتحہ سورۂ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ اور سورۂ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ دس دس مرتبہ بعد نماز عشاء پڑھنا مستحب ہے۔

(۷) بحوالہ عبداللہ بن نعمان حضرت رسولِ خدا سے روایت ہے کہ جو شخص اس دعا کو بوقتِ شب پڑھے خداوند تعالےٰ اس کو اپنی رحمت بے شمار عطا فرمائے اور جملہ آفات و بلیات سے محفوظ رکھے اور اس کی دعا ہمیشہ مستجاب ہو۔ اور دنیا میں باعزت رہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۞ بِسْمِ اللّٰہِ

خدائے رحمٰن و رحیم کے نام سے شروع کرتا ہوں خدا کے نام سے شروع کرتا

السَّمِیْعِ الْبَصِیْرِ الَّذِیْ لَیْسَ کَمِثْلِہٖ

ہوں جو کہ سننے والا اور دیکھنے والا ہے جس کے مثل کوئی چیز نہیں

شَیْءٌ وَّھُوَ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ بِرَحْمَتِکَ

اور وہ ہر چیز کا جاننے والا ہے اے سب رحم کرنے والوں سے

يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى

زیادہ رحم کرنے والے مجھ پر اپنی رحمت سے رحم و کرم فرما اور محمدؐ و

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۝

آلِ محمدؐ پر درود بھیج

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ

خدائے رحمٰن و رحیم کے نام سے شروع کرتا ہوں اُس خدا کے نام سے شروع

الْخَلَّاقِ الْعَلِيْمِ ط الَّذِىْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَّ

ہے جو کہ بہت پیدا کرنے والا اور جاننے والا ہے جس کے مثل کوئی چیز نہیں ہے وہی

هُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِيْمُ ط بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ

کھولنے والا جاننے والا ہے سارے سب رحم کرنیوالوں سے زیادہ رحم کرنیوالے مجھ پر اپنی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ

رحمت فرما۔ خدائے رحمٰن و رحیم کے نام سے شروع ہے اُس خدا کے نام سے شروع ہے

السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ الَّذِىْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ

جو سننے والا جاننے والا ہے جس کے مثل کوئی چیز نہیں اور

وَّهُوَ الْغَنِىُّ الْقَدِيْرُ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ

وہ غنی ہے بے نیاز ہے قادر ہے مجھ پر بھی نظرِ رحمت رکھو اے سب سے زائد

الرَّاحِمِيْنَ ۝

رحم کرنے والے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ

خدائے رحمٰن ورحیم کے نام سے شروع ہے اُس خدا کے نام سے شروع ہے

الْعَزِيْزِ الْكَرِيْمِ الَّذِىْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَىْءٌ

جو زبردست صاحب کرم ہے اُس کی مثل کوئی چیز نہیں

وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْكَرِيْمُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ

وہی زبردست کرم والا ہے مجھ پر بھی نظر رحم وکرم رکھیو اے سب سے

الرَّاحِمِيْنَ ۝

زائد رحم کرنے والے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ

خدائے رحمٰن ورحیم کے نام سے شروع ہے اُس اللہ کے نام سے شروع ہے

السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ الَّذِىْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَىْءٌ

جو سننے والا جاننے والا ہے جس کے مثل کوئی چیز نہیں

وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْخَبِيْرُ ۝ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

وہی جاننے والا باخبر ہے اپنے رحم وفضل سے مجھ پر بھی نظر رحمت رکھنا اے سب سے زائد رحم کرنے والے

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ؕ بِسۡمِ اللّٰہِ

اُس اللہ کے نام سے خدائے رحمٰن ورحیم کے نام سے شروع کرتا ہوں

الۡعَزِیۡزِ الرَّحِیۡمِ الَّذِیۡ لَیۡسَ کَمِثۡلِہٖ شَیۡءٌ وَّ

جو زبردست رحم کرنے والا ہے جس کے مثل کوئی چیز نہیں وہی

ہُوَ الۡعَزِیۡزُ الۡغَفُوۡرُ ہ فَاللّٰہُ خَیۡرٌ حَافِظًا وَّ

زبردست بڑا بخشنے والا ہے پس اللہ ہی حفاظت کرتے ہیں بہتر ہے

ہُوَ اَرۡحَمُ الرّٰحِمِیۡنَ ہ

اور وہی سب سے زائد رحم کرنے والا ہے

(۸) بعد نماز عشاء یہ دُعا پڑھو:۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ؕ اَعُوۡذُ بِعِزَّۃِ

خدائے رحمٰن ورحیم کے نام سے شروع ہے خدا کی عزّت

اللّٰہِ وَاَعُوۡذُ بِقُدۡرَۃِ اللّٰہِ وَاَعُوۡذُ بِمَغۡفِرَۃِ

اور اس کی قدرت و مغفرت

اللّٰہِ وَاَعُوۡذُ بِرَحۡمَۃِ اللّٰہِ وَاَعُوۡذُ بِسُلۡطَانِ

اور رحمت وکرم کے ذریعے اور اس اللہ کی سلطنت کے

اللّٰہِ الَّذِیْ ھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَّ اَعُوْذُ

واسطے سے جو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے پناہ مانگتا ہوں اور

بِکَرَمِ اللّٰہِ وَ اَعُوْذُ بِجَمْعِ اللّٰہِ مِنْ شَرِّ کُلِّ

اللہ کے کرم اور اللہ کی جامعیت سے ہر سرکش دشمن خدا اور

جَبَّارٍ عَنِیْدٍ وَّ شَیْطٰنٍ مَّرِیْدٍ وَّ کُلِّ

شیطان ملعون و نافرمان اور ہر

مُخْتَالٍ وَّ سَارِقٍ وَّ عَارِضٍ وَّ مِنْ شَرِّ

متکبر اور چور اور ہر تعرض کرنے والے سے اور زہردار

السَّامَّۃِ وَالْھَامَّۃِ وَالْعَامَّۃِ وَمِنْ شَرِّ

جانور اور موذی جانور اور بلائے عام کے شر سے

کُلِّ دَآبَّۃٍ صَغِیْرَۃٍ اَوْ کَبِیْرَۃٍ بِلَیْلٍ

اور ہر چھوٹے بڑے زمین پر چلنے والے سے خواہ وہ رات میں

اَوْ نَھَارٍ وَّمِنْ شَرِّ فُسَّاقِ الْعَرَبِ وَ

چلیں یا دن میں اور عرب و عجم کے بدکردار اور

الْعَجَمِ وَفُجَّارِھِمْ وَمِنْ شَرِّ فَسَقَۃِ الْجِنِّ

ظاہر بظاہر بدی کرنے والوں کے شر سے اور جن و انس میں سے

وَالْاِنْسِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌۢ

متبرعاتِ شرعیہ سے پرہیز نہ کرنے والوں کے شر سے اور روئے زمین پر چلنے چلنے

بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ

والے ہیں کہ جنکی چوٹی تیرے ہاتھ میں ہے انکے شر سے تجھ سے پناہ مانگتا ہوں۔ بے شک

میرا پروردگار (انصاف) کی سیدھی راہ پر ہے

برائے دفع نسیان و زیادتی قوتِ حافظہ بعد ہر نماز

سُبْحَانَ مَنْ لَّا يَعْتَدِيْ عَلٰٓى اَهْلِ مَمْلَكَتِهٖ سُبْحَانَ مَنْ لَّا يَاْخُذُ اَهْلَ الْاَرْضِ بِاَلْوَانِ الْعَذَابِ سُبْحَانَ الرَّءُوْفِ الرَّحِيْمِ۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِّيْ فِيْ قَلْبِيْ نُوْرًا وَّبَصَرًا وَّفَهْمًا وَّعِلْمًا اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

اَدعِیّہ وقتِ خواب

(۱) حضرت امیر المومنینؑ سے روایت ہے کہ جو شخص سوتے وقت اِن آیات کو پڑھ لیا کرے تو جلنے اور ڈوبنے سے محفوظ رہے گا:

إِنَّ وَلِيِّيَ اللّٰهُ الَّذِي نَزَّلَ الْكِتَابَ وَهُوَ

بے شک میرا ولی وہ اللہ ہے جس نے کتاب نازل کی اور نیکوں

يَتَوَلَّى الصَّالِحِينَ ۝ وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ

کو دوست رکھتا ہے اور لوگوں نے جیسی چاہیئے خدا کی قدر نہیں

وَالْاَرْضُ جَمِيعًا قَبْضَتُهٗ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

کی حالانکہ تمام زمین اس کے قبضہ میں ہوگی قیامت کے دن

وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِيّٰتٌۢ بِيَمِينِهٖ سُبْحَانَهٗ

اور تمام آسمان بھی اس کے اختیار میں ہوں گے وہ پاک و

وَتَعَالٰى عَمَّا يُشْرِكُونَ ۝

بلند تر ہے مشرکین کے شرک سے

(۲) حدیث میں ہے کہ آیت الکرسی کو بوقت شب پڑھنا جملہ آفتوں سے محفوظ رکھتا ہے۔

(۳) حدیث میں ہے کہ جو شخص سوتے وقت سو مرتبہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھ لیا کرے تو اس کے پچاس برس کے گناہ محو ہوں گے۔

(۴) جو شخص چاہے کہ شب کے کسی خاص وقت میں بیدار ہو تو اس کو چاہیئے کہ سوتے وقت یہ دعا پڑھ لیا کرے۔

قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰى اِلَيَّ اَنَّمَآ

کہہ دو کہ میں تو تم جیسا انسان ہوں میری طرف وحی کی جاتی ہے کہ صرف تمہارا

اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ

خدا ایک ہے - پس جو کوئی اپنے پروردگار کی نعمت کا اُمیدوار

رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ

ہونا چاہے تو نیک عمل کرے اور نہ اپنے معبود کی عبادت کے

بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا ۝

ساتھ کسی کو شریک کرے

(۵) جو کوئی شب میں سوتے وقت ڈرتا ہو تو اُس کو چاہیئے کہ سُورَۂ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ اور آیۃ الکرسی پڑھ کر سو رہا کرے۔ ڈرنے سے محفوظ رہے گا۔

(۶) سوتے وقت سُورَۂ واقعہ پڑھنے سے فقر و فاقہ سے امن ہو جاتا ہے۔

امام محمد باقرؑ سے روایت ہے کہ جو شخص اس سُورہ کو قبل خواب پڑھ لیا کرے تو اس کا چہرہ بروز قیامت مثل چودہویں رات کے چاند کے روشن ہوگا۔

(۷) کتاب نخبۃ الاذکار میں جناب سیّد مصطفٰےؒ نے تحریر فرمایا ہے

کہ اگر کوئی شخص اس دعا کو وقت خواب پڑھے تو ملائکہ اس کی حفاظت کرتے ہیں اور شیاطین دور بھاگتے ہیں۔

إِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِىْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ

تحقیق تمہارا رب وہ اللہ ہے جس نے آسمانوں اور

الْاَرْضَ فِىْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى

زمین کو چھ دن میں پیدا کیا پھر عرش پر غالب ہوا

الْعَرْشِ يُغْشِى الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا

جو رات کو دن پر ڈھانک دیتا ہے جو اُس کو تیزی کیساتھ ڈھونڈتی

وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍۭ

ہے اور سورج اور چاند اور ستاروں کو اپنے حکم کا مسخر

بِاَمْرِهٖ ط اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ط تَبَارَكَ

بنایا خبردار رہو کہ اُسی کے اختیار میں خلق و امر ہے تمام عالم کا پالنے

اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ٥

والا خدا مبارک ہے

(۸) بحوالہ نخبۃ الاذکار جو شخص بوقتِ خواب یہ دعا پڑھ لیا کرے تو وہ مکان کے نیچے دبنے سے محفوظ رہے گا۔

اِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ

بے شک اللہ آسمانوں اور زمین کو قائم کئے ہوئے ہے

تَزُوْلَاۚ وَلَئِنْ زَالَتَآ اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ

اور اگر یہ دونوں اپنی جگہ سے ہٹ جائیں تو اس کے سوا کون روک

مِّنْ بَعْدِهٖ ؕ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا ۝

سکتا ہے بے شک وہ حلیم و غفور ہے

اس کے بعد یہ پڑھے:- يَا مَنْ يُّمْسِكُ السَّمَآءَ

اے وہ جو آسمان کو زمین پر گرنے سے

اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اَمْسِكْ عَنِّيْ السُّوْٓءَ ۝

روکے ہوئے ہے مجھ سے برائی کو روک لے

(۹) بحوالہ اصول کافی جو شخص آیۃ الکرسی سوتے وقت پڑھ لیا کرے تو حدیث میں منقول ہے کہ تمام آفتوں سے محفوظ رہے گا اور اس کے ہمسایہ کے ہمسایہ بھی۔

(۱۰) بحوالہ اصول کافی حضرت رسول خدا نے فرمایا کہ جو شخص سورۂ اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ سوتے وقت پڑھ لیا کرے تو فتنہ قبر سے محفوظ رہے گا۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡہٰکُمُ التَّکَاثُرُ ۙ حَتّٰی زُرۡتُمُ الۡمَقَابِرَ ؕ کَلَّا

زیادتی کے فخر نے تم کو غافل بنائے رکھا یہاں تک کہ تم نے قبروں کو دیکھا لیتی

سَوۡفَ تَعۡلَمُوۡنَ ۙ ثُمَّ کَلَّا سَوۡفَ تَعۡلَمُوۡنَ ؕ

تم کو موت آگئی، آگاہ ہو جاؤ کہ آگے چل کے تم جان لوگے پھر سن رکھو کہ آگے چل

کَلَّا لَوۡ تَعۡلَمُوۡنَ عِلۡمَ الۡیَقِیۡنِ ؕ لَتَرَوُنَّ

کے تم جان لوگے دیکھو اگر تم یقین کے طور پر جان لیتے (تو غافل نہ ہوتے)، تو

الۡجَحِیۡمَ ۙ ثُمَّ لَتَرَوُنَّہَا عَیۡنَ الۡیَقِیۡنِ ۙ ثُمَّ

تم دوزخ تو ضرور دیکھوگے پھر تم اس کو یقین کی آنکھ سے دیکھوگے پھر

لَتُسۡـَٔلُنَّ یَوۡمَئِذٍ عَنِ النَّعِیۡمِ ؓ

تم سے اس دن نعمتوں کی بابت ضرور باز پرس کی جائے گی

(۱) حضرت رسولِ خدا سے منقول ہے کہ جو شخص سونے کے وقت تین مرتبہ یہ دعا پڑھ لے تو خداوند تعالےٰ اس کے گناہوں کو بخش دے گا۔ اگرچہ وہ تمام درختوں کے پتوں کے برابر ہوں ؀

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ

میں اُس خدا سے مغفرت چاہتا ہوں کہ جس کے سوا کوئی خدا نہیں وہ ایسا

الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْهِ ؕ

زندہ ہے جو باقی ہے اور اسی سے اپنے گناہوں کی توبہ کرتا ہوں

(۱۲) جناب امام محمد باقرؑ سے منقول ہے کہ جو شخص شب جمعہ سو مرتبہ سورۂ اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ سونے کے وقت پڑھے تو اس شب کو اپنی جگہ بہشت میں دیکھ لیوے گا۔

(۱۳) جناب امام جعفر صادقؑ سے منقول ہے کہ جو شخص سونے کے وقت اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ پڑھے تو سوتے ہی ہوئے اس کے گناہ مثل درخت کے پتوں کے جھڑ جائیں گے۔

تعقیب بعد نماز پنجگانہ

(۱) دُعائے طولِ عمر

بحوالہ سیّد ابن طاؤس علیہ الرحمۃ امام جعفر صادقؑ سے منقول ہے کہ برائے درازیٔ عمر اپنے اور اپنے عزیزوں اور دوستوں کے

بعد ہر نماز یہ دعا پڑھا کرو۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ اَللّٰھُمَّ

اے میرے اللہ رحمت کاملہ نازل فرما محمدؐ و آلِ محمدؐ پر اے میرے اللہ

اِنَّ رَسُوْلَکَ الصَّادِقَ الْمُصَدَّقَ الْاَمِیْنَ

تحقیق تیرا رسول جو سچا ہے تصدیق کیا ہوا ہے اور امانت دار ہے

صَلَوٰتُکَ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ قَالَ اِنَّکَ قُلْتَ مَا

تیرا درود اس پر اور اُس کی آل پر رہے اُس رسول نے کہا ہے کہ تو نے

تَرَدَّدْتُ فِیْ شَیْءٍ اَنَا فَاعِلُہٗ کَتَرَدُّدِیْ

کہا ہے کہ میں نے اُس چیز کی فکر نہیں کی جس کا میں بیان کرنے والا ہوں مثل

فِیْ قَبْضِ رُوْحِ عَبْدِیَ الْمُؤْمِنِ یَکْرَہُ

اپنے تردد کے اس بندہ مومن کی روح قبض کرنے میں کہ جو موت سے کراہت

الْمَوْتَ وَاَکْرَہُ مَسَآءَتَہٗ اَللّٰھُمَّ صَلِّ

کرتا ہو اور میں اُس کی بُرائی سے کراہت کرتا ہوں اے میرے اللہ رحمت

عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ لِوَلِیِّکَ الْفَرَجَ

نازل فرما محمدؐ و آلِ محمدؐ پر اور اپنے ولی کی کشادگی اور

وَالْعَافِيَةَ وَالنَّصَرَ وَلَا تَسُؤْنِي فِي نَفْسِي

عافیت و نصرت میں جلدی کر اور میرے نفس میں بُرائی مت

وَلَا فِي اَحَدٍ مَنْ اَحِبَّنِي

کر اور نہ اُس شخص میں جو مجھ کو دوست رکھتا ہے

اگر تُو چاہے اپنے دوستوں کا تو وَلَا فِي فُلَانَ وَلَا فِي فُلَانَ کہہ یعنی وَلَا فِي کے آگے نام مع باپ کے جس کا چاہے لے۔

(۲) برائے قبولیتِ نماز یہ دُعا پڑھو۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذِهٖ صَلٰوتِيْ صَلَّيْتُهَا لَا لِحَاجَةٍ

اے اللہ یہ جو میں نے نماز پڑھی اس سے نہ تیری غرض متعلق ہے نہ تیری

مِّنْكَ اِلَيْهَا وَلَا رَغْبَةٍ مِّنْكَ فِيْهَا

خواہش اور نہ رغبت کا تعلق ہے اس سے بلکہ محض

اِلَّا تَعْظِيْمًا وَّطَاعَةً وَّاِجَابَةً لَّكَ اِلَّا

تجھ کو صاحبِ عظمت اور لائقِ عبادت و اطاعت سمجھ تیرا امتثال امر

مَآ اَمَرْتَنِيْ بِهٖ اِلٰهِيْ اِنْ كَانَ فِيْهَا خَلَلٌ

کرتے ہوئے نماز پڑھی ہے اگر اس میں

أَوْ نَقَصَ مِّنْ رُكُوْعِهَا أَوْ سُجُوْدِهَا فَلَا

رکوع یا سجود میں کوئی کمی یا بیشی ہو گئی ہو تو مواخذہ

تُؤَاخِذْنِیْ وَتَفَضَّلْ عَلَیَّ بِالْقَبُوْلِ وَالْغُفْرَانِ

نہ کرنا اور تفضلاً اس کو قبول کر لینا اور اپنی رحمت سے

بِرَحْمَتِكَ يَآ أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ٥ (مفتاح الجنان)

مجھ کو بخش دینا تو سب رحم کرنیوالوں سے زائد رحم کرنے والا ہے

(۳) اس دعا کو بعد نماز پنجگانہ پابندی سے پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ

رحمٰن اور رحیم اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں اے میرے اللہ

أَسْئَلُكَ الرَّاحَةَ عِنْدَ الْمَوْتِ وَالْمَغْفِرَةَ

میں موت کے وقت راحت کا سوال کرتا ہوں اور مرنے کے

بَعْدَ الْمَوْتِ وَالْعَفْوَ عِنْدَ الْحِسَابِ ط

بعد بخشش کا اور حساب کے وقت معافی کا

(۴) حضرت امیر المومنینؑ سے منقول ہے کہ جو شخص بعد ہر نماز

اِس دُعا کو پڑھے تو اس کے گناہ اگرچہ مثل ستاروں یا قطراتِ باراں کے ہوں بخشے جائیں گے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا مَنْ لَا

خدائے رحمٰن و رحیم کے نام سے شروع۔ اے وہ ذات کہ جس کو ایک کی

یَشْغَلُہٗ سَمْعٌ عَنْ سَمْعٍ ۔ یَا مَنْ لَا

صدا سُننا دوسرے کی صدا سُننے سے باز نہیں رکھتی (ایک وقت میں سب کی

یُغَلِّطُہُ السَّآئِلُوْنَ یَا مَنْ لَا یُبْرِمُہٗ

بلا فرق سُنتا ہے) اے وہ ذات جس کو متعدد سائل کے سوال غلطی میں نہیں ڈالتے

اِلْحَاحُ الْمُلِحِّیْنَ اَذِقْنِیْ بَرْدَ عَفْوِکَ

اے وہ ذات کہ جس کو ملول اور تنگ نہیں کرتا گڑگڑانے والوں کا منّت و خوشامد کرنا مجھ کو

وَمَغْفِرَتِکَ وَحَلَاوَۃَ رَحْمَتِکَ (مفتاح الجنان)

اپنی مغفرت کی برودت اور اپنی رحمت کی حلاوت کا مزہ چکھا

(۵) حضرت رسولِ خدا سے منقول ہے کہ جو شخص ہر نماز کے بعد یہ دُعا پڑھے اور دانستہ ترک نہ کرے تو روزِ قیامت جس دروازہ سے چاہے گا داخلِ بہشت ہوگا۔

اَللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ مِنْ عِنْدِكَ وَافِضْ عَلَیَّ

اے خدا اپنے ذریعے سے میری ہدایت فرما اور اپنے فضل کو مجھ پر پورا

مِنْ فَضْلِكَ وَانْشُرْ عَلَیَّ مِنْ رَّحْمَتِكَ وَ

کر اور اپنی رحمت مجھ پر پھیلا اور اپنی برکتیں

اَنْزِلْ عَلَیَّ مِنْ بَرَكَاتِكَ (مفتاح الجنان)

مجھ پر نازل کر

(۶) امام جعفر صادقؑ سے منقول ہے کہ جو شخص اس دعا کو ہر نماز کے بعد پڑھے تو خدائے تعالےٰ اُس کو وہ چیز عطا کرے گا جس کی وہ آرزو رکھتا ہے :-

یَا مَنْ یَّفْعَلُ مَا یَشَآءُ وَلَا یَفْعَلُ مَا

اے وہ ذات جو چاہتی ہے وہی کرتی ہے اور اس کا غیر جو چاہے وہ نہیں

یَشَآءُ غَیْرُہٗ ؐ

کرتا یعنی اُس کی مشیت غیر کے تابع نہیں

(۷) بحوالہ سید ابن طاؤس علیہ الرحمۃ حضرت امام جعفر صادقؑ نے فرمایا کہ ہر نماز کے بعد تین مرتبہ یہ دعا پڑھے تو اس کے جان و مال اور فرزند جملہ آفتوں اور بلاؤں سے محفوظ رہیں گے اور عمر دراز ہوگی -

أُعِيْذُ نَفْسِىْ وَدِيْنِىْ وَمَالِىْ وَوَلَدِىْ وَ

میں پناہ میں دیتا ہوں اپنی جان اور دین اور مال و اولاد اور

اَهْلِىْ وَاِخْوَانِىْ فِىْ دِيْنِىْ وَمَا رَزَقَنِىْ

اہل و عیال اور اپنے دینی برادران اور جو چیز من جانب اللہ مجھے عطا

وَخَوَاتِيْمِ عَمَلِىْ وَمَنْ يَّعْنِيْنِىْٓ اَمْرُهٗ

ہوئی ہے۔ اپنے اعمال کے انجام کو اور اُس شخص کو کہ جس کا معاملہ مجھ کو

بِاللّٰهِ الْاَحَدِ الصَّمَدِ الَّذِىْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ

رنجیدہ کرے اُس اللہ سے جو کہ یکتا اور بے نیاز ہے نہ اس نے کسی کو جنا اور نہ

يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ وَّ

اُس کو کسی نے جنا اور نہ کوئی اُس کا ہمسر ہے ونیز

بِرَبِّ الْفَلَقِ وَمِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَ

صبح کے مالک کی ہر اُس چیز کی بُرائی سے جو اُس نے پیدا کی پناہ میں دیتا ہوں

مِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ج وَمِنْ شَرِّ

اور اندھیری رات کی برائی سے جب کہ اُس کا اندھیرا چھا جائے اور گنڈوں پر

النَّفّٰثٰتِ فِى الْعُقَدِ ج وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ

پھونکنے والوں کی برائی سے (جب پھونکے) اور حسد کرنے والے کی بُرائی سے

إِذَا حَسَدَ ۝ وَبِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝

جب کہ حسد کرے اور لوگوں کے پروردگار لوگوں کے بادشاہ

إِلٰهِ النَّاسِ ۝ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۝ الْخَنَّاسِ ۝

لوگوں کے معبود شیطانی وسوسہ کی بُرائی سے پناہ میں دیتا ہوں جو

الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝

خدا کے نام سے پیچھے ہٹ جاتا ہے جو لوگوں کے دلوں میں وسوسہ ڈالا

مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝

کرتا ہے جنات میں سے ہو خواہ آدمیوں میں سے (مفتاح الجنان)

(۸) بحوالہ کتاب مصباح جناب امیرؑ سے روایت ہے کہ جو شخص یہ چاہے کہ دنیا سے گناہوں سے مثل کھرے سونے کے پاک وصاف ہو کر نکلے اور کوئی اُس سے کسی قسم کے مظلمہ کا مطالبہ نہ کرے تو اُس کو چاہیئے کہ ہر نماز کے بعد بارہ مرتبہ سورۂ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھ کر آسمان کی طرف ہاتھ پھیلا کر یہ دُعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْمَخْزُوْنِ

اے اللہ میں تیرے اُس نام کے ذریعہ سے جو کہ خزانۂ غیب میں پوشیدہ

الطَّاهِرِ الطُّهْرِ الْمُطَهَّرِ الْمُبَارَكِ وَاَسْئَلُكَ

اور پاک دوسرے کو پاک کرنے والا برکت والا ہے اور تیرے اس نام کے

بِاسْمِكَ الْعَظِيْمِ وَسُلْطَانِكَ الْقَدِيْمِ يَا

توسط سے جو صاحبِ عظمت ہے اور تیری قدیمی سلطنت کے واسطہ سے

وَاهِبَ الْعَطَايَا وَيَا مُطْلِقَ الْاُسَارٰى وَ

اے عطیوں کے بخشنے والے اے قیدیوں کے رہا کرنے والے ۔

يَا فَكَّاكَ الرِّقَابِ مِنَ النَّارِ اَسْئَلُكَ اَنْ

اے جہنم سے گنہگاروں کے آزاد کرنے والے میں تو تجھ سے یہ چاہتا ہوں

تُصَلِّىَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

کہ محمدؐ و آلِ محمدؐ پہ رحمت نازل فرما

وَّاَنْ تُخْرِجَنِىْ مِنَ الدُّنْيَا سَالِمًا وَّتُدْخِلَنِىْ

اور مجھ کو دنیا سے سلامتی کے ساتھ نکال اور مجھ کو جنت میں

الْجَنَّةَ اٰمِنًا وَّاَنْ تُعْتِقَ رَقَبَتِىْ

امن و امان کے ساتھ داخل کر اور یہ کہ مجھ کو جہنم

مِنَ النَّارِ وَاَنْ تَجْعَلَ دُعَائِىْ

سے آزاد کر اور یہ کہ میری دعا کے ابتدائی

اَوَّلَهٗ فَلَاحًا وَّ اَوْسَطَهٗ نَجَاحًا وَّ اٰخِرَهٗ

حصے کو بھلائی اور درمیانی حصہ کو کامیابی اور اخیری حصہ کو خیر قرار

صَلَاحًا اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ (مفتاح الجنان)

دے بے شک تو غیب (پوشیدہ امور) کا بڑا جاننے والا ہے

(۹) بحوالہ کتاب منہج الرشاد حضرت رسولِ خدا فرماتے ہیں کہ جو شخص چاہے کہ اس کو حساب و سوال کے واسطے بروز قیامت کھڑا نہ کریں تو اس کو چاہیے کہ اس دعا کو ہر نماز فریضہ کے بعد پڑھا کرے۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّ مَغْفِرَتَكَ اَرْجٰى مِنْ عَمَلِيْ وَ

اے اللہ اپنے عمل سے زائد مجھ کو تیری بخشش کی اُمید ہے اور

اِنَّ رَحْمَتَكَ اَوْسَعُ مِنْ ذَنْبِيْ ج اَللّٰهُمَّ

تیری رحمت بلاشبہ میرے گناہ سے بڑھی ہوئی ہے پس اے اللہ

اِنْ كَانَ ذَنْبِيْ عِنْدَكَ عَظِيْمًا فَعَفْوُكَ

اگر میرے گناہ تیری نظر میں عظیم ہوں تو تیری بخشش میرے

اَعْظَمُ مِنْ ذَنْبِيْ اَللّٰهُمَّ اِنْ لَّمْ اَكُنْ

گناہ سے عظیم تر ہے اے اللہ اگر مجھ میں اہلیت تیرے رحم و

اَھْلاً لِاَنْ تَرْحَمَنِیْ فَرَحْمَتُكَ اَھْلٌ

کرم تک پہنچنے کی نہیں ہے تو رحمت میں تیری ضرور اس کی اہلیت

لِاَنْ تَبْلُغَنِیْ وَتَسَعَنِیْ لِاَنَّھَا وَسِعَتْ كُلَّ

اور قدرت ہے کہ مجھ تک پہنچے کیونکہ دامن رحمت میں ہر چیز کے سما جانے

شَیْئٍ بِرَحْمَتِكَ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

کی اہلیت و وسعت ہے اے سب سے زائد رحم کرنے والے مجھ پر رحم فرما

(۱۰) حضرت امام جعفر صادقؑ سے منقول ہے کہ بعد نماز فریضہ اس دعا کو پڑھو اس کے پڑھنے والے کے واسطے جہنم بدرگاہ رب العزت عرض کرتا ہے کہ اس تیرے بندے نے آزادی جہنم کا التماس کیا ہے بس اس کو آزاد کرنا چاہیئے۔ پھر بہشت عرض کرتی ہے کہ اس بندہ نے بہشت میں داخل ہونے کے واسطے عرض کیا ہے اس کو بہشت میں داخل فرما۔ پھر حور العین عرض کرتی ہے کہ اس بندہ نے ہماری درخواست کی ہے ہم کو اس کے نصیب میں دے دے اور اگر بندہ نے نماز پڑھ کر کوئی سوال نہ کیا تو اس وقت بہشت اور حور العین کہتی ہیں کہ یہ شخص ہم سے مستغنی ہے اور جہنم کہتا ہے کہ یہ میری حرارت سے غافل ہے۔

اَللّٰھُمَّ اَعْتِقْنِیْ مِنَ النَّارِ وَاَدْخِلْنِی الْجَنَّةَ

اے اللہ تو مجھے جہنم سے آزاد کر اور جنت میں داخل کر

وَزَوِّجْنِیْ مِنَ الْحُوْرِ الْعِیْنِ ۝

اور حور عین سے میری تزویج کر

(۱۱) حضرت امام محمد باقرؑ سے منقول ہے کہ جو شخص اس دعا کو ہر نماز زوالعید کے بعد تلاوت کرے تو وہ اُس روز جملہ آفاتِ ارضی و سماوی سے محفوظ رہے گا۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ کُلِّ خَیْرٍ اَحَاطَ

اے اللہ میں تجھ سے ہر ایسے خیر کا سوال کرتا ہوں کہ جس کو تیرا علم محیط ہے

بِہٖ عِلْمُکَ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ کُلِّ شَرٍّ

اور ہر اُس شر سے تجھ سے پناہ کا طالب ہوں کہ جس کو تیرا علم

اَحَاطَ بِہٖ عِلْمُکَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ

احاطہ کئے ہوئے ہے اے خدا میں چاہتا ہوں کہ تو میرے

عَافِیَتِیْ بِکَ فِیْ اُمُوْرِیْ کُلِّھَا وَاَعُوْذُبِکَ

کل امور میں عافیت اپنی رحمت سے عطا فرمائے اور دنیا و آخرت کی

مِنْ خِزْیِ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ۔

رسوائی کی تجھ سے پناہ چاہتا ہوں۔

(۱۲) جو شخص اوّل وقت دن میں یا اوّل شب میں اس دعا کو پڑھے گا وہ سانپ بچھو اور چور کے ضرر سے محفوظ رہے گا۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اَللّٰھُمَّ عَقَدْتُّ

میں خدائے رحمٰن ورحیم کے نام سے شروع کرتا ہوں اے میرے اللہ میں نے

زُبَانَ الْعَقْرَبِ وَلِسَانَ الْحَیَّۃِ وَیَدَ

بچھو کے ڈنگ کو باندھ دیا ہے اور سانپ کی زبان کو اور چور

السَّارِقِ بِقَوْلِ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا

کے ہاتھ کو کہہ کر اشہد ان لا الٰہ الا اللہ

اللّٰہُ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ ٥

و اشہد ان محمدًا رسول اللہ

(۱۳) دُعائے وسعتِ رزق :- حضرت امام محمد باقرؑ سے منقول ہے کہ نمازِ فریضہ کے درمیان سجدے کی حالت میں یہ دُعا پڑھے :-

یَا خَیْرَ الْمَسْئُوْلِیْنَ وَیَا خَیْرَ الْمُعْطِیْنَ

اے ان سب سے بہتر کہ جن سے مانگا جاتا ہے اور اپنے تمام دینے

اُرْزُقْنِیْ وَارْزُقْ عِیَالِیْ مِنْ فَضْلِكَ فَاِنَّكَ

والوں سے بہتر تو مجھ کو رزق دے اور میرے اہل و عیال کو اپنے فضل سے

ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْمِ ۝

روزی عطا کر کیونکہ یقیناً تو بڑے فضل والا ہے

(۱۴) برائے رزق و دولت :۔ بعد ہر نماز روزانہ ایک مرتبہ درود اول و آخر تین تین مرتبہ۔

یَا رَازِقُ یَا رَزَّاقُ یَا خَیْرَ الرَّازِقِیْنَ

اے رزق دینے والے اے سب سے زائد رزق دینے والے اے رزق دینے والوں

یَا خَیْرَ الْمَسْئُوْلِیْنَ یَآ اَوْسَعَ الْمُعْطِیْنَ

سے بہتر۔ اے جن سے سوال کیا جائے ان سب سے بہتر اے عطا کرنے والوں سے

وَارْزُقْنَا وَارْزُقْ عِیَالَنَا وَاِخْوَانَنَا مِنْ

زائد اور وسعت کے ساتھ دینے والے ہم کو اور ہمارے عیال کو اور بھائیوں کو

فَضْلِكَ الْوَاسِعِ اِنَّكَ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْمِ

اپنے وسیع فضل و کرم سے رزق عطا کر بیشک تو بڑے فضل والا اور

وَاَنْتَ الْجَوَادُ الْكَرِیْمُ بِرَحْمَتِكَ

بخشش و کرم والا ہے اپنی رحمت سے مجھ پر مہربانی فرما۔ اے سب سے

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝

زائد مہربانی کرنے والے

(۱۵) برائے ادائیگی قرض ہر نماز کے بعد تین مرتبہ پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

اے اللہ تیرے سوا کوئی خدا نہیں میں کلمۂ لا الٰہ کے توسط سے تجھ سے سوال

اَنْ تَرْحَمَنِیْ بِلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَللّٰهُمَّ

کرتا ہوں کہ مجھ پر رحم فرما اے اللہ تو لاشریک ہے میں تجھ سے کلمہ لا الٰہ

اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ بِحَقِّ لَا

کے حق کا واسطہ دے کر یہ چاہتا ہوں کہ تو مجھ

اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَنْ تَرْضٰی عَنِّیْ بِلَا اِلٰهَ

سے راضی ہو جائے تیرے سوا

اِلَّا اَنْتَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَنْ لَّا اِلٰهَ

کوئی خدا نہیں اے اللہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں میں کلمہ لا الٰہ

اِلَّا اَنْتَ بِحَقِّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَنْ تَغْفِرَلِیْ

کی حقانیت کا واسطہ دے کر سوال کرتا ہوں کہ تو مجھے بخش دے

بِلَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ ۝

اپنے کلمۂ لا الٰہ کے واسطے سے

(۱۶) برائے ادائیگی قرض ہر نماز کے بعد یہ دُعا پڑھا کرو۔

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ

کہو اے اللہ اے ملک کے مالک تو جس کو چاہتا ہے ملک دیتا ہے اور

مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ

جس سے چاہتا ہے سلطنت کو چھین لیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے

وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ

عزت دیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے ذلت

بِيَدِكَ الْخَيْرُ ط اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

تیرے ہی ہاتھ میں خیر ہے تحقیق تو ہر چیز پر قادر ہے

تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي

رات کو دن میں داخل کر دیتا ہے اور دن کو رات

الَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ

میں زندہ کو مردہ سے نکالتا ہے اور مردہ کو

مِنَ الْحَیِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ ۝

زندہ سے اور جس کو چاہتا ہے بے حساب رزق دیتا ہے

اس کے بعد یہ دُعا پڑھے۔

یَارَحْمٰنَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ وَرَحِیْمَھُمَا

اے دنیا و آخرت میں اپنی مخلوق پر رحم کرنے والے تو ہی دونوں

تُعْطِیْ مَنْ تَشَآءُ مِنْھُمَا مَا تَشَآءُ وَتَمْنَعُ

جہان میں جس کو جو چاہتا ہے دیتا ہے اور جو نہیں چاہتا اُس کو روک

مِنْھُمَا مَا تَشَآءُ اقْضِ عَنِّیْ دَیْنِیْ

لیتا ہے میرے قرضہ کو ادا کرا دے

(۱۷) بعد فرائض کسی سے کلام کرنے سے قبل اس دُعا کو تین مرتبہ پڑھے انشاءاللہ حاجت بر آئے گی۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَقُدْرَتِکَ لَآ اِلٰہَ اِلَّا

قسم ہے تیری قدرت کی کہ کوئی اللہ تیرے سوا اللہ نہیں ہے اور قسم ہے تیری عزت کی اور

اللّٰہُ بِحَقِّکَ وَحُرْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

قسم ہے تیرے حق کی کہ کوئی اللہ تیرے سوائے اللہ نہیں ہے اے رحم کرنیوالوں کے رحم کرنے والے

تعقیب شب جمعہ و روز جمعہ

(۱) بروز جمعہ اور بعد نماز عصر یہ دُعا سات مرتبہ پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اِلْاَوْصِيَآءِ

خداوندا محمد و آلِ محمد پر جو کہ پسندیدہ اوصیاء ہیں بہترین صلوات

الْمَرْضِيِّيْنَ بِاَفْضَلِ صَلَوٰتِكَ وَبَارِكْ

بھیج اور اُن پر بہترین برکات نازل فرما ان سب

عَلَيْهِمْ بِاَفْضَلِ بَرَكَاتِكَ وَالسَّلَامُ عَلَيْهِمْ

حضرات پر

وَعَلٰى اَرْوَاحِهِمْ وَاَجْسَادِهِمْ وَرَحْمَةُ

اور ان کی ارواح مقدسہ اور اجسام طاہرہ پر خداوند عالم

اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

کا سلام اور اُس کی رحمت اور اُس کی برکتیں ہوں

(۲) حضرت ائمہ طاہرین سے منقول ہے کہ جو شخص اس دُعا کو بروز جمعہ ستر مرتبہ پڑھے تو خدا اُس کو اپنے فضل سے غنی کر دیتا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط يَا مُفِيْدُ يَا

خدائے رحمٰن و رحیم کے نام سے شروع کرتا ہوں اے فائدہ دینے والے

غَفُوْرُ يَا وَدُوْدُ اَغْنِنِىْ بِحَلَالِكَ عَنْ

اے بخشنے والے اے دوستی کرنے والے مجھ کو اپنی حلال کی (روزی) سے

حَرَامِكَ وَبِطَاعَتِكَ عَنْ مَّعْصِيَتِكَ وَ

بجائے حرام کے بے پروا کر اور اپنے گناہ سے اپنی عبادت کی وجہ سے

بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ بِرَحْمَتِكَ يَآ

اور اپنی بزرگی کی وجہ سے اُن لوگوں سے جو تیرے علاوہ ہیں بے پروا کر دے اپنی رحمت سے

اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ٥

اے رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والے مجھ پر بھی رحم فرما۔

(۳) جو شخص شب جمعہ میں اس دُعا کو چار مرتبہ برائے حاجت پڑھے۔ انشاء اللہ حاجت بر آوے۔

سُبْحَانَ الْقَدِيْمِ الَّذِىْ لَمْ يَزَلْ سُبْحَانَ

اے وہ پاک و پاکیزہ و قدیم کہ جس کو زوال نہیں اے وہ پاک و پاکیزہ

اَلْعَلِيْمِ الَّذِیْ لَمْ يَجْهَلْ سُبْحَانَ الْجَوَادِ

اور تمام باتوں کے جاننے والے جو کہ جاہل ہیں اسے وہ پاک ہے اور سخاوت کرنے

الَّذِیْ لَا يَبْخَلُ سُبْحَانَ الْحَكِيْمِ الَّذِیْ

والے جو بخیل نہیں اسے وہ پاک ہے اور کہ جلدی نہیں

لَا يَعْجَلُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝

کرتا میں سوال کرتا ہوں تیری رحمت کے واسطے سے اے تمام رحم کرنے والوں کے رحم کرنے والے

(صرف شادی شدہ مستورات کے لئے)

اَدعیہ برائے اولادِ نرینہ وغیرہ

(۱) بحوالہ کتاب الصالحین اہل بیتؑ سے منقول ہے کہ برائے طلب فرزند صبح و شام ستر مرتبہ سُبْحَانَ اللهِ کہے اور اس کے بعد دس مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللهَ رَبِّیْ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ اس کے بعد نو مرتبہ سُبْحَانَ اللهِ کہے اس کے بعد ایک مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللهَ رَبِّیْ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ۔

(۲) حضرت امام جعفر صادقؑ سے منقول ہے کہ برائے طلب فرزند یہ دعا سجدہ میں پڑھے

رَبِّ هَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً

پروردگار تو مجھ کو اپنے پاس سے پاک اولاد عنایت

اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا

تحقیق تو دعا کا سننے والا (قبول کرنے والا) ہے پروردگار تو مجھے تنہا نہ چھوڑ

وَّ اَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِيْنَ ۝

اور تو بہترین وارث ہے

(۳) حضرت امام علی نقی سے منقول ہے کہ فیروزہ کی انگوٹھی پر یہ دعا کندہ کرکے پہنے۔ انشاء اللہ اسی سال میں لڑکا پیدا ہوگا۔

رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّ اَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِيْنَ ۝

پروردگار تو مجھے تنہا نہ چھوڑ اور تو بہترین وارث ہے

(۴) بحوالہ مجمع الحسنات حضرت امام زین العابدین سے روایت ہے کہ جو شخص اس دعا کو پڑھے تو وہ دولت، فرزند، دنیا و آخرت کی نیکی کے واسطے جس امر کے لئے خدا سے طلب کرے گا۔ خدا عطا فرمائے گا طلب فرزند کے لئے ستر مرتبہ یہ دعا پڑھے۔

رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّ اَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِيْنَ ۝

اے میرے اللہ مجھ کو تنہا نہ چھوڑ اور تو بہترین وارث ہے

وَاجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا يَّرِثُنِيْ فِيْ

اور اپنے پاس سے میرے لئے ایک جانشین (فرزند) عطا کر جو میری

حَيٰوتِيْ وَيَسْتَغْفِرُ لِيْ مِنْ بَعْدِ مَوْتِيْ

زندگی میں میرا وارث ہو اور میرے فوت ہونے کے بعد میرے واسطے استغفار

وَاجْعَلْهُ خَلْقًا سَوِيًّا وَّلَا تَجْعَلْ لِلشَّيْطٰنِ

کرے اور میرے فرزند کو صحیح الخلقت (جسمانی نقص و عیب سے مبرّا) قرار

فِيْهِ شِرْكًا وَّلَا نَصِيْبًا ط اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ

دے اور اس کی پیدائش میں شیطان کو دخل نہ ہو اے میرے اللہ میں

اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ اِنَّكَ اَنْتَ

تجھ سے گناہوں کی معافی چاہتا ہوں اور تیرے حضور میں اپنے کردار کی توبہ کرتا

الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ

ہوں تو ہی بڑا بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے

(۵) اوراد المومنین میں طب الائمہ سے بحوالہ جابر ابن جعفی منقول ہے کہ حضرت امام جعفر صادق ؑ نے فرمایا کہ سورہ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ مشک و زعفران سے لکھ کر حاملہ کو پلا دے تو حاملہ اور بچہ محفوظ رہیں گے۔

(۶) حضرت امام جعفر صادق ؑ سے منقول ہے کہ سورہ الحاقہ لکھ کر برائے حفاظتِ حمل اپنے پاس رکھے یا پئے تو حمل ساقط نہ ہوگا۔

(۷) بحوالہ مکارم الاخلاق برائے طلب فرزند بعد تسبیح حضرت فاطمہؑ اس دعا کو پڑھے

اَسْتَغْفِرُاللّٰہَ اِنَّ اللّٰہَ یَقُوْلُ اِسْتَغْفِرُوْا

میں اللہ سے معافی و پناہ مانگتا ہوں یہ تحقیق کہ خداوندِ عالم فرماتا ہے کہ تم اپنے

رَبَّکُمْ اِنَّہٗ کَانَ غَفَّارًا یُّرْسِلِ السَّمَآءَ

پالنے والے سے معافی و پناہ مانگو یقیناً وہ بخشنے والا ہے اور وہ تم پر بارشیں نازل

عَلَیْکُمْ مِّدْرَارًا وَّیُمْدِدْکُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِیْنَ

کرتا ہے اور تمہاری مدد کرتا ہے اولاد سے اور مالوں سے

وَیَجْعَلْ لَّکُمْ جَنّٰتٍ وَّیَجْعَلْ لَّکُمْ اَنْھٰرًا ہ

اور اُس نے تمہارے واسطے جنتیں قرار دی ہیں اور تمہارے واسطے نہریں جاری ہیں

(۸) سورہ آلِ عمران زعفران و گلاب سے لکھ کر عورت کے باندھے حمل قرار پائے گا۔

(۹) سُورۂ فجر گیارہ مرتبہ تلاوت کرکے وظیفہ زوجیت ادا کیا جائے تو اللہ تعالےٰ فرزند عطا فرمائے گا۔

(۱۰) جو مرد یا عورت سات دن روزہ رکھے اور افطار کے وقت اکیس مرتبہ اَلْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ پانی پر پڑھ کر پیئے۔ فرزند نیک سیرت و قبول صورت خداوند تعالےٰ عطا فرمائے گا۔

(۱۱) بحوالہ نہج الدعوات برائے فرزند نرینہ جب حمل کو چار ماہ گذر جائیں تو رو بقبلہ شکم عورت حاملہ پر ہاتھ رکھے اور پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ قَدْ سَمَّیْتُہٗ مُحَمَّدًا جب لڑکا پیدا ہو تو نام محمد رکھے۔

(۱۲) سُورۃ بَیِّنَہ لکھ کر حاملہ کو دھو کر پلا وے تو حمل ساقط نہ ہوگا۔

(۱۳) برائے طلب اولاد جماع کے وقت یہ دُعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ وَلَدًا وَّاجْعَلْہُ تَقِیًّا لَّیْسَ

اے خدا مجھ کو ایک فرزند عطا کر اور اُس کو صاحب تقویٰ قرار دے

فِیْ خَلْقِہٖ زِیَادَۃٌ وَّلَا نُقْصَانٌ وَّاجْعَلْ

اور اس کی خلقت میں کوئی یا زیادتی نہ ہو اور

عَاقِبَۃً اِلَی الْخَیْرِ ؕ

انجام بخیر کر

(۱۴) برائے استقرار حمل سُورۃ آلِ عمران جو تیسرے و چوتھے پارہ میں ہے، زعفران اور گلاب سے لکھ کر باندھے۔

(۱۵) برائے اولادِ نرینہ حضرت امام جعفر صادقؑ سے منقول ہے کہ جب اپنی زوجہ سے جماع کا ارادہ کرے تو یہ دُعا پڑھا کرے۔

وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّھَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ

اور یونس جس وقت غصے ہو چلا اور اُس نے یہ گمان کیا تھا کہ

لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَیْہِ فَنَادٰی فِی ا ۔۔

؛ اس پر روزی نہیں کی پس اندھیرے میں جا کر پکارا

اَنْ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ

کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے تو پاک ہے اس میں کچھ شک نہیں کہ

مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۖ فَاسْتَجَبْنَا لَہٗ وَنَجَّیْنٰہُ

میں اندھیرے میں آگیا پس ہم نے اُس کی دُعا قبول کی اور اس کو

مِنَ الْغَمِّ وَکَذٰلِکَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ ۝ وَ

غم سے نجات دی اور ہم مومنین کو اسی طرح نجات دیتے ہیں اور

زَکَرِیَّآ اِذْ نَادٰی رَبَّہٗ رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ

زکریا نے جس وقت اپنے پروردگار کو پکارا کہ اے میرے پروردگار

فَرْدًا وَّ اَنْتَ خَیْرُ الْوٰرِثِیْنَ ۝

مجھ کو تنہا نہ چھوڑ اور تو سب سے بہتر وارث ہے

(۱۶) اگر کوئی شخص عورت کے حاملہ ہونے کے بعد چاہے کہ اس کے لڑکا پیدا ہو تو چار مہینے کا حمل ہونے سے پہلے متواتر چار جمعے اُس کے شکم پر لکھے :-

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ سَمَّیْتُہٗ مُحَمَّدًا فَسَمِّہٖ اَنْتَ اَیْضًا مُحَمَّدًا بِحُرْمَۃِ مُحَمَّدٍ وَّ اَوْلَادِہِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاھِرِیْنَ ۔

(۱۷) بحوالہ مصباح کفعمی اگر وضع حمل دشوار ہو تو یہ دُعا موم جامے کے داہنی ران

پر باندھے اور جب بچہ پیدا ہو چکے تو کھول دے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوْعَدُوْنَ لَمْ يَلْبَثُوْۤا اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ ؕ بَلٰغٌ ۚ فَهَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝ كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوْۤا اِلَّا عَشِيَّةً اَوْ ضُحٰهَا ۚ اِذْ قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرٰنَ رَبِّ اِنِّيْ نَذَرْتُ لَكَ مَا فِيْ بَطْنِيْ مُحَرَّرًا ۝

(۱۸) آسانی وضع حمل کے واسطے حاملہ کی کوکھ پر لکھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ اُخْرُجْ بِاِذْنِ اللّٰهِ مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ وَفِيْهَا نُعِيْدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى ۔ اور محمدؐ و آلِ محمدؐ پر درود بھیجے۔

(۱۹) آسانی وضع حمل کے واسطے سورہ اِنَّا اَنْزَلْنٰهُ پڑھیں۔

(۲۰) برائے آسانی وضع حمل سورۂ اِنَّا اَنْزَلْنٰهُ کو کسی برتن پر لکھ کر اور دھو کر پلا دیں۔

(۲۱) برائے تابعداری عورت سورۂ زخرف پڑھ کر دھو کر پلا دے فرمانبردار ہوگی۔

(۲۲) بروز جمعہ ہزار بار شیرینی پر اَلْوَدُوْدُ پڑھ کر جس کو کھلا دے محبت ہوگی اور برائے محبت زن و شوہر کھانے پر پڑھ کر کھلا دے۔

(۲۳) عزیز و اقارب و ہم چشموں میں عزت حاصل کرنے کے واسطے بعد نماز صبح ننانوے مرتبہ اَلْمَجِيْدُ پڑھے۔

(۲۴) اگر زن وشوہر میں نااتفاقی ہو تو اَلْمَانِعُ بہت پڑھے۔ موافقت ہو جائے گی۔

(۲۵) ادائے قرض، مراد ہر قسم، رہائی قیدی، دفع دشمن ومرض وغم یہ دُعا پڑھے۔ ستر ہزار مرتبہ پڑھے۔ اِس طرح پڑھے کہ ہر روز ہزار مرتبہ سے کم نہ ہو۔ زیادہ ہو تو بہتر ہے۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ۔

(۲۶) جو کوئی ہزار مرتبہ اَلرَّحْمٰنُ پڑھے جو اُس کو دیکھے گا دوست وعزیز رکھے گا۔

(۲۷) سورہ الواقعہ اگر حاملہ عورت اپنے ساتھ رکھے تو وضع حمل اُس پر آسان ہو جائے۔

(۲۸) سُوْرَۃُ الحاقہ ۲۹ جو شخص حاملہ عورت کے گلے میں لٹکا دے تو بچہ ماں کے پیٹ میں ہر آفت سے محفوظ رہے گا اور جب لڑکا پیدا ہو تو اُس کو یہ سُورہ لکھ کر اور دھو کر پلا دے۔ صاحب عقل وفہم ہوگا اور شیطان وسانپ وبچھّو کے شر سے محفوظ رہے گا۔

(۲۹) سورۂ الانشقاق اگر لکھ کر بوقت دشواری وضع حمل حاملہ کے گلے میں لٹکا دے تو بہت آسانی سے وضع حمل ہوگا مگر جب بوقت بچہ پیدا ہو جائے تو اُس کو اُتار لیوے۔

(۳۰) جو شخص گیارہ مرتبہ سورۂ الفجر پڑھ کر وظیفۂ شوہری ادا کرے انشاء اللہ تعالےٰ لڑکا پیدا ہوگا۔

(۳۱) یَا قَوِیُّ اگر اس نام کو جوان مرد یا عورت بدکار پر ایک سو سولہ مرتبہ پڑھا جائے تو انشاء اللہ اپنے فسق و فجور سے باز آئے۔

(۳۲) عمل آیت الکرسی برائے غرض حلال۔ بوقت طلوع آفتاب قبل اس کے کہ کسی سے بات کرے۔ آیۃ الکرسی رُو بقبلہ ہو کر گیارہ مرتبہ روزانہ پڑھے اور دو سیم کے درمیان یعنے یَعْلَمُ مَا بَیْنَ ہلاکِ دشمن کا قصد کرے دشمن ہلاک ہوگا اور اگر درمیان دونوں ع یعنی یَشْفَعُ عِنْدَہٗ کے کسی کی محبت کا قصد کرے تو وہ شخص اُس کا دوست ہو۔ مجرب ہے (منہاج العارفین)

(۳۳) حضرت امام رضاؑ سے منقول ہے کہ کمیٔ اولاد کے واسطے استغفار پڑھا کرو اور مرغ کا انڈا پیاز کے ساتھ کھایا کرو۔

(۳۴) حضرت امام موسٰی کاظمؑ سے منقول ہے کہ انڈے زیادہ کھانے سے اولاد زیادہ ہوتی ہے۔

(۳۵) حضرت امام موسٰی کاظمؑ سے منقول ہے کہ جس کے اولاد پیدا نہ ہوتی ہو۔ اُس کو چاہیئے کہ دودھ میں شہد ملا کر پی لیا کرے۔

(۳۶) حضرت امام محمد باقرؑ سے منقول ہے کہ پنیر کا دن میں کھانا مضر ہے رات کو نافع اور تولّدِ فرزند کا باعث ہوتا ہے۔

(۳۷) جناب امام جعفر صادقؑ نے فرمایا کہ کاسنی سبزیوں میں سب سے بہتر ہے۔ اس سے خوبصورت اولادِ نرینہ پیدا ہوتی ہے۔

(۳۸) طلبِ اولاد کے واسطے یہ دعا سجدے میں پڑھے۔

رَبِّ هَبْ لِي مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً اِنَّكَ

اے پروردگار تو اپنے پاس سے پاک اولاد عنایت کر تحقیق تو دعا کا

سَمِيْعُ الدُّعَآءِ ۝ يَا رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّ

سننے والا ہے اے پروردگار تو مجھ کو تنہا نہ چھوڑ حالانکہ پیچھے رہ

اَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِيْنَ ۝

جانے والوں میں تجھ سے بہتر کوئی نہیں

(۳۹) جس شخص کی یہ خواہش ہو کہ اُس کی زوجہ حاملہ ہو جائے۔ اس کو چاہیئے کہ نماز جمعہ کے بعد دو رکعت نماز پڑھے اس کے رکوع و سجود کو طول دے اور یہ دُعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِمَا سَئَلَكَ بِهٖ زَكَرِيَّا

یا اللہ میں تجھ سے اسی وسیلہ سے مانگتا ہوں کہ جس کے وسیلے سے ذکریاؑ نے

رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّ اَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِيْنَ

مانگا یعنی یہ کہا اے میرے پروردگار تو مجھ کو تنہا نہ چھوڑ اور تجھ سے بہتر وارث کوئی بھی

اَللّٰهُمَّ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً

نہیں یا اللہ تو مجھے اپنی حیات ہیں پاکیزہ اولاد عنایت کر

اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ اسْتَحْلَلْتُهَا

تحقیق تو دعا کا سننے والا ہے اے اللہ میں نے تیرے پاک نام سے اپنی

وَفِیْ اَمَانَتِكَ اَخَذْتُهَا فَاِنْ قَضَیْتَ فِیْ

عورت کو اپنے اوپر حلال کیا ہے اور تیری حفاظت میں اسکو لیا ہے اگر اس کو

رَحِمِهَا وَلَدًا فَاجْعَلْهُ غُلَامًا مُّبَارَكًا زَكِیًّا

رحم میں میرے واسطے کوئی بچہ قرار پانا تجویز کیا ہے تو اس کو نیک بخت اور پاکیزہ لڑکا

وَّلَا تَجْعَلْ لِلشَّیْطٰنِ فِیْهِ شِرْكًا وَّلَا نَصِیْبًا ۰

گردان جس میں شیطان کا کوئی دخل اور حصہ نہ ہو

(۴۰) حضرت امام محمد باقرؑ سے منقول ہے کہ اولاد کے ہونے کے واسطے ہر روز یا ہر شب سو مرتبہ استغفار پڑھا کرو۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ

(۴۱) حضرت امام جعفر صادقؑ سے منقول ہے کہ طلب اولاد کے واسطے ہر روز صبح کو ستر مرتبہ استغفار پڑھو۔ اور اگر کسی دن بھول جاؤ تو دوسرے وقت اس کی قضا کرو۔

(۴۲) حضرت امام جعفر صادقؑ سے منقول ہے کہ بوقت جماع یہ دعا پڑھا کرو

اَللّٰهُمَّ اِنْ رَزَقْتَنِیْ ذَكَرًا سَمَّیْتُهٗ مُحَمَّدًا ۰

یا اللہ اگر تو نے مجھ کو فرزند نرینہ دیا تو میں اس کا نام محمد رکھوں گا

(۴۳) ایک شخص نے حضرت امام رضاؑ کی خدمت میں شکایت کی کہ میں ہمیشہ بیمار رہتا ہوں اور میرے اولاد پیدا نہیں ہوتی۔ فرمایا کہ تو اپنے گھر میں بلند

آواز سے اذان کہا کر۔ اس حکم پر عمل کرنے سے وہ تندرست بھی ہو گیا اور اس کے بچے بھی بہت سے پیدا ہوئے۔

(۴۳) حضرت امام جعفر صادق سے منقول ہے کہ جب کسی عورت کو حمل رہے اور چار مہینہ کا ہو جائے تو اس کا منہ قبلہ کی طرف کر کے آیۃ الکرسی پڑھو پھر اس عورت کے پہلو پر ہاتھ مار کے کہو اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ قَدْ سَمَّيْتُهٗ مُحَمَّدًا (یا اللہ میں نے اس جنین کا نام محمد رکھا) پروردگار عالم اس نام کی برکت سے اس جنین کو بیٹا کر دے گا۔ اگر پیدا ہونے کے بعد اس کا نام محمد رکھا گیا تو مبارک ہوگا اور اگر یہ نام نہ رکھا تو پروردگارِ عالم کو اختیار ہے کہ خواہ اس بچے کو واپس لے لے یا بخش دے۔

(۴۵) کئی معتبر حدیثوں میں وارد ہے کہ جو حاملہ عورت یہ نیت کر لیوے کہ میں اپنے بچے کا نام محمدؐ یا علیؑ کے نام پر رکھوں گی تو اس کے ہاں بیٹا پیدا ہوگا

(۴۶) بحوالہ دیگر حدیث اگر بچہ کا نام علی رکھا جائے تو اس کی عمر بڑی ہوگی۔

(۴۷) حضرت امام محمد باقرؑ سے منقول ہے کہ کئی اولاد کے واسطے تین دن صبح و عشا کی نماز کے بعد ستر مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ اور ستر مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ پڑھے اور اس کے بعد یہ آیت پڑھے

اِسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا يُّرْسِلِ

اپنے پروردگار سے طلب مغفرت کرو بے شک وہ بڑا بخشنے والا ہے جو

السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا وَّيُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ

آسمان سے موسلا دھار مینہ برساتا ہے مال و اولاد سے تمہاری امداد کرتا

وَبَنِیْنَ وَیَجْعَلْ لَّکُمْ جَنّٰتٍ وَّیَجْعَلْ لَّکُمْ اَنْھٰرًا ؕ

بیٹے تمہارے واسطے باغ لگاتا ہے اور نہریں جاری کرتا ہے

اور تیسری شب عورت سے جماع کرے خدائے تعالیٰ صحیح وسالم فرزند عطا کریگا

(۴۸) حضرت امام جعفر صادقؑ سے منقول ہے کہ اگر کسی شخص کے بیٹیاں ہی بیٹیاں ہوں اور بیٹا ہونے کی خواہش و آرزو ہو تو اس کو چاہیئے کہ عورت کے دونوں پاؤں کے درمیان جا کر بیٹھے اور اپنا دایاں ہاتھ اس کی ناف کے دائیں طرف رکھ کر سات مرتبہ سورۂ اِنَّا اَنْزَلْنٰہُ پڑھے۔ خداوند تعالےٰ انشاء اللہ بیٹا عطا فرماوے گا۔

(۴۹) حضرت امام حسنؑ سے منقول ہے کہ اگر زیادہ اولاد کی خواہش ہو تو استغفار زیادہ پڑھا کرو۔

(۵۰) حضرت امام جعفر صادقؑ سے منقول ہے کہ جب کسی کے اولاد پیدا ہونے میں دیر ہو تو یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْوٰرِثِیْنَ

اے میرے اللہ تو مجھ کو اکیلا نہ رکھ اور تو سب سے بہتر وارث ہے

وَحِیْدًا وَّحْشِیًّا فَیَقْصُرُ شُکْرِیْ عِنْدَ تَفَکُّرِیْ

اور تنہائی سے مجھے وحشت ہوتی ہے اس فکر نے تیرا شکر کم کر

بَلْ هَبْ لِیْ عَافِیَةَ صِدْقٍ ذُکُوْرًا وَّ اُنَاثًا

دیا تو مجھ کو بھی عافیت یعنی اولاد نرینہ و مادینہ عنایت فرما جن سے

اُنْسَ بِهِمْ مِّنَ الْوَحْشَةِ وَاَسْكُنُ اِلَيْهِمْ مِّنَ

مانوس ہو کر میری وحشت موقوف ہو اور جن کے ہونے سے میری

الْوَحْدَةِ وَاَشْكُرُكَ عِنْدَ تَمَامِ النِّعْمَةِ

تنہائی اور اس نعمت کی تکمیل پر میں تیرا شکر ادا کروں

يَا وَهَّابُ يَا عَظِيْمُ يَا مُعَظَّمُ ثُمَّ

اے سب سے زیادہ بخشنے والے اے سب سے بزرگ اے سب کو بزرگی دینے والے

اَعْطِنِیْ فِیْ كُلِّ عَافِيَةٍ شُكْرًا حَتّٰى

پھر مجھ کو یہ توفیق عنایت کر کہ میں ہر عافیت کے عوض تیرا شکر ادا کروں تاکہ

تُبَلِّغَنِیْ مِنْهَا رِضْوَانَكَ فِیْ صِدْقِ

شکریہ ادا کرنے سے اور راست گوئی ادائے امانت اور عہد پورا

الْحَدِيْثِ وَاَدَآءِ الْاَمَانَةِ وَوَفَآءٍ بِالْعَهْدِ

کرنے سے مجھ کو تیری رضا کا درجہ حاصل ہو جائے

ادعیہ امراض

بیمار کا بیماری کی وجہ سے ایک رات جاگنا بھی ایک سال کی عبادت کے برابر ہوتا ہے اور گناہ اس طرح جھڑتے ہیں جیسے درخت سے پتے۔

ہر مرض کے لئے سورۂ الحمد باعث شفا ہے۔ مریض کا داہنا بازو پکڑ کر کم از کم سات مرتبہ اس کو پڑھا جائے۔

ہر بیمار اس طرح دعا کرے اَللّٰھُمَّ اشْفِنِیْ بِشِفَآئِکَ وَدَاوِنِیْ بِدَوَآئِکَ وَعَافِنِیْ مِنْ بَلَآئِکَ فَاِنِّیْ عَبْدُکَ وَابْنُ عَبْدِکَ

بخار سے شفا کے لئے یہ نقش لکھ کر مریض کے گلے میں ڈالا جائے فلاں بن فلاں کی جگہ بیمار کا اور اس کے باپ کا نام ہو۔ نقش یہ ہے۔

بِذِکْرِ الرَّحْمٰنِ
یَا نَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّسَلَامًا
عَلٰٓی اِبْرَاهِیْمَ وَ آلِ
اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰی مُحَمَّدٍ
وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی
فلاں بن فلاں
بِاِذْنِ اللّٰہِ

بخار جاڑا۔ اس سے صحت کے لئے یہ آیات لکھ کر بازو پر باندھیں۔
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ مَرَجَ الْبَحْرَیْنِ یَلْتَقِیَانِ بَیْنَھُمَا بَرْزَخٌ لَّا یَبْغِیَانِ وَجَعَلَ بَیْنَھُمَا بَرْزَخًا وَّحِجْرًا مَّحْجُوْرًا یٰنَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ اَلَآ اِنَّ حِزْبَ اللّٰہِ ھُمُ الْغَالِبُوْنَ۔

دردِ سر۔ سورہ الحمد اور قل ھو اللہ احد اور قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس کو ماتھا ہاتھ سے پکڑ کر کے پڑھنا پھر ہاتھوں کو منہ پر ملنا اس درد کو دور کر دیتا ہے۔

درد چشم۔ آنکھوں کا درد دور ہونے کے لئے اس طرح دعا کرے۔
یَا قَرِیْبُ یَا مُجِیْبُ یَا سَمِیْعُ الدُّعَاءِ یَا لَطِیْفًا لِّمَا تَشَاءُ رُدَّ عَلَیَّ بَصَرِیْ۔

اَلشَّکُوْرُ۔ چالیس مرتبہ پانی پر پڑھ کر دکھتی ہوئی آنکھوں کو اس سے دھونا صحت کا باعث ہوتا ہے۔

بینائی کی کمزوری دفع ہونے کے واسطے سات مرتبہ اُعِیْذُ نُوْرَ بَصَرِیْ بِنُوْرِكَ الَّذِیْ لَا یُطْفَاءُ۔ اس طرح پڑھے کہ آنکھوں پر ہاتھ پھیرتا رہے پھر آیۃ الکرسی پڑھے۔

درد پہلو۔ ذات الجنب کی بیماری کے لئے اس آیت کو سحر کے وقت لکھ کر مریض کے بازو پر باندھا جائے شفا ہو جائے گی۔
وَاِنْ یَّمْسَسْكَ اللّٰہُ بِضُرٍّ فَلَا کَاشِفَ لَهٗ اِلَّا ھُوَ وَاِنْ

يَمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

قولنج وفالج سورۂ الحمد اور قل ہو اللہ احد لکھ کر بارش کے پانی سے دھوئیں اور ناشتے کے وقت بیمار کو پلائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ شفا ہوگی۔

صرع۔ سورۂ لیل کان میں پڑھنے سے مریض کو ہوش ہو جاتا ہے۔ یہ سورہ تیسویں پارے میں ہے۔

سورۂ رحمٰن لکھ کر بیمار کے پاس رکھنا موجب صحت ہے۔ یہ سورہ ستائیسویں پارہ میں ہے۔

سورہ تحریم صرع کے مریض پر پڑھنا باعث شفا ہے۔ یہ سورہ اٹھائیسویں پارہ میں ہے۔

چیچک۔ اس شکل کو لکھ کر دفع چیچک کے لئے مریض کے بازو پر باندھیں تاکہ آبلے نہ نکلیں اور اگر ظاہر ہونے لگے ہیں تو کمی کے ساتھ برآمد ہوں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الحمد للہ	رب العالمین	الرّحمٰن	الرّحیم
ملک یوم الدین	ایّاک	نعبد	وایّاک
نستعین	اھدنا الصّراط	المستقیم	صراط الذین
انعمت علیھم	غیر المغضوب	علیھم	ولا الضّالین

ام الصّبیان دور ہونے کے واسطے یہ شکل لکھ کر بچوں کے گلے میں ڈالی جائے محفوظ رہیں گے۔

جریوث ارادث هیون برطوث سلموث سلموماتعین الغیادوما درنافرونااحیون حیود۔

نظرِ بد۔ حضرت امام جعفر صادق سے روایت ہے کہ آنکھ کی تاثیر صحیح بات ہے۔ جب اس سے ڈرو تو تین مرتبہ کہو مَاشَاءَ اللّٰہُ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔

مریضوں کے واسطے جس طرح پڑھنے کی دُعائیں منقول ہیں۔ اسی طرح تعویذات تحریری دعائیں ہوتے ہیں۔ اگر کسی کی طبیعت ناساز ہو جائے۔ قرائن وحالات سے یہ رائے ہو کہ نظر لگ گئی ہے تو یہ تعویذ لکھ کر اس کے گلے میں ڈالا جائے نظر کا اثر دُور اور طبیعت ٹھیک ہو جائے گی۔

اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّآمَّۃِ وَاَسْمَآئِہِ الْحُسْنٰی کُلِّھَا مِنْ شَرِّ السَّآمَّۃِ وَالْھَآمَّۃِ وَمِنْ شَرِّ عَیْنٍ لَّامَّۃٍ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ٥

واسطے حل جمیع مہمات بارہ ہزار (۱۲۰۰۰) مرتبہ ایک نشست میں حسب ذیل آیۂ مجیدہ پڑھے: اَمَّنْ یُّجِیْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاہُ وَیَکْشِفُ السُّوْٓءَ ٥ پھر جو حاجت طلب کرے انشاء اللہ پوری ہو گی۔

چہار قل

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

ابتداء اللہ کے نام سے، جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

قُلۡ یٰۤاَیُّہَا الۡکٰفِرُوۡنَ ۙ لَاۤ اَعۡبُدُ مَا

(اے رسولؐ) کہہ دیجئے اے کافرو! میں اس کی عبادت نہیں کرتا جس کو

تَعۡبُدُوۡنَ ۙ وَ لَاۤ اَنۡتُمۡ عٰبِدُوۡنَ

تم پوجتے ہو اور نہ تم اس کی عبادت کرنے والے ہو جس کی

مَاۤ اَعۡبُدُ ۚ وَ لَاۤ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدۡ

میں عبادت کرتا ہوں اور نہ میں اس کی عبادت کرنے والے ہوں جس کی تم نے

تُّمۡ ۙ وَ لَاۤ اَنۡتُمۡ عٰبِدُوۡنَ مَاۤ اَعۡبُدُ ؕ

پوجا کی اور نہ تم اس کی عبادت کرنیوالے ہو جس کی میں عبادت کرتا ہوں

لَکُمۡ دِیۡنُکُمۡ وَلِیَ دِیۡنِ ٪

تمہارا دین تمہارے لیے ہے اور میرا دین میرے لیے ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ابتداء اللہ کے نام سے، جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ اَللّٰهُ

(اے رسولؐ) کہہ دیجئے کہ اللہ تعالیٰ یکتا ہے اللہ تعالیٰ

الصَّمَدُ ۚ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۙ

بے نیاز ہے نہ اس نے (کسی کو) جنا اور نہ وہ جنا گیا

وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۧ

اور نہ کوئی اس کا ہمسر ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ابتداء اللہ کے نام سے، جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ مِنْ

(اے رسولؐ) کہہ دیجئے کہ میں صبح کے پروردگار کی پناہ لیتا ہوں ہر چیز

شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ

کے شر سے جسے اس نے پیدا کیا اور اندھیری رات کے شر

إِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي

سے جبکہ وہ چھا جائے اور پھونک کر گرہ لگانے والیوں کے

الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ۝ ع

شر سے اور حسد کرنیوالے کے شر سے جب وہ حسد کرے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ابتداء اللہ کے نام سے، جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ

(اے رسولؐ) فرما دیجئے کہ میں پناہ لیتا ہوں لوگوں کے پروردگار کی لوگوں کے

النَّاسِ ۝ إِلٰهِ النَّاسِ ۝ مِنْ شَرِّ

بادشاہ کی لوگوں کے معبود کی (وسوسہ ڈال کر پیچھے ہٹ جانے والے شیطان)

الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ

خناس کے وسوسوں کے شر سے جو لوگوں کے سینوں میں

صُدُوْرِ النَّاسِ ۝ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝ ع

وسوسہ ڈالتا رہتا ہے جنوں اور انسانوں میں سے۔

چند اسمائے حُسنیٰ کے فوائد

کمزوری دُور ہو:	بیماری کے بعد کمزوری دُور کرنے کیلئے سو بار (یَا قَادِرُ) پڑھے۔
برائے شفایابی:	پانی پر سات مرتبہ (یَا مُقِیتُ) پڑھ کر پلائے۔
دولت میسر ہو:	اسم اعظم (اَللّٰهُ الصَّمَدُ) ایک ہزار بار پڑھے۔
عہدہ واپس ہو:	روزانہ سو مرتبہ (یَا عَزِیْزُ) پڑھنا شروع کردے۔
برائے عادت بد:	دو سو بار (اَلْبَرُّ) پڑھ کر دَم کرے بری عادت دُور ہو جائیگی۔
جلدی شادی ہو:	اوّل و آخر تین بار صلوات کے ساتھ (یَا لَطِیْفُ) سو بار پڑھے۔
ضد اور غصہ دُور ہو:	سات روز تک سات مرتبہ (یَا مُقِیتُ) ناشتے پر دَم کر کے کھلائے۔
زخمی تندرست ہو:	پانی پر (یَا رَقِیْبُ) تین سو بارہ مرتبہ پڑھ کر پلاتے رہیں۔
برائے رزق وافر:	۴۰ روز تک ۷۲ مرتبہ (اَلْبَاسِطُ) پڑھا کرے۔
برائے قوت دماغ:	ہر نماز کے بعد سر پہ ہاتھ رکھ کر گیارہ بار (یَا قَوِیُّ) پڑھے۔
دوائی اثر کرے:	مریض کی ادویات پر (یَا سَلَامُ) پڑھ کر استعمال کرے۔
حاجات پوری ہوں:	اتوار کے روز ستر بار (یَا حَیُّ) پڑھ کر دُعا مانگے۔
برائے حفاظت:	ہر روز پینتالیس بار (یَا عَفُوُّ) پڑھ کر اپنے اوپر دَم کرے۔
برائے نفع مال:	سودا خریدتے وقت (یَا نَافِعُ) اکتالیس بار پڑھ لے۔
برائے زوجین:	ایک سو گیارہ بار (اَلْوَاجِدُ) پانی پر دَم کر کے ایک دوسرے کو پلائے۔
دشمن مغلوب ہو:	ہر روز تین سو پانچ بار (یَا قَادِرُ) پڑھے۔
باغ سرسبز ہو:	اسم اعظم (اَلْحَلِیْمُ) پڑھتے ہوئے پودوں کو پانی دیں۔